فاصلے
از ایم اے خان

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

فاصلے

از ایم اے خان

"قسط نمبر12"

میں نے سنا ہے کہ میری بہن مان گئی ہے رخصتی کے لیئے.؟(.علوینہ ایزل کے کمرے میں داخل ہوتی بولی وہ اس وقت ہاسپٹل جانے کے لیئے تیار تھی۔

جی دوسروں کی خوشی کا پاس رکھنا مجھے آچھے سے آتا ہے.!(وہ سنجیدگی سے بولی)۔

ایزل میری گڑیا دیکھنا تم بہت خوش رہو گی اور وہ سب بھول بھی جاؤ گی.(علوینہ اسکے پاس آکر بیٹھی۔

آپیا خوش کب رہ سکتا ہے انسان جب اس کا دل رضامند ہو, مطمئن ہو. اور میں نہ تو خوش ہوں اور نہ ہی مطمئن..!

تم خوش ہو..!(وہ شاید بتا رہی تھی۔ایزل نے نا سمجھی سے دیکھا۔

تمہاری آنکھیں تمہارے دل کا حال بیان کر رہیں ہیں. تم آگے بڑھنا چاہتی ہو لیکن وہ سب بھول نہیں پا رہیں۔

تو پھر آپ ہی بتائیں کیسے بھول جاؤں میں وہ اذیت جو میں نے اسکے بغیر گزاری ہے.!

ایزل سب کچھ ہمیں خود ہی کرنا پڑتا ہے بھول نہیں سکتی تو نظر انداز کرو. محبت میں تو انسان کیا کچھ نہیں کرتا.(لفظ محبت پر ایزل چونک گئی کیا اسے محبت تھی احد سے؟جو جواب دل نے دیا وہ سختی سے نفی کر گئی۔

لیکن مجھے محبت نہیں ہے.!(وہ زچ ہوئی.

ٹھیک ہے مان لیا میں نے..! نکاح تو ہوا ہے نہ تمہارا. اسے بچاؤ. اپنی شادی شدہ زندگی کے لیئے یہ سب کرو۔(اس نے پیار سے کہا.

ہاں بس سب کچھ لڑکیاں ہی کریں اپنے گھر کو بچانے کے لیئے۔ مرد جب مرضی چھوڑ کر چلیں جائیں.

وہ تمہیں چھوڑ گیا تھا تم اس بات پر غور کر رہی ہو. واپس بھی تو تمہارے لیئے آیا ہے اس کو بھی تو دیکھو۔ بس یہی بات سمجھا رہی ہوں میں تمہیں.(علوینہ نے ماتھے پر پیار کیا.

آپیا آپ خوش ہیں میری رخصتی سے؟

بلکل میری جان...! تمہاری رخصتی ہو جائے گی تو مجھے سکون آجائے گا کہ تم اب محفوظ ہاتھوں میں ہو.

شادی ہی ہر چیز کا حل نہیں ہوتی. !(اسے برا لگا۔

ہاں لیکن جن کے ماں باپ نہیں ہوتے اس کے لیئے ان کے شوہر کا گھر ہی سکھ کی آخری پناہ گاہ ہوتی ہے. تم نے یا میں نے ابھی دنیا نہیں دیکھی ایزل. فرض کرو اگر بابا میری شادی وقت پر نا کرتے یا پھر تمہارا نکاح احد سے نہ ہوا ہوتا تو ہم کیسے رہتے اکیلے. یا آگر میری شادی ہو بھی چکی ہوتی تو کیا تم اس گھر میں رہ لیتی بنا کسی رشتے کے. یہ دنیا بہت ظالم ہے ایزل۔ سب کے منہ اس لیئے بند تھے کیونکہ سب کو معلوم تھا تم احد کی منکوحہ ہو اس گھر کی چھوٹی بہو.(ماں باپ کے زکر پر دونوں کی آنکھیں نم ہوئیں.

)!.. بابا مما ہوتے تو کتنا خوش ہوتے.ان کی کتنی خواہش تھی میری شادی دیکھنے کی ایزل کی آنکھوں میں آنسو آئے.

!.. میں ہوں نہ اپنی گڑیا کے ساتھ..!اور بابا مما کی دعائیں ہمیشہ ہمارے ساتھ ہیں وہ بھی بہت خوش ہونگے.!!(علوینہ نے اسکے آنسو صاف کیے.

تمہاری برات کا ڈریس ہم دونوں لیں گے ساتھ.!!!(علوینہ نے خواہش ظاہر کی.

www.novelsclubb.com

.)!!..جی نہیں آپکے دیور نے پہلے ہی منع کر دیا ہے کیونکہ وہ سلیکٹ کر چکا ہے

ایزل اٹھ کر آئینے کے سامنے آئی

کر چکا ہے نہیں کر چکے ہیں. ! ! !ایزل بچہ اب تو میرے دیور کو پیار سے مخاطب

!!. کرو

آپ کو پتا ہے میں احد کو آپ کہہ کر مخاطب کب کروں گی ؟(ایزل علوینہ کے پاس

آئی.

.کب. ؟(اس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

جب وہ آپ کو بڑی مما کا خطاب دے دیگا. ! ! !(اس نے بے باکی سے آنکھ ونک کی

علوینہ خفت سے سرخ ہوئی.اس لڑکی کا دماغ بچپن سے خراب تھا یہ تو اسے معلوم

.تھا مگر آج یقین بھی ہو گیا

لڑکی تم ہمیشہ عقل سے پیدل رہنا. ! !(اس کے غصے پر ایزل نے کندھے اچکائے۔

ویسے سرخ مجھے ہونا چاہیے ایسی باتوں پہ ہو آپ رہیں ہیں۔!! یار اب تو آپ کے دو بچے ہیں دو۔!!!(ایزل نے ہنس کر جان کر ہاتھوں کی باقاعدہ دو انگلیوں کو سامنے کیا۔

کچھ مشرقی حیا بھی ہوتی ہے۔!!(علوینہ نے ڈپٹ کر اسکے کندھے پر تھپڑ رسید کیا۔

اور وہ کیا ہوتی ہے مجھے کیا پتا۔!!!(ایزل نے مسکرا مغرور آنداز میں آنکھیں گھمائی۔

آج اپنے ہاتھوں سے اپنی گڑیا کو اسکے پسندیدہ رائس بنا کر کھلاتی ہوں۔!(علوینہ کے کہنے پر وہ دونوں نیچے کی طرف بڑھے۔

ماشاءاللہ آج سورج کس جانب سے نکلا ہے۔!!(الماں نے ایزل کے اچھے موڈ پر ٹونٹ کیا۔احد نے نگاہ اٹھائی۔وہ اس وقت گھٹنوں کو چھوتی براؤن فراک ہم رنگ شلوار اور وائٹ ڈوپٹے میں ملبوس تھی۔ بالوں کو ترتیب سے کندھوں پر سیٹ کیا ہوا تھا۔

جہاں سے روز نکلتا ہے کیوں آج کوئی نئی بات ہے جو سورج کو کہیں اور سے نکلنا تھا

ایزل نے احد کی طرف سے جھک کر جوس کا گلاس اٹھایا۔اور ترچھی نگاہوں سے).

.ہانیہ کو دیکھا تھا

ارے آج میری بھابھی کا موڈ اچھا ہے اس وجہ سے..!!(وہ مسکرایا۔

آپکی بھابھی کا موڈ ہمیشہ اچھا رہتا ہے جھیٹ جی لیکن کچھ لوگ وجہ دیتے ہیں اسے

بگاڑنے کی.!!(ایزل نے جان لیوا انداز میں کچھ لٹیں کان کے پیچھے کیں ہانیہ احد

.کے دائیں طرف بیٹھی تھی

ہائے آپکی یہ ادائیں جان لے لیں گی کسی دن ہماری.!!!(المان نے صحیح لافرانہ

انداز میں دل پر ہاتھ رکھا.احد نے اسکی حرکت پر اسے گھورا۔

واقعی جان تو لے گی اپکی مگر میری ادائیں نہیں میرے شوہر.!!!(اس نے احد کی

(طرف اشارہ کیا

www.novelsclubb.com

زینب انٹی آج میں بناؤں گی ناشتہ۔!!!(اب وہ زینب بیگم کی طرف متوجہ ہوئی

سب نے باقاعدہ سر اٹھا کر ایزل کو دیکھا.

بیٹا سب خیریت ہے نہ آپکی طبیعت ٹھیک ہے کسی نے کچھ کہا ہے۔!!(دادا جان متفکر سے بولے۔

میری طبیعت کو کیا ہونا ہے دادا جان اور مجھے کچھ کہنے والے کی طبیعت میں صاف نہ کر دوں۔اور ناشتہ بنانے کا میرا ویسے ہی دل کر رہا تھا۔سب کے لیئے نہیں آپنے ہی کے لیئے۔!!(وہ احد کی کرسی کے ہینڈل پر بیٹھی ہوئی تھی.

کیوں ہی کھائیں گے میرے ہاتھ کا ناشتہ۔!!(معصومیت کی انتہا کرتے ہوئے وہ احد سے مخاطب ہوئی جس کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ تھی۔سب مسکراہٹ ضبط کیئے انہیں دیکھ رہے تھے.

کیوں نہیں آگر آپ پیار سے زہر بھی کھلائیں تو منظور ہے یہ تو پھر صرف ناشتہ ہے

احد کی بولتی نظریں وہ خود پر محسوس کر رہی تھی۔)!!.

ابھی یہ کنیز آپکی خدمت میں پیش کرتی ہے زہر.!!سوری ناشتہ.!!(مسکراہٹ

کے ساتھ دانت پیس کر وہ کچن میں گئی۔ باقی سب نے قہقہہ لگایا

کیا بناؤ گی ایزل.؟(میشا بھی اسکے ساتھ کچن میں آئی.ایزل نے کبھی کچن میں کام

نہیں کیا تھا اس لیئے سب بہت حیران تھے.

بھابھی کہا کرو مجھے جیسے باقیوں کو کہتی ہو.!!(وہ مصنوعی غصے سے بولی.

..یاد ہے تم نے ہی منع کیا تھا ایک بار..!!(میشا نے یاد دلایا

میشی میڈم کا ہی اب حکم ہے بھابھی کہہ دو نا بچی کا شوق پورا ہو جائے گا.!!(علوینہ

نے چھیڑا.

)!!.ویسے سچ بتاؤ ایک بات.!! تمہیں ہانیہ کا احد کے ساتھ بیٹھنا اچھا نہیں لگ رہا نہ

.میشا اور علوینہ نے غور سے اسے دیکھا

مجھے کیوں اچھا نہیں لگے گا ہماری مہمان ہے وہ.!!(ایزل نے بالوں کا میسی جوڑا بنایا

.اور فرج سے سامان نکالا کچھ بنانے کے لیئے

کیونکہ احد بھائی اور ہانیہ فرینڈز ہیں.اور اسکو دیکھا ہے منٹ منٹ بعد بھائی سے

چپک جاتی ہے.(میشا نے منہ بنایا.ایزل ہنس کر اسکے پاس آئی۔علوینہ بھی انہیں ہی

.دیکھ رہی تھی

وہ چاہے چپکے یا گلے سے لٹکے۔تمہارے بھائی جان کی انکھیاں سوائے میرے کسی کی

.طرف نہیں جائیں گی ڈارلنگ..!(وہ مغرور ہوئی.علوینہ مسکرائی

اتنا یقین کیسے ہے تمہیں.؟(علوینہ نے کہا)

ہاں بھئی میں بھی جاننا چاہوں گی اس بارے میں.!!(میشا کو بھی تجسس ہوا۔

www.novelsclubb.com

وہ اس لیئے کہ جو شخص سات سال آپ سے دور رہنے کے بعد بھی صرف آپکی خاطر اپنے ملک سے واپس آیا ہو تو یہ بات اس چیز کی گواہ ہے کہ اس کا دل اور آنکھیں صرف اپکے ہی وفادار ہیں..!(ایزل نے کچھ سوچ کر جواب دیا.

اگر بھائی واپس نہ آتے ایزل تو تم کیا کرتی.؟(میشا کی اچانک بات پر اسکے چہرے کی مسکراہٹ مدھم پڑی۔

اگر وہ واپس نہ آتا تو میں شاید پوری زندگی اسکے نکاح میں رہتی لیکن اپنوں سے دور ہو جاتی. میں پھر کبھی بھی اس حویلی میں نہ رہتی سب چھوڑ کر آؤٹ آف کنٹری سیٹل ہو جاتی...!!!(اس نے سنجیدگی سے کہا)

مگر میرے دل میں ایک امید تھی کہ وہ واپس آئے گا. شاید اللہ نے اس لیئے اتنا صبر دے دیا تھا۔ لیکن میں کبھی معاف نہیں کروں گی اسے.(علوینہ نے آگے بڑھ کر اسے نرمی سے گلے لگایا.

ایزل ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا بہت جلد تمہیں احد کے یہاں سے جانے کے پیچھے کیا وجہ تھی وہ بھی معلوم ہو جائے گا. پھر تم آگے بڑھ پاؤ گی.(ہانیہ نے اندر اکر نرم مسکراہٹ سے کہا. وہ شاید ان کی باتیں سن چکی تھی. ایزل کی پیشانی پر بل آئے.

کیا تم سب جانتی ہو ؟(میشا نے پوچھا)

زیادہ کچھ تو نہیں جانتی کیونکہ احد اپنی باتیں کسی سے شیر نہیں کرتا تھا. لیکن جو بھی تھوڑا بہت معلوم ہے وہ اپنے بھائی کی وجہ سے. کیونکہ احد اور میرا بھائی دوست تھے۔احد اسے بھی کوئی زیادہ باتیں شیئر نہیں کرتا تھا وہ تو جب تمہاری یاد اسے زیادہ آتی تھی تو بس تھوڑی بہت..!!!(ہانیہ نے تفصیل سے بتایا۔ایزل کو پتا تھا احد کی یہ عادت بچپن سے تھی وہ کتنی ہی تکلیف میں کیوں نہ ہو کسی کو نہیں بتاتا تھا۔

علوینہ حماد کا ناشتہ بناتی ساتھ ساتھ انکی گفتگو بھی سن رہی تھی۔ میشا بیٹھی اپنی بریڈ پر جیم لگاتی ہانیہ اور ایزل کو دیکھ رہی تھی.

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرے دیور کو ناشتے کے انتظار میں بٹھا کر خود تم باتیں کرنے میں لگی ہوئی ہو ایزل

میڈم۔!!(رمنا اندر آتی شرارت سے بولی)

اب میرا دل نہیں کر رہا کچھ بنانے کا..!(وہ منہ کر میشا کے ساتھ کرسی پر بیٹھ گئی۔

)!!.احد کو تو بتا دو..!کہیں ارحان کی طرح کھانا لیٹ ہونے پر حویلی سر پہ اٹھا لے

وہ مشورہ دیتی بولی کیونکہ ارحان بھوک کا بہت کچا تھا۔زرا سی دیر پر اسے غصہ آنے

لگتا تھا.

)!!.وہ ارحان ہے.اور یہ احد.!! کبھی بھی مجھے تو خاص طور پر کچھ نہیں کہے گا

ایزل نے لٹوں کو کان کے پیچھے کیا.اور ابرو اچکا کر جیسے چیلنج دیا کہ وہ کبھی کچھ نہیں

کہے گا.

www.novelsclubb.com

اچھا تو ابھی دیکھ لیتے ہیں۔!بلاؤ اسے جاؤ الماں زرا احد کو بلاؤ۔!!(الماں اور رنزا اندر

داخل ہوئے وہ وہ اپنی بیگم کے پیچھے آیا تھا۔جیسے آج سب نے کچن میں ہی ڈیرا جما

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لیا تھا۔ وہ فوراً اُسے بلانے گیا۔ احد حماد سے معذرت کرتے اٹھا۔ وہ دونوں بات کر رہے تھے۔ جبکہ حمدان صاحب کسی گہری سوچ میں تھے۔

لو آ گئے احد صاحب..!!!(سب اسکی طرف متوجہ ہوئے۔ جو مہرون ڈارک کلر کے پینٹ کورٹ میں ملبوس تھا. بال نفاست سے پیچھے سیٹ تھے. لیکن کچھ ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے.

کیا ہوا بھابھی سب خیریت ہے..!(اس نے ایک نظر ایزل کو دیکھا پھر رمنا کی طرف متوجہ ہوا۔ سب جیسے لایو فلم دیکھ رہے تھے. سینے پر ہاتھ باندھے مطمئن کھڑے تھے.

احد آپکی منکوحہ نے ناشتہ بنانے سے منع کر دیا ہے کیونکہ اب میڈم کا دل نہیں چاہ رہا. !تو کیا سزا دیں گے آپ انہیں آپ کو انتظار کروانے کی..!!(رمنا نے آنکھیں دکھائی احد کو اشارہ کیا کہ وہ اسے کچھ تو کہے تاکہ رمنا جیت جائے۔ احد نے ایزل کو دیکھا جو لاپرواہی سے بیٹھے تھی اسکے دیکھنے پر کندھے اچکا دیئے.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایزل آگر پوری زندگی بھی مجھے انتظار میں بٹھادے تو یہ خادم خوشی خوشی ان کا حکم بجالائے گا یہ تو پھر بس کچھ منٹ تھے. !!(ایزل کی توقع کے مطابق اس نے دلکشی سے اسے مان بخشا تھا. رمنا نے منہ بسور لیا جبکہ رنزا نے المان کو گھورا تھا جیسے کہنا چاہ رہی ہو سیکھو کچھ اسے.

علوینہ اور میشا قہقہے لگا رہیں تھی. جبکہ وہ شہزادی ابھی بھی لاپرواہ سی بیٹھی اپنے شوہر کے دل کے تار ہلا رہی تھی.

جی بھابھی جان...!!تو اب کیا کہنا چاہیں گی آپ. !!!(ایزل نے جان کر چھیڑا۔ احد ہنس دیا۔ ہانیہ نے مسکرا کر ایزل کی آنکھوں کی چمک کو دیکھا تھا۔

بس کردو تم نے تو پتا نہیں کونسا تعویذ گھول کر آپنے شوہر کو پلایا ہے جسے تمہارے علاوہ کچھ دکھتا ہی نہیں. !!(رمنا نے جلے دل سے کہا۔

تعویذ عشق ہے بھابھی جی!! تعویذ عشق.!!!(وہ ایک ادا سے ہاتھ موڑ کر پیشانی پر رکھ کر بولی۔

یار آج تم سب آفس نہ جاؤ.!!(رنزا نے کہا)

کیوں...؟آج ایسا کیا ہے.!!(الماں نے سلائس اُٹھاتے ہوئے پوچھا)

ویسے ہی آج تھوڑی پرانی یادوں کو تازہ کرتے ہیں.علوینہ بھابھی کی شادی کی مووی دیکھتے ہیں.اور ہم کچھ کھانے میں بھی بنا لیتے ہیں.کیسا آئیڈیا ہے.؟(رنزا نے پلان بنا کر سب کی طرف دیکھا.سب نے پہلے ایک دوسرے کو دیکھا پھر سر اثبات میں ہلا دیا۔

ڈن..!پھر ہم مرد حضرات باہر ہیں جب تک آپ عورتیں!!

www.novelsclubb.com

میں عورتوں میں شامل نہیں ہوں..!!(المان کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی ایزل نے ٹوک دیا۔اتنی خوبصورت نوجوان لڑکی کو وہ عورت کیسے کہہ سکتا ہے ایزل کو بلکل اچھا نہیں لگا تھا۔

توآپ کیا ہیں.؟(ارحان ان سب کو اندر دیکھنے آیا تھا ایزل کی بات سن چکا تھا اس لیئے شرارت سے بولا۔

ابھی تو میں لڑکی ہوں..!!یہ مجھے عورت کیسے کہہ سکتے ہیں.آپیا،رمنا اور رنزا بھابھی عورتوں کی لسٹ میں شامل ہیں کیونکہ ان کے تو بچے بھی ہیں.(اس نے لاجک دیا۔میشا اور رہانی نے ایک دوسرے کو دیکھا اس لحاظ سے تو وہ دونوں بھی عورتوں کی لسٹ سے باہر تھیں۔

www.novelsclubb.com

ارے ہاں یار..!المان تم نے بہت بڑا گناہ کر دیا معافی مانگو بھابھی ماں سے ہماری.!!(ارحان نے المان کو آنکھ ونک کی.سلائس کھاتے ہوئے ایزل کا بائٹ

ہلک میں ہی اٹک گیا۔ماں لفظ سن کر. کہاں وہ عورت پر ہی ٹوک رہی تھی اور ادھر وہ ماں بول رہا تھا۔

ہاہاہا..!!ایزل کوئی بات نہیں وہ صرف مزاق کر رہا ہے..!!(علوینہ نے ہنس کر کہا کیونکہ وہ ارحان کو گھور رہی تھی۔

اچھا چلو یار.!آپ لوگ کھانے کا انتظام کرو ہم جب تک بھابھی کی شادی کی مووی نکالتے ہیں.(المان کے ساتھ سب لڑکے باہر کی طرف بڑھ گئے۔باقی عورتیں ایزل کو نکال کر اپنے کام میں مصروف ہو گئیں.

علوینہ رمنا اور رنزا نے مل کر کھانے کا سامان تیار کیا تھا.اور آج لڑکوں نے علان بھی کر دیا تھا کہ ان میں سے کوئی بھی آج آفس نہیں جا رہا بلکہ آج وہ اپنی بیگمات کے ساتھ پرانی یادوں کو تازہ کریں گے.دادا جان کی تو خوشی اور چمک کی چھب ہی نرالی تھی.پھر وہ سب حویلی کے تھیٹر روم میں چلے گئے تھے.ایک ایک کر کے سب

لڑکیاں سامان سیٹ کر کے اپنے شوہروں کے ساتھ بیٹھ گئیں تھی۔اور بچے آپس میں باہر لان میں کھیلنے میں مگن تھے۔

آجاؤ ہانیہ آج ہم آپ کو آپنی پرانی یادیں دکھاتے ہیں.!!(حماد نے مسکرا کر کہا۔

ہانیہ سب سے آگے بیٹھ گئی تھی۔

تھیٹر میں سامنے ہی دیوار میں بڑی سی سکرین نصب تھی۔ جبکہ پورے روم میں بلیک صوفے بھی موجود تھے۔وہ سب کپلز کی صورت میں ایک ایک صوفے پر بیٹھے تھے۔

ایزل نے نگاہ دوڑائی احد کسی سے فون پر بات کر رہا تھا۔چہرے پر مسکراہٹ تھی۔ ایزل کے چہرے پر ناسمجھی والے تاثرات آئے.وہ کس سے بات کر رہا تھا.پھر فون پر اپنی بات مکمل کر کے اس نے فون جینز کی پاکٹ میں رکھا۔اور ایک گہرا سانس لے کر ایزل ہی کی طرف آیا۔

مجھے بھی بلا لیتے.!! کمینوں..!!(اچانک پیچھے سے مرزان کی آواز پر سب نے مڑ کر دیکھا۔

تو اپنا بن بلایا مہمان ہے. تجھے بلانے کی کیا ضرورت آجا.ادھر..!(الماں نے ہنس کر کہا۔وہ اسے گھورتا سیدھا میشا کے ساتھ چپک کر بیٹھا۔ایک نظر احد کو دیکھا۔جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔فوراً نظریں میشا کی طرف کی۔احد آسودگی سے مسکرا دیا۔

پاگل ہوگئے ہو یہ کیا کررہے ہو.؟(روم کی لائٹس آف ہونے پر احد نے ایزل کی گود میں سر رکھ دیا۔

میں اپنے بچپن کی یادیں تمہارے سنگ یہاں سے دیکھنا چاہتا ہوں کیا اجازت ہے.!!(وہ بڑی چاہت سے اجازت مانگ رہا تھا۔سکرین کی روشنی اسکی ہیزل آنکھوں کی چمک نمایاں کررہی تھی۔ایزل نے کسی ٹرانس کی کیفیت میں سر اثبات میں ہلا دیا۔

www.novelsclubb.com

سکرین پر مہندی کی تقریب چل رہی تھی. جس میں اندھادھند ایک دوسرے کو ہلدی لگا رہے تھے۔

یہ میشا نے شروع کیا تھا اور دیکھو ان لوگوں نے کیا حال کر دیا تھا ایک دوسرے کا ارحان نے ہنس کر ان کی شکلوں پر چوٹ کی۔)!!.

اور میرے پر تو میڈم نے پورا تھال ہی انڈیل دیا تھا.!(مرزان نے اسکے گال کو چوم لیا۔

ہاہاہا..!!بیچارے احد کو بھی نہیں بخشا تھا. تم سب نے..!(حماد نے قہقہہ لگایا ادھر ویڈیو میں اب احد کو ہلدی لگ رہی تھی۔

ایزل نے ہی لگائی تھی احد کو. ورنہ تو احد صاحب کو غصہ ہی بڑا آنا تھا آگر ہم میں سے کوئی یہ کام کرتا تو..!(رمنا نے چھیڑا۔سب جانتے تھے آگر احد کی مرضی کے خلاف کوئی کام یا بات ہوتی تھی اس کے چہرے کے تاثرات فوراً بتا دیتے تھے۔

.احد نے مسکرا کر ایزل کو دیکھا

سامنے دیکھو. مجھے نہیں..!!(ایزل نے مسکراہٹ ضبط کرتے تھوڑی سے پکڑ کر اسکا چہرہ سکرین کی طرف کیا۔ہانیہ نے نگاہ اٹھا کر ان دونوں کو دیکھا۔ پھر توجہ سکرین کی طرف کر دی۔

خان تنگ مت کریں مووی دیکھنے دیں..!!(میشا نے منہ بنا کر کہا مرزان جب سے .کبھی اس کے گال چومتا تو کبھی گردن پر لب رکھتا۔تو کبھی اسکے بالوں سے کھیلنے لگتا

تو دیکھو خانم میں کیا کہہ رہا ہوں..!(وہ لاپرواہی سے بولا۔

میشا نے اپنی کالی آنکھیں بڑی بڑی کر کے اسے گھورا۔)

اچھا بتاؤ نہ ہم رخصتی کب کر رہے ہیں.؟(مرزان نے ہر بار کی طرح ایک ہی سوال .پوچھا

www.novelsclubb.com

آپ کو پتا ہے نہ میرے ہاؤس جاب ابھی سٹارٹ ہوئی ہے.!(وہ پوری طرح اسکی طرف متوجہ ہوئی. سکرین کی روشنی دونوں پر پڑ رہی تھی۔

تو یار کب تک ویٹ کرنا ہو گا مجھے..!(مرزان نے معصوم شکل بنائی۔ میشا اسکے انداز پر ہنس دی۔

بس کچھ مہینے.!!(وہ پیار سے بولی۔ مرزان کی آنکھیں چمکی۔

.تھینک یو سوچ خانم.!!(اس نے خوشی سے اس کے گال چومے

.احد..!!(ایزل نے پکارا احد نے فوراً ایزل کو دیکھا

.تم حماد بھائی کی شادی کے دوران بھی مجھ سے..!!(وہ کچھ بولتے بولتے رک گئی

www.novelsclubb.com

ہاں میں اس وقت بھی تم سے محبت کرتا تھا۔(وہ اس کی بات سمجھ گیا تھا.ایزل نے ایک نظر سکرین کو دیکھا وہاں احد گانا گا رہا تھا.پھر ایک نظر ہانیہ کو دیکھا وہ تھوڑی پر ہاتھ رکھے بڑے ریلکس آنداز میں احد کو یک ٹک دیکھ رہی تھی.

آ گر بابا منع کر دیتے پھر..!(ایزل نے ویسے ہی پوچھ لیا۔

منع نہیں کرتے لیکن ہاں آ گر اس وقت وہ حالات نہ ہوتے تو شاید اس بات پر میرا منہ ضرور توڑ دیتے. یا پھر مجھے کہتے میری بیٹی شہزادی ہے پہلے اس کے قابل بن کر آؤ..!!(باپ کے زکر پر ایزل مسکرائی. احد بھی افتخار صاحب کو یاد کر کے آسودگی سے مسکرا دیا۔

.اور آ گر میں اس وقت نکاح نہ کرتی تو..!(وہ جیسے چیلنج دے رہی تھی

تم نے تو منع اس وقت بھی کیا تھا. پھر کیا ہوا ہو گیا نہ ہمارا نکاح..!(ایزل کو لگا جیسے وہ اسکا مزاق اڑا رہا ہے

آ گر میں تھوڑی اور ضد کرتی تو ڈیڈ نے منع کر دینا تھا.(وہ ایک مان سے بولی۔

نہیں کرتے کیونکہ انکی زندگی کس موڑ پر جا رہی تھی انہیں معلوم تھا. لیکن آ گر تم ایک بار آ کر مجھ سے بات کرتی تو شاید میں تمہاری خوشی کے لیئے منع کر دیتا..!

سیر سلی تم منع کر دیتے ؟)ایزل حیران ہوئی

)!.ہاں صرف تمہارے لئے لیکن شکر ہے تم نے بات نہیں کی اور ہمارا نکاح ہو گیا

احد نے آنکھ ونک کی.اور ایزل دل میں سوچ رہی تھی شکر ہے وہ اس وقت احد کے

پاس نہیں گی یہ ایک بے ساختہ سوچ تھی آگلے ہی پل اس نے جھٹک دی۔

وہ اٹھ کر بیٹھا اور صوفے کی پشت پر ہاتھ پھیلا کر ایزل کو اپنے حصار میں لیا۔

تمہیں ایک چیز دکھاوں..!(وہ پوچھ رہا تھا ایزل نے سر اثبات میں ہلایا احد نے جینز

کی پاکٹ سے اپنا فون نکالا۔

تم نے فون چینج کر دیا.؟(اس نے اب نوٹس کیا تھا.وہ کوئی بہت مہنگا ترین فون تھا۔

ہاں اب تو اس کو بھی چار سال ہو گئے ہیں..!(وہ کوئی چیز ڈھونڈ رہا تھا فون میں

www.novelsclubb.com

یہ کب لی تم نے پکچر.؟(ایزل کی حیرت کے باعث آواز اونچی ہوئی سب نے مڑ کر دیکھا۔انہیں دیکھ کر ایزل نے مسکرا کر ریلکس رہنے کا اشارہ دیا سب پھر سکرین کی طرف متوجہ ہو گئے.

بچپن کی پکچر تھی جس میں ایزل اس کے سینے پر سر رکھے سو رہی تھی. یہ جب کی پکچر تھی جب ایزل آخری بار اپنے بابا کو یاد کر کے بہت روئی تھی.

بس چپکے سے لے لی.!!(وہ سرگوشی نما آواز میں بولا۔اور مسکرا کر اسکے نزدیک ہوا۔

تم چھپ چھپ کر میری پکچرز لیتے ہو؟(ایزل کی پیشانی پر بل آئے.

ہاں بلکل.!اور بھی بہت ہیں کبھی موقع ملا تو ضرور دکھاوں گا.(شہزادہ نے سنجی دل سے اپنا جرم قبول کیا۔اور اپنی شہزادی کی پیشانی پر بھی بوسہ دیا.)

🩹❤️🥀❤️

اگلے دن احد سمیت مرد حضرات صبح جلدی آفس کے لئے نکلے تھے۔شادی کی تیاریوں کی وجہ سے آفس کے کام نمٹانے تھے۔

عورتیں ڈائیننگ ٹیبل پر بیٹھیں ناشتہ کر رہیں تھیں۔

ایزل ناشتہ کر کے فارغ ہوئی اور کمرے کی طرف جانے لگی ہی تھی کہ ایک دم سے باہر سے کافی ساری فیمیلز ورکر جنھوں نے کالے سوٹ پہنے ہوئے تھی اور ہاتھوں میں کپڑوں کے سٹینڈ پکڑ کر لا رہیں تھی۔

سب حیرانی سے انہیں دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ارے! آپ لوگ کہاں چلے آ رہے ہیں۔

"علوینہ پریشانی سے انکی طرف بڑھی"

ان میں سے ایک عورت جو انکی ہیڈ معلوم ہو رہی تھی۔اگے بڑھی اور بہت پروفیشنل انداز میں بولنا شروع کیا۔

میم! ہمیں مسٹر احد نے بھیجا ہے مسز احد کا برائڈل سوٹ سلیکٹ کرنے کے لیے۔

پاکستان کے چار مشہور ڈیزائنرز ہے یہاں موجود ان کا حکم ہے جو ڈیزائینز میم کو پسند آئے وہ خود دیکھ لیں۔

وہ مؤدبانہ انداز میں کہہ کر پیچھے ہو گئی۔

پلیز مسز احد کو بلادیں۔!اسی ہیڈ نے دوبارہ علوینہ کو مخاطب کیا۔

وہاں لاونج میں سب ایک دوسرے کو حیرانی سے دیکھ رہے تھے۔سب بت بنے ان سٹینڈز کو دیکھ رہے تھے جن پہ ایک سے بڑھ کر ایک برائیڈل سوٹ کا ڈیزائن تھا۔

www.novelsclubb.com

علوینہ کی نظر سیڑھیوں کی طرف گئی جہاں ایزل لاپرواہی سے کھڑی تھی رف ہلیے میں بالوں کا میسی جوڑا بنایا ہوا تھا اور ہاتھ میں مہنگا موبائل پکڑا ہوا تھا۔بیبی پنک کلر کے شرٹ اور ٹراؤزر میں ہی ملبوس تھی۔

ہیڈ گرل نے علوینہ کے نظروں کے تعاقب میں دیکھا۔

ماشاءاللہ !!

آپ ہیں ایزل سب کی نظروں میں ستائش تھی۔وہاں موجود ہر ورکر انکی جوڑی کے لیے رشک محسوس کر رہی تھی۔

لالو !انکو مہمان خانے میں بٹھاؤ آپ چلیں میں فریش ہو کر آتی ہوں.

اسنے مسکرا کر انھیں لالو کے ساتھ مہمان خانے بھیج دیا تھا اور خود کمرے میں فریش ہونے جارہی تھی۔

ہنن اب تم اتنا مہنگا ڈریس پہنو گی۔"فاطمہ بیگم نے تمسخرانہ انداز میں کہا"

www.novelsclubb.com

ایزل جو کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی رک کر انکی طرف دیکھا۔

وہ کیا ہے کہ میں اپنے شوہر کے دل پر حکمرانی کرتی ہوں اور حکمران اپنے اتنے اہم دن پہ عام سا لباس تو پہننے سے رہے !؟

سوالیہ نظروں سے فاطمہ بیگم کی طرف دیکھا۔

فاطمہ بیگم منہ بناتی ہوئی اپنے کمرے میں چلیں گئی۔

ایزل بھی کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

یار اتنے زبردست ڈریسز ہیں۔" رمنا نے رنزا کو جھنجھوڑتے ہوئے کہا"

اکسائیٹمنٹ کے مارے رمنا نے رنزا کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں ! رنزا نے اپنے سر کو سنبھالتے ہوئے جواب دیا۔

یار چلو آؤ ہم بھی دیکھیں جا کر جیب اس چیز کی اجازت تو نہیں دیتی دیکھ کر دل ہی بہلا لیں گے۔

رمنا رنزا کو کچھنتی ہوئی مہمان خانے میں لے گئی۔

علوینہ بھی مسکراتی ہوئی انکے پیچھے گئی۔

مہمان خانے میں ڈریسز کو سٹینڈ پہ سجایا گیا تھا تقریباً دس کے قریب سٹینڈز تھی اور ہر سٹینڈ پر پندرہ کے قریب ڈیزائن تھی۔سائیڈ پہ ایک ڈمی پہ نہایت ہی خوبصورت ڈریس سجا ہوا تھا۔

یہ سارے ڈریسز پاکستان کے چار مشہور ڈیزائنرز کی کلیکشن میں سے تھے۔

رمنا، رنزا اور علوینہ کپڑے دیکھ رہیں تھیں اتنی دیر میں ایزل فریش ہو کر اچکی تھی۔

مہمان خانے کا دروازہ کھلنے کی آواز پر سب نے نظر اٹھا کر اس طرف دیکھا تو نظر ہٹانا بھول گئے

ایزل وائٹ فلیپر پینٹ،اوپر وائٹ سلک شافون کی کالر شرٹ گلے میں سیلور باریک چین بالوں کی ہائی پونی ٹیل بنائے سیدھے ہاتھ کی کلائی میں مہنگی گھڑی پہنے اور ایک ہاتھ میں فریش جوش کا گلاس پکڑے اپنی شہانا چال چلتے وہ اندر آرہی تھی۔

سب کی ستائشی نظروں کا اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا

بے فکر سی چلتی ہوئی اندر آئی تھی۔

سب فیمیلس ورکر ایک بار پھر ایزل میڈم کی گرویدہ ہو چکی تھیں۔

میم! آپ اتنی جلدی آگئی مجھے لگا آپکو ٹائم لگے گا۔

ہیڈ گرل نے مسکرا کر اسکو دیکھا

www.novelsclubb.com

نہیں مجھے ٹائم ضائع کرنا پسند نہیں بس.."

ایزل صرف مسکرا کر اپنے بول ادھورے چھوڑ گئی۔

آئیں میم! یہ آپ دیکھ لیں۔

رمنا، رنزا علوینہ بس خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھیں.

اس لڑکی کی قسمت شروع سے ہی اچھی ہے احد کتنا پیار کرتا ہے اسے اللہ نظر نا لگائے۔!

رمنا نے ہلکی آواز میں سرگوشی کی جس کی آواز صرف رنزا ہی نے سنی تھ

رمنا نے ہلکی آواز میں سرگوشی کی جس کی آواز صرف رنزا ہی نے سنی تھی.

ماشاءاللہ آپکا کام بہت آچھا ہے..امپریسو."(وہ ستائشی سے بولی.ورکر مسکرائی تھی

.

کیاآپ کو اسکی پیمنٹ ہو گئی ہے.!؟(رمنا نے پوچھا

www.novelsclubb.com

یس میم سر احد نے پہلے ہی کروادی ہے.اب میم نے صرف پسند ہی کرنا ہے"

اچانک ایزل کی نظر سامنے ایک پیچ کلر کے ڈریس پر نظر پڑی۔جو انتہا کا خوبصورت تھا۔ نظر ٹھہر سی گئی تھی.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ کتنا پیارا ہے۔!!(وہ اشتیاق سے بولی.

یہ والا سر احد نے پہلے پسند کیا تھا پھر پتا نہیں کیوں کینسل کروا دیا۔(ہیڈ گرل نے بتایا۔ایزل نے لب کا کونا دبایا.

چاچی..کال آرہی ہے..!؟

ابھی وہ کچھ کہتی مناہل اندر بھاگتی ہوئی آئی.

کون ہے من...!؟(وہ بنا فون کی طرف دیکھے بولی۔مناہل نے کال یس کر دی تھی .

میں ہوں جان من..!(احد کی گھمبیر آواز فون سے گونجی۔علوینہ نے مسکرا کر سر نفی میں ہلایا.

www.novelsclubb.com

کوئی ڈریس پسند آیا۔!؟(وہ پوچھ رہا تھا.

نہیں آبھی تک تو نہیں آیا..!(ایزل نے فون ہاتھ میں لیا.

کیاان کی کلیکشن اچھی نہیں ہے.!؟

اتنی خاص نہیں ہے..(ہیڈ گرل نے چونک کر دیکھا ابھی تو وہ تعریف کر رہی تھی.

تو اٹس او کے جان.. میں کسی اور ڈیزائنر سے بات کر لیتا ہوں..(وہ سخی دل ہوا.

رمنا نے ڈرامائی انداز سے دل پر ہاتھ رکھا.

مزاق کر رہی تھی. مجھے ایک پیچ کلر کا پسند آیا ہے..(ایزل رمنا کے انداز پر ہنس کر بولی.

توڈن کر دو...(احد کو پسند آیا تھا کہ اس نے بھی وہی ڈریس پسند کیا تھا.

احد یہ زرا سائن کر دو...(ہانیہ آفس کا دورد ھکیل کر اندر داخل ہوئی. ایزل نے اسکی آواز باخوبی سنی تھی.

www.novelsclubb.com

یہ یہاں کر رہی ہے.!؟(پیشانی پر بل آئے. سب نے ناسمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھا.

جان کام کرتی ہے وہ یہاں...(احد نے پیار سے سمجھایا مگر آگلے ہی لمحے کال کٹ چکی تھی. یعنی ناراضگی پکی. وہ گہری سانس لے کر رہ گیا۔

کیاہواایزل.!؟(علوینہ نے اسکے سرخ چہرے کو دیکھتے پوچھا.

کچھ نہیں آپیا...اور آپ یہ ڈریس ڈن کر دیں..اورہاں زرا ایک ڈریس اور وہ مہرون ساڑھی والا بھی ڈن کر دیں..(ایزل نے جلدی سے دوسرے ڈریس کو بھی بک کروایا.

لیکن یہ دوسرا کس لیئے.!؟(رمنا نے پوچھا.

یہ دوسرا آپیا کے لیئے ہے..جناب بڑے سخی دل ہیں..تو میں انکی طرف سے اپنی بہن کو گفٹ کر رہی ہوں..(وہ بولتی ساتھ ساتھ شاید کسی کو فون ملا رہی تھی.

پاگل ہو گئی ہو میں نہیں لے رہی اتنا مہنگا ڈریس...(علوینہ ہوش میں آئی.

میں نے گفٹ دیا ہے آپیا...(وہ چڑی)

www.novelsclubb.com

ایزل میری گڑیا جس کے پیسے سے دے رہی ہو اسے تو پوچھ لو. (علوینہ کو اچھا نہیں لگا.

پیسے دینے والا بھی تو میرا.... (وہ بولتے بولتے چپ ہو گئی. رمنا اور رنزا نے شرارت بھری نظروں سے اسے دیکھا.

اوہو.. سیاں جی کے نام پر سرخ پڑ گئیں آپ تو.. (رنزا نے تنگ کیا

بھئی تنگ نہ کریں مجھے... (وہ منہ بناتی باہر چلی گئی. پیچھے وہ سب کھل کر ہنسے تھے.

ہیلو کہاں مر گئے ہو تم.!؟ (فون اٹھاتے ہی وہ چڑ دوڑی تھی سامنے والا گڑبڑا گیا.

میم میں پہنچ گیا ہوں اب آپ بتا دیں آفس آؤں یا... (ایزل نے بات کاٹی) ہاں آفس ہی آؤ میں بھی آ رہی ہوں کچھ ضروری بات کرنی ہے.." (حکم دے اس نے کال کاٹ دی.

کہاں جا رہی ہے میری بیٹی.!؟ (دادا جان بہر لان میں بیٹھے تھے.

وہ دادا جان کچھ فائلز ہیں ان پر سائن کرنا ہے.اس لیئے آفس جا رہی ہوں...(نرمی سے کہا

اچھا جاؤ اللہ کامیاب کرے آمین..(انہوں نے دعا دی ایزل مسکرا کر آگے بڑھ گئی ..

oooooooooooooooooooooooooo

کیا ہوا اپکو..!؟(زینب بیگم اپنے کمرے میں داخل ہوئیں جہاں حمدان صاحب کسی گہری سوچ میں لگ رہے تھے.وہ آج کل کچھ کھوئے کھوئے رہتے تھے.

میں آپ سے بات کر رہی ہوں.!!(انہوں نے انکے کندھے پر ہاتھ رکھا.

ہوں..ہاں..کیا کہہ رہی ہو تم...(حمدان صاحب چونک کر ہوش میں آئے.

کیا ہوا ہے آپکو...کتنے دنوں سے نوٹ کر رہی ہوں بیٹھے بیٹھے کہیں گم ہو جاتے ہیں.(وہ ساتھ بیٹھی.

www.novelsclubb.com

نہیں بس ایسے ہی تھوڑی طبیعت ٹھیک نہیں...(انہوں نے گہرا سانس لے کر چہرے پر ہاتھ پھیرا

کیا ہوا ہے آپکی طبیعت کو.. مجھے تو ٹھیک لگ رہیں ہیں."

کہا نہ بس طبیعت ٹھیک نہیں ہے. تنگ نہ کرو جاؤ اِدھر سے..(وہ زچ ہوئے.

زینب بیگم بغور انہیں دیکھ رہیں تھی.

حمدان میں اپکو آچھے سے جانتی ہوں.بتائیں مجھے کیا بات آپکو پریشان کر رہی ہے.(

حمدان صاحب نے کچھ دیر ان کا چہرہ دیکھا۔

ہم نے کبھی احد کے ساتھ سلوک ٹھیک نہیں رکھا.اور اس نے اتنا کچھ کرنے کے بعد بھی صرف تمہارے کہنے پر سب دوبارہ ٹھیک کر دیا...'

www.novelsclubb.com

ہاں تو ہم نے بھی تو اسکی پرورش کی ہے. آگر میرے کہنے پر وہ سب کر بھی دیا ہے تو کوئی احسان نہیں کیا ہم پر"

غلط.. ہم نے تو کبھ ایک نظر اسے دیکھا تک نہیں کجا کہ پرورش کرنا۔ اگر دادا جان اسے نہ سنبھالتے تو."

کیا ہو گیا ہے آپکو حمدان یہ آج بیٹھے بٹھائے کیا سوچ جا رہیں ہیں آپ.(وہ اکتا کر بولیں

زینب تمہیں زرا بھی افسوس نہیں ہے کہ ہم نے اسکے ساتھ کیا کیا ہے(وہ افسوس سے بولے)

کیا سلوک کیا ہے بچپن سے لے کر اب تک ہم نے اس کے ساتھ. کونسے ایسے بھالے مار دیئے اسے"

جو سلوک کیا ہے وہ تم بہتر جانتی ہو..بتانے کی ضرورت نہیں ہے...(حمدان صاحب نے طنز کیا.

حمدان آپ مجھے طعنے مار رہیں ہیں.. میں نے اپنا سب کچھ ان سب بچوں کے لیئے سرف کر دیا اور آج مجھے آپ یہ سنا رہیں ہیں.. اور مت بھولے ہم نے ہی اسے رہنے کے لیئے یہ ایش و آرام دیا تھا.(زینب بیگم کی آنکھوں میں آنسو آئے.

میں تمہیں طعنے نہیں مار رہا لیکن آج میرا ضمیر مجھے تنگ کر رہا ہے زینب.. وہ بچہ میری زمہ داری تھا.اور میں نے اسکا پورا بچپن تنہائیوں کی نظر کر دیا"

دیکھیں ہم جو اسکے لیئے کر سکتے تھے ہم نے کیا۔اور ویسے بھی کوئی بھی کسی غیر کی اولاد کو سینے سے لگا کر نہیں رکھتا..(وہ غصے سے کہہ کر الماری میں رکھے کپڑے ٹھیک کرنے لگی۔اور حمدان صاحب تو جیسے انکے لفظوں میں کھو گئے تھے..

وہ پڑھائی جس پر آج وہ اتنا بڑا بزنس کر رہا ہے وہ سب کس نے کروائی تھی..) انہوں نے سوال کیا.

اسکی ڈبل قیمت وہ ادا کر چکا ہے.!(حمدان صاحب نے آہستہ سے کہا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ویسے اسے ہمارا کونسا خون کا رشتہ تھا...(انکے سمجھانے پر وہ تکھان زرا لیٹ گئے.

لائٹ بند کر دو میں آرام کرنا چاہتا ہوں...(زینب بیگم نے سر نفی میں ہلاتے لائٹ بند کر دی..

ہاں کونسا خون کا رشتہ ہے..(منہ میں خود سے بڑبڑاتے وہ سونے کی کوشش کرنے لگے. جبکہ زینب بیگم کمرے سے جا چکیں تھی.

oooooooooooooooooooo

میم آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی..(یہ معاز تھا ایزل کا پرسنل اسسٹنٹ احد سے پہلے حمدان کے ساتھ آفس کے کام یہی سنبھالتا تھا.

لیکن مجھے کوئی خوشی نہیں ہوئی..(ایزل کہتی ہوئی سربراہی کرسی پر بیٹھی.

اٹس اوکے میم...(اپنی اینک کو انگلی کی مدد سے ٹھیک کرتے وہ بہت فرمابرداری سے بولا کبھی کبھی ایزل کو اسکی یہ فرمابرداری زہر لگتی تھی.

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور بتاؤ بینگ کوک کا ٹرپ کیسا رہا..!؟(وہ شریر سا مسکرائی.وہاں اپنے کسی کام کے سلسلے میں ایزل نے ہی اسے بھیجا تھا.

میم الحمدللہ ٹھیک رہا.."

کوئی لڑکی وغیرہ پسند آئی..(اس نے ابرو اچکائی.

ارے نہیں میم...ایسی کوئی بات نہیں ہے.(معاذ بے اختیار سرخ ہوا۔

ہاہاہا..یار تم تو لڑکیوں کی طرح سرخ ہوتے ہو۔(اپنی میم کی بات پر وہ مسکراہٹ سمیت سر جھکا گیا.

اچھا چھوڑو ان باتوں کو.مجھے بتاؤ تم زی انڈسٹری کو جانتے ہو..!؟

www.novelsclubb.com

یس میم انہیں کون نہیں جانتا..!(اسے جیسے ایزل کی بات مزاق لگی.

اس انڈسٹری کے مالک سے میری شادی ہو رہی ہے اور۔ (معاذ نے بات کاٹی)

مبارک ہو میم بہت بہت۔ (ایزل نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔ کیسے اسکی بات کاٹنا اچھا نہ لگا ہو۔ وہ خجل سا ہوا۔

اور کل سے میری شادی کے فنکشن سٹارٹ ہو رہیں ہیں تو میں چاہتی ہوں تم ادھر کے تمام کام سنبھال لو۔"

او کے میم آپ بے فکر رہیں۔! لیکن میم کیا سر ادھر آئیں گے۔۔(اس کا اشارہ کمپنی کے مالک کی طرف تھا۔

وہ آچکے ہیں بلکہ اس کمپنی میں ہی ہیں۔۔ میں ابھی ملواتی ہوں تمہیں ان سے۔! (معاذ نے سر اثبات میں ہلایا۔

www.novelsclubb.com

اور میں تمہیں ایک لڑکی کی پک دوں گی زرا اس کی ہر ایکٹیویٹی کا مجھے بتانا۔ (وہ زرا آگے جھک کر رازدارانہ انداز میں بولی۔

لیکن میم میں کیسے..!؟

منع کر رہے ہو.!؟(ایزل نے آنکھیں دکھائی.

نہی میم میں تو بس....!!(اسے سمجھ نہ آئی کیا کہے)

یار کم آن مجھے یقین ہے تم کر سکتے ہو. آؤ احد سے ملواؤں....(ایزل کہتی کھڑی ہوئی. معاز بھی ریلکس سا اسکے پیچھے آیا. آگر اسکی میم نے کہا تھا تو وہ کر سکتا تھا.

ایسا کرو اس کمپنی کی فائل مجھے فارورڈ کر دینا.. میں دیکھ لوں گا..!(دروازا کھولتے ہی احد کی آواز کانوں سے ٹکرائی. جہاں وہ ہانیہ اور اپنی پی اے کو کچھ نوٹ کروا رہا تھا. ایزل پر نظر پڑتے ہی وہ مسکرایا. ساتھ ایک نظر معاز پر بھی ڈالی.. پیشانی پر بل آئے.

www.novelsclubb.com

معاذ یہ احد ہیں زی انڈسٹری کے مالک.. اور احد یہ میرے "پرسنل اسسٹنٹ ہیں." معاز(اس نے پرسنل پر کچھ زیادہ زور دیا.

اسلام و علیکم سر...(اس نے پہل کی احد نے سر کے اشارے سے جواب دیا.

اور یہ کون ہیں.!؟(معاذ کا اشارہ ہانیہ کی طرف تھا.

میں احد کی دوست ہوں.(ایزل تو بس چپ چاپ اسے گھور رہی تھی جیسے اسے زیادہ کوئی ضروری کام ہی نہیں ہو.اس لیئے ہانیہ خود بولی..

یہی وہ لڑکی ہے جس کے بارے میں تمہیں میں نے کہا تھا..(ایزل نے تھوڑا آگے ہو کر آہستہ سے معاز کو کہا.اس نے ایک نظر ہانیہ کو دیکھ کر سر اثبات میں ہلایا.احد نے جبڑے اور مٹھیاں بھیچ لیں.اسے اس لڑکے کی ایزل سے فریکنس ایک آنکھ نہیں بھائی تھی.

جاؤاب کام کرو...(وہ مسکرا کو بولی.معاذ باہر چلا گیا.

اب تمہیں بھی باہر جانے کی دعوت دوں...(ہانیہ کی طرف مڑتے اس کا لہجہ میں جیسے کڑواہٹ تھی.ہانیہ نے احد کو دیکھا.اس نے آنکھوں سے ریلکس رہنے کا کہا.

www.novelsclubb.com

ادھر مجھ سے بات کرو اُدھر کیا دیکھ رہی ہو.!؟(اس کی تھوڑی پکڑ کر اپنی طرف کی. پی اے نے مسکراہٹ دبائی یعنی میم جیلس ہو رہیں تھی.

میں بس جا رہی ہوں باہر...(ہانیہ نرمی سے کہتی پی اے کو اشارہ کرتی باہر گئی.

زرا دھیان رکھا کرو. پتہ نہیں کون کون نظریں لگائے بیٹھا ہے..(وہ جان کر او نچا بولی تاکہ دروازے کے پاس ہانیہ سن لے. احد نے ہنس کر سر نفی میں ہلایا.

تم کیوں ہنس رہے ہو..!؟ ہر وقت اس چڑیل کے ساتھ لگے رہتے ہو..(وہ ٹیبل کے پاس آئی. احد نے اسکا ہاتھ پکڑ کر گود میں بٹھایا.

پاگل انسان...دل نکال دیا میرا...(اچانک افتاد پر وہ گھبرا گئی تھی.

www.novelsclubb.com

یہ معاذ کو کیوں ساتھ رکھا ہے تم نے.!؟(احد نے ایک لٹ کان کے پیچھے کی.

کام کے لیئے اور کس لیئے.!؟ بھلا یہ کیسا سوال ہے.!؟(وہ ابرو اچکا کر بولی

مجھے زرا پسند نہیں آیا وہ لڑکا...(احد نے سنجیدگی سے کہا.

وہ میرا اسسٹنٹ ہے..اور چھ سال سے میرے ساتھ ہے.. تم سے نہیں پوچھا میں نے کہ تمہیں وہ پسند آیا ہے یا نہیں.!؟(وہ چبا چبا کر بولی.احد نے گہرا سانس لیا.

تمہیں کس کام کی ضرورت پڑتی ہے..!؟

کیا مطلب ہے کس کام کی..!بہت سے کام ہوتے ہیں اب میں ہاسپٹل جاتی ہوں تو اِدھر کی رپورٹ کون دیگا مجھے.."(اسے سمجھ نہ آئی).

اب میں ہوں نہ رپورٹ دینے کے لیئے..اسے نکال دو.!(وہ حکم دے رہا تھا.

ایکس کیوز می...وہ میرا اسسٹنٹ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھا دوست بھی ہے..!میں نہیں نکالوں گی"

میری جان...!!میرے علاوہ اپ کا کوئی دوست نہیں ہو سکتا..!(.اس نے ایزل کا چہرہ اپنی طرف کیا.

اچھا میرا نہیں ہو سکتا اور خود تم چاہے جتنی مرضی دوست رکھو..!(وہ بگڑی)

کون ہیں میرے دوست !؟(احد نے پوچھا)

واؤ..یہ ہانیہ دوست نہیں تو کیا ہے.!!؟اور پوچھ رہیں ہیں جناب کون دوست.!(ایزل گھور کر دیکھا۔

وہ میری دوست نہیں ہے..ہاں وہ مجھے اپنا دوست مانتی ہے وہ الگ بات ہے.اس دن میں نے صرف تم سے مزاق میں کہا تھا کہ وہ میری دوست ہے."(احد نے کلیر کیا.

چھوڑو مجھے..بس قریب آنے کے بہانے چاہیے تمہیں"(بات ختم ہوتے ہی اسے اپنی پوزیشن کا احساس ہوا..

تم کونسا قریب آنے دیتی ہو.!؟(وہ لب کا کونا کاٹتا ہوا بولا.

احد چھو. چھوڑدو مجھے..(اسکوپڑی سے اترتے دیکھ ایزل گھبرائی.احد نے اسکا ماتھا چوما.پھر نرمی سے گال کو چھوا.اب اسکا رخ لبوں کی طرف تھا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ٹھرکی انسان...(ایزل نے اسکے کندھے پر تھپڑ رسید کیا.

اس لقب کو صحیح سے ثابت تو کرنے دو.(کہتے ہی وہ اسکے لبوں پر جھکا تھا.احد کی مونچھوں کی چھبن پر ایزل نے آنکھیں میچ کر اسکی شرٹ کو مٹھیوں میں بھیچا.

کچھ دیر بعد وہ نرمی سے پیچھے ہوا.ایزل نے گہرے گہرے سانس لیے اور اسکے کندھے سے سر ٹکایا.

اپنی دھڑکنوں سے کہو زرا شور کم مچائیں..ورنہ انکا شور مجھے پاگل کر دے گا..(وہ اسکے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولا.ایزل شرم سے چور ہوئی..

میرے وجود کی تکمیل صرف تم سے ہے."(ہر بار نیا انداز اظہار کا انجانے میں ہی صحیح ایزل کو سرور بخشتا تھا.

www.novelsclubb.com

دو بارا اتنے قریب مت آؤ..کہ دور جانا محال ہو جائے..(وہ نم آواز میں بولی.آواز بلکل مدھم تھی.

اب دور ہونا کون چاہتا ہے..!؟ہم ہمیشہ ساتھ رہیں گے..یہ دور جانے کی باتیں مت کیا کرو..!!

تم جانتے ہو نہ میں تم سے علیحدہ ہونا چاہتی ہوں..یہ رخصتی صرف میری بہن کی خوشی کے لیئے ہے.."(وہ سنجیدگی سے بولی.

ایزل میں تم سے بے انتہا محبت کرتا ہوں...تم سے علیحدگی میری روح کھینچنے کے عمل کے برابر ہے..کیوں ایسی باتیں کر کے مجھے اور خود کو تکلیف دیتی ہو.!؟(وہ اسکے گال کو سہلا رہا تھا۔

اور جو تکلیف سات سال میں نے جھیلی ہے اسکا کیا ہاں!؟کیا سب بھول جاؤں.!؟ میں تمہاری ہو کر بھی تمہاری نہیں رہوں گی ہمارے درمیان ہمیشہ فاصلے رہیں گے..!(ایزل نے غصے سے چہرا پھیرا.

آ گر تکلیف میں تم تھی تو میں بھی کوئی سکون میں نہیں تھا..بس کچھ دن رک جاؤ تمہیں سب معلوم ہو جائے گا...(وہ عاجزی سے بولا.

اور آ گر قصوروار تم ہوئے..!؟(ایزل نے کسی احساس کے تحت پوچھا).

پھر جو فیصلہ کرو گی مجھے قبول ہے..!اور آ گر میرا قصور نہ ہوا پھر!؟(اس ریلکس کر کے احد نے سوال پوچھا.ایزل نے کچھ دیر اسے دیکھا.پھر قریب ہوئی.

پھر تمہیں ہمیشہ کے لیئے میرے نکھرے اٹھانے پڑیں گے.."اس نے اسکے گال پر ہاتھ رکھے اور آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔احد قربان تو ہوا تھا اسکے انداز پر.

یہ...یہ کیا کر رہے ہو.!؟(ایزل گھبرا کر بولی جب احد نے اسے قریب کر کے نرمی سے گال کو چھوا.

www.novelsclubb.com

"عشق ہو رہا ہے ان سے کیا کیا جائے..

WWW.NOVELSCLUBB.COM

روک لوں خود کو یا ہونے دیا جائے"

تمہیں قید....!(وہ سرگوشی نما آواز میں بولا)

قید کرنا تو میرا کام ہے تمہارا نہیں.."(ایزل ہلکی سی مسکراہٹ سے بولی. اس وقت وہ شاید بھول چکی تھی کہ وہ احد سے نفرت کی دیوار یہ شخص اسے روتا بلکتا چھوڑ کر گیا تھا. بنا کچھ کہے نا چاہتے ہوئے بھی اسکے سحر میں جکڑی جا رہی تھی.

تو کر لو قید...!اور کبھی آزاد مت کرنا..(قیدی خود فرمائش کر رہا تھا.

وہ تو کب کا میں کر چکی..دیکھو یہ دھڑکنیں میرا ورد کر رہیں ہیں.(اس نے احد کے دل کے مقام پر ہاتھ رکھا. جہاں دھڑکنیں خود گواہی دے رہیں تھی۔احد دلکشی سے مسکرایا.

کیا پوری زندگی اس طرح پیار کرو گے.!؟(ایزل نے کسی احساس کے تحت پوچھا..

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بلکل میں تمہیں اتنا پیار دینا چاہتا ہوں کہ آگر میں مر جاؤں تو میرا جتنا تمہیں کوئی پیار نہ دے سکے."(اس کی بات پر ایزل کے دل کو کچھ ہوا.

کام نہیں کرنا!؟(دل کی کیفیت کو نظر انداز کرتی بولی.

اب کام میں کہاں دل لگے گا...(وہ تو اسکی خوشبو میں گم تھا.

کام کریں جناب... بڑے آئے دل نہیں۔۔۔(ابھی اسکا جملہ پورا ہوتا احد نے اسکی بولتی بند کردی.اس بار نرمی کے ساتھ تھوڑی شدت تھی۔ایزل نے غصے سے اسکے نچلے لب پر کاٹا.احد دلکشی سے مسکرایا.

آہ...!!(وہ کراہی)۔ایسے کاٹتے ہیں وائلڈ کیٹ..!(اس کا لہجہ مخمور تھا.احد نے بھی اسکے لب پر کاٹا ایزل گھبرائی.پھر چونک کر اسے دیکھا.یہ نام کیسے بھولتی وہ. خود کو سنبھالتی کھڑی ہوئی.ورنہ تو یہ شخص آج پاگل کرنے کے درپہ تھا.

معاز کو کام بتادینا..جو بھی میرے حصّے کا ہو.(ایزل نے کہا)

سائن بھی کرلے گا وہ تمہارے..(احد نے طنزیہ بولا.اس معاز کو تو وہ بعد میں دیکھنے کا ارادہ رکھتا تھا.

ہاں پہلے بھی کر چکا ہے.(وہ بے نیازی سے کہتی دروازے کی طرف بڑھی.

آئندہ گلوز مت لگانا..(اس کی بے باکی پر ایزل دھک سے رہ گئی.پھر چور نظروں سے اسے دیکھا۔جو شرارتی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا.

بے حیا..(شرم سے کٹتی اسے لقب سے نوازتی باہر گئی.احد کا جاندار قہقہ گونجا تھا. جو ایزل نے باخوبی سنا تھا.

ooooooooooo

اسلام و علیکم بھابھی....(ہالے اور شازر کی آواز پر سب نے چونک کر سر اٹھایا۔ جہاں وہ اپنے بیٹے کے ساتھ اندر آرہے تھے.اس وقت سب س لاونج میں موجود تھے.

وعلیکم السلام کیسی ہو..!؟(رمنا اٹھ کر گلے لگی. ساتھ حرا بھی تھی.

میں بلکل ٹھیک..!!(ہالے مسکرائی. شازر باقی لڑکوں سے مل رہا تھا.

کیسی ہو فیوچر بیگم۔!؟(ماحد کی شرارتی نظریں حرا پر تھیں. وہ بے اختیار سرخ ہوئی۔

یار انکی بھی رخصتی کرواؤ..تاکہ بس ایک بار ہی فنکشن ختم ہوں..(رنزا ہنس کر بولی

.

آپیا....میں مہندی نہیں لگوارہی...(ایزل اوپر سے آتی بیزاری سے بولی آج میشا اور وہ ہاسپٹل نہیں گئے تھے. ہالے نے سر اٹھا کر اسے دیکھا. جو پہلے سے بھی زیادہ خوبصورت ہو چکی تھی.

www.novelsclubb.com

مما کیسی ہیں شازر..!؟(فاطمہ بیگم نے پوچھا.

جی ٹھیک ہیں خالہ جانی..(اس نے مسکرا کر بتایا.ایزل آکر ہالے کے ساتھ بیٹھی۔ اسکی پہلے نظر نہیں پڑی تھی ہالے پر.

مبارک ہو برائڈ ٹو بی...(ہالے اور شازر نے شرارت سے کہا.

خیر مبارک "(وہ مسکرائی.

کیوں نہیں لگوانی تم نے مہندی...ایزل چپ کر کے مہندی لگوالو...دلہن ہو یار کچھ تو مروت نبھاؤ...رمنا نے مشورہ دیا۔ایزل نے منہ بنایا.

چڑیل لگوالو مہندی..پھر بعد میں پچھتاؤ گی کہ کاش لگوالیتی مہندی...(المان مرزان کی دیکھا دیکھی اسے چڑیل کہنے لگا تھا.فروٹ باسکٹ سے سیب اٹھاتے ہوئے اس نے کہا۔ www.novelsclubb.com

آپیا مجھے اسکی سمیل اچھی نہیں لگتی اپکو معلوم ہے نہ...(وہ لاڈ سے بولی شاید علو یہ مان جائے۔

پہلے بڑی میری بات مانتی ہو... مرضی ہے لگوانی ہے تو لگواو نہیں لگوانی تو نہ لگواو...(وہ دامن بچاتی کچن میں چلی گئی۔ایزل کو صدمہ لگا سختی سے ہی صحیح بات منوا تو لیتی تھی یہ"

کل مہندی ہے۔!!اور اتنے لوگ آئیں گے کیا تیاریاں مکمل ہیں..!(دادا جان پریشانی سے بولے۔

جی دادا جان.. آپکے پوتے نے سب کچھ تیار کروا دیا ہے سب ڈن ہے..(ارحان نے مناہل کو پیار کرتے ہوئے بتایا۔وہ ریلکس ہوئے۔

ایان ریان بھی پہنچنے والے ہیں.. مجھے ابھی فون آیا تھا۔اور مرزان کی فیملی بھی آئے گی..(علوینہ نے کچن سے آکر بتایا۔

ہائے اللہ میں تو بھول ہی گئی تھی میشا کے سسرال والوں کا کہ انہوں نے بھی آنا ہے....(فاطمہ بیگم نے سر پر ہاتھ رکھا۔

www.novelsclubb.com

مماسب تیاریاں مکمل ہیں آپ فکر نہ کریں میں نے گیسٹ روم سیٹ کروادیا ہے اور آنا اور علانہ میرے ساتھ رہ لیں گی...(میشا مسکرائی۔

اور میں کہاں رہوں گی؟!؟(ایزل نے سوال کیا

میڈم اب آپ احد بھائی کے روم میں رہیں گی...(حرا نے اسکے گال کھینچے جو ہلکے ہلکے ریڈ ہو رہے تھے.

تم اداس لگ رہی ہو کیا بات ہے خوش نہیں ہو.!؟(شازر کے اچانک سوال پر لاونج میں ایک لمحے کے لیئے خاموشی چھائی.

نہیں ایسی بات نہیں ہے ایزل خوش ہے.!!(علوینہ پھیکا سا مسکرائی.

میں خوش ہوں بس بابا مما کی یاد آرہی تھی تو اس لیئے...(سب اداس ہوئے واقعی یہ کمی تو کوئی پوری نہیں کر سکتا تھا.ایک لڑکی کے لیئے یہی تو سب سے مشکل لمحہ ہوتا ہے۔

www.novelsclubb.com

احد کیوں آفس گیا ہے آج وہ بھی رک جاتا۔!؟(حمدان صاحب نے پوچھا سب حیرت سے گنگ ہو گئے۔یعنی حمدان صاحب نے پوچھا تھا وہ بھی احد کے بارے میں

"

میں نے کہا تھا رک جائے لیکن کہہ رہا تھا کہ آج اسکی اپنی کمپنی کی کوئی میٹنگ ہے تو جانا ضروری ہے۔۔۔(حماد نے بتایا انہوں نے سر اثبات میں ہلایا۔

ہائے گائز۔۔۔۔(کچھ ہی دیر میں آیان ریان چہکتے ہوئے اندر داخل ہوئے۔ایزل کا موڈ کچھ اچھا ہوا۔

کیسے ہو دونوں۔۔۔(ایزل اٹھ کر ملی۔

ہمیشہ کی طرح ہینڈ سم۔!!(وہ مسکرائے اور آنکھ ونک کی۔

دیر جاوگی ساتھ ہمارے۔!؟(ریان نے پوچھا۔اور عروہ سے کلر لیئے جو وہ بیٹھی اپنی بک میں کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہاں جاؤں گی..!(ایزل نے ہامی بھری.

اپنے کھڑوس شوہر سے تو پوچھ لو پتا نہیں وہ جانے دے یا نہیں...(آیان نے طنزیہ کہا.

اب اتنا بھی کھڑوس نہیں ہے میرا دیور..(علوینہ کو برا لگا.

بس کردیں ایسا جیسے ہمیں تو معلوم نہیں.(ایزل آیان اور ریان تینوں ساتھ بولے.

پھر ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنس دیئے.

کتنے دنوں بعد رونک لگی ہے میری حویلی میں..(داداجان آسودگی سے بولے سب دل وجان سے مسکرائے.

اس بار تو خان صاحب کے بھی مزاج نہیں مل رہے پتا نہیں کونسے کاموں میں الجھے ہوئے ہیں..(ماحد بولا.اس کے بغیر مزا کہاں آتا تھا۔

یار بہت چینج ہو گیا ہے احد کے آنے کے بعد سے. پہلے تو تھوڑا بہت ہمارے کہنے پر بول بھی لیتا تھا اب تو بلکل ہی دور بھاگتا ہے..(ارحان نے کہا.

چینج تو وہ کب ہی ہو گیا تھا جب احد اس حویلی سے گیا تھا۔ یاد ہے کتنا رویا تھا مرزان اس دن"(حماد نے اداسی سے مسکرایا.

وہ دونوں تو بیسٹ فرینڈ تھے نہ تو یوں دراڑ کیوں آئی ان کے درمیان.!؟(ہالے نے نا سمجھی سے پوچھا اسے اچھے سے یاد تھا اس نے ہمیشہ مرزان اور احد کو ساتھ دیکھا تھا.

احد کے یوں اس طرح بنا کچھ بتائے چھوڑ کے جانے پر اسکا دل ٹوٹ گیا ہے. وہ سمجھتا تھا احد اسے بہت اہمیت دیتا ہے جبکہ احد نے اسے کوئی بات نہیں بتائی. شاید اس لیئے..(ایزل کا لہجہ تلخ ہوا. پھر سب کو دیکھتے آہستہ بولی.

بری بات ہے یار دوستی نہیں ٹوٹنی چاہیئے.(شازر کو برا لگا)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دوستی تو انسان کی زندگی کا واحد رشتہ ہے جو بنا کسی تکلف کے ہر بات بیان کر سکتا ہے... زندگی میں اسے برا کچھ نہیں ہوتا کہ آپکا سب سے بہترین دوست ہی اپکی آنکھوں کے سامنے رہتے ہوئے آپکو نظر انداز کرے.. دل میں چبھن سی ہونے لگتی ہے. جس کی تکلیف پورے بدن کو تڑپا کے رکھ دیتی ہے"

اتنی جلدی آگئے..!؟(احد ٹائی کی نوٹ ڈھیلی کرتے ہوئے اندر داخل ہوا.اس وقت کریم کلر کے پینٹ کورٹ میں ملبوس تھا. شرٹ کے دو بٹن حسبِ معمول کھلے تھے. بال بکھرے ہوئے تھے.اور ایک بازو میں کورٹ ڈالا ہوا تھا۔

پانچ بج گئے ہیں اور کب آتا...!(حماد کو سنجیدگی سے جواب دیتا وہ ایزل کو دیکھنے لگا. اور اوپر کی طرف جانے بڑھا۔

www.novelsclubb.com

احد بیٹھ جا... حماد نے آواز دے کر متوجہ کیا.اس نے سنجیدگی سے مڑ کے حال میں ایک نظر ڈالی.ہالے آور شازر بھی اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

میں کیا کروں گا بیٹھ کر..وہ بول کر پھر جانے لگا.

احد پلیز..داداجان کی آواز پر اسکے قدم جیسے زنجیر ہوئے۔اس نے آنکھیں بند کر کے کھولیں اور ایک گہرا سانس لیا.وہ آکر صوفے پر بیٹھ گیا.

زرا ایک کپ کافی بنادیں...(ملازمہ کو اواز دے کر حکم دیا)

جی چھوٹے صاحب...وہ فوراً کچن میں گئی.

مجھے آپ لوگوں کو ایک بات بتانی تھی..اسکی گھمبیر آواز پورے حال میں گونجی.

حمدان صاحب بہت غور سے اسے دیکھ رہے تھے.جیسے کسی کا چہرہ تلاش رہے تھے اس میں.

www.novelsclubb.com

میں رخصتی کے بعد ایزل کو لے کے اپنے گھر میں شفٹ ہو جاؤں گا...اسکی بات پر ایک لمحے کے لیئے حال میں خاموشی چھاگئی.

احد بیٹا ایسا کیوں کر رہے ہو آپ..!؟ حمدان صاحب اور دادا جان کی زبان اور آواز تو جیسے بلکل ہی دب گئی تھی. عمران صاحب نے فکر مندی سے پوچھا. احد کی نظریں بے ساختہ زینب بیگم کی طرف گئیں. جو خود سنجیدگی اور لاپرواہی سے اسے دیکھ رہیں تھی.

زہنی سکون کے لیئے... یہ چار الفاظ نہیں تھے. چابک تھے جو وہاں بیٹھے ہر شخص کی روح پر لگے تھے. ملازمہ نے کافی لا کر دی. جسے اس نے ایک گھونٹ لے کر رکھ دیا .ایزل کو اندازہ ہوا شای

زہنی سکون کے لیئے... یہ چار الفاظ نہیں تھے. چابک تھے جو وہاں بیٹھے ہر شخص کی روح پر لگے تھے. ملازمہ نے کافی لا کر دی. جسے اس نے ایک گھونٹ لے کر رکھ دیا .ایزل کو اندازہ ہوا شاید اسکی مرضی کی نہیں بنی تھی.

www.novelsclubb.com

کہاں پر لیا ہے گھر..!؟ حماد نے گلا کھنکارا اور بات کا آغاز کیا.

آسلام آباد... یک لفظی جواب. اب وہ صوفے کی ہینڈل پر انگلیوں سے بنا آواز کی دھن بجا رہا تھا. گھنی پلکیں کبھی اٹھ رہی تھی تو کبھی گر رہیں تھی. ایزل بڑے غور سے اسکا ایک ایک انداز دیکھ رہی تھی. کسی کی نظروں کی تپش پر احد نے نظریں اٹھائیں. ہیزل آنکھوں بھوری آنکھوں سے جا ملی. وہ یک دم گڑ بڑا کر نظریں پھیر گئی. احد کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی.

ملنے ائے گا تو.. دادا جان نے جیسے حکم دیا. وہ کچھ نہیں بولا.

وہاں اکیلے کیسے رہو گے...!؟ یہ سوال پوچھتے ہوئے حمدان صاحب خود ہی شرمندہ ہو گئے. احد استہزایا ہنس دیا. سب نے نا سمجھی سے اسکی ہنسی کو دیکھا.

میری بیوی میرے ساتھ ہو گی.. کیوں بیوی چلو گی نہ ساتھ...!؟ وہ انہیں جواب دے کر ایزل سے مخاطب ہوا آیان ریان نے ماتھے پر بل ڈالے احد کو دیکھا. وہ گھبرا کر بہن کو دیکھنے لگی.

ایزل...!! احد نے نام پکارا آواز میں وارننگ تھی. ایزل الجھ گئی. اسکا دل نہیں تھا وہاں اکیلے جانے پر رضامند لیکن احد اسے دور رہنا.. غیر متوقع طور پر وہ دور رہنا نہیں چاہتی تھی. اب سب ایزل کے جواب کا انتظار کر رہے تھے. سب کو معلوم تھا وہ واحد ہستی ہو ہے جو آگر منع کر دے تو احد کبھی نہیں جائے گا. اسکی نظریں دادا جان پر گئی جو آنکھوں میں امید لیئے اسے دیکھ رہے تھے. پھر اپنے شوہر پر گئی جس کی آنکھیں لمحہ بہ لمحہ سرخ ہو رہیں تھی.

جاؤں گی.. اسکی بات پر سب اداس ہوئے. احد کے لبوں پر دلکش مسکراہٹ آئی. اس وقت اگر اگریمنٹ یاد نہ آتا تو شاید وہ منع کر دیتی.

ویسے جانے کی ضرورت تھی نہیں.. تم ادھر بھی سکون سے رہ سکتے تھے.. آیان نے چڑ کر کہا. وہ ایزل کو گھور رہا تھا.

نہیں رہ سکتا اس لیئے جا رہا ہوں.. وہی سکون دہ انداز. ہالے کا بیٹا یک دم کھلونے چھوڑ کر احد کی طرف آیا. مناہل اور عروہ پینٹنگ چھوڑ کر اسے دیکھنے لگی.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو آپ ہیں میری مما کے کرش.. شاہ میر کی اچانک بات پر ہالے کی تو سانس سینے میں اٹک گئی. شازر کو پانی پیتے بری طرح اچھو لگا. احد کی نظریں اب اس چھوٹے موٹے پیکٹ پر تھی. اس نے گردن موڑ کر ہالے کو دیکھا.

بیٹے کو کون بتاتا ہے..!؟ شازر نے دانت پیسے. ہالے نے معصوم شکل بنالی. اب سب کی نگاہیں احد اور شامیر پر تھیں.

آپ کو کس نے کہا کہ میں اپکی مما کا کرش ہوں..!! اس نے سوال کیا. وہ بچہ مسکرایا.

مما نے بتایا تھا ان کے کرش کی ہیزل آئیز ہیں اور وہ بہت زیادہ ہینڈ سم ہیں... اِدھر آپ کے علاوہ نہ کسی کی ہیزل آئیز ہیں اور نہ ہی کوئی اتنا ہینڈ سم ہے.. وہ جیسے سرے سے ہی سب کی بے عزتی کر چکا تھا. سب نے اس چھوٹے پیکٹ کے باپ کو گھورا جو انجان بن گیا.

اب آپ کہہ رہے تو ایسا ہی ہو گا..!!احد نے مسکرا کر کہا.

مسٹر ہینڈسم... یہ آپ سے فری ہو رہا ہے.. مناہل نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لیں.

اسے زرا پسند نہیں آیا تھا.

اٹس اوکے من.. میں صرف ان سے پوچھ رہا تھا.. شاہ میر نے ریلکس کیا.

آپ کو پتا ہے میرے مما اور بابا کی آپ پر بہت فائٹ ہوتی ہے...وہ اس طرف متوجہ ہوا۔ان دونوں کے چھکے چھٹے کھول رہا تھا. سب بڑے مسکراتے ہوئے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے. احد مسکرا دیا.ایک یہ ہتھیار بھی تو سب کو اسکا دیوانہ کرتا تھا. وہ ڈیشنگ ڈمپل پوری آب وتاب سے چمکا.

کیوں ہوتی ہے فائٹ..!؟احد نے جان کر سوال کیا.شازر کی شکل دیکھنے والی تھی.

وہ جیسے شازر سے آج پچھلے بدلے لے رہا تھا.

آپ کے ان ڈیشنگ سے ڈمپلز اور ہیزل ائیز پر... مما کہتی ہیں اپ پیارے ہیں جبکہ بابا کہتے ہیں وہ پیارے ہیں...اس نے تفصیل سے بتایا. شازر نے اپنے بیٹے کو گھورا.

ہاہاہا...احد کا دلکش قہقہہ پورے ہال میں گونجا. سب نے پہلی بار اسکی ہنسی کی آواز سنی تھی. شاید وہ بچے کی بات کو انجوائے کر رہا تھا.

اور آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے..!؟احد کا چہرہ سرخ ہونے لگا. ایزل کے چہرے پر اسے دیکھ کر مسکراہٹ آئی.

مجھے بھی مما کی بات ہی صحیح لگی ہے..آہ بچاؤ.. جیسے ہی اس نے اپنی رائے کا اظہار کیا .شازر اسے پکڑنے کے لیئے اٹھا. وہ چیخ مارتا احد کی گود میں چڑھا. احد نے ہنستے ہوئے اسے گود میں اٹھایا اور کھڑا ہوا.

اِدھر آ میں تجھے بتاتا ہوں بدتمیز انسان باپ کو بدصورت کہہ رہا ہے... وہ اسے پکڑنے کے لیئے آگے بڑھا. جب احد نے مزید خود میں بھیچا.

شازر سچ ہمیشہ کڑوا ہی لگتا ہے... ہاہاہا... وہ اسکی شکل پر قہقہے پر قہقہے لگا رہا تھا. دادا جان اور حمدان صاحب نم آنکھوں سے احد کے مسکراتے چہرے کو دیکھ رہے تھے. شازر چونک گیا وہ تو اسے کبھی بات ہی نہیں کرتا تھا. یک دم شرمندگی ہوئی بلاوجہ کی نفرتیں پال رکھی تھی خود نے."

کون پیارا ہے شاہ میر... !؟ شازر نے سوال کیا. وہ پہلے باپ کو پھر احد کو دیکھنے لگا. پھر نظریں احد کے ڈمپل پر گئیں.

اب تجھے ڈمپل پسند ہے تو کیا میں ڈرل کروا لوں.. بدتمیز ایک ڈمپل کی وجہ سے تو اپنے باپ کو سیکنڈ نمبر دے رہا ہے... وہ دکھ اور مصنوعی خفگی سے بولا

اگر ایک ڈمپل کی بات ہے تو تم بھی کروالو نہ شازر.. میرے شوہر کے ڈمپلز پر کیوں جیلس ہو رہے ہو... ایزل نے مشورہ دیا. وہ جل بھن گیا. احد نے اسے دیکھ کر آنکھ ونک کی.

بابا آپ بھی پیارے ہیں بٹ چاچو زیادہ ہینڈ سم ہیں... شازر نے انصاف سے کام لیا. اور احد کا گال چوم دیا. اور مسکراتے ہوئے اسے گلے میں باہیں ڈال دی.

ہاہاہا... چھوڑ دے یہ عادت شازر.. نہیں جیت سکتا تو مجھ سے... احد نے قہقہہ لگاتے اسے چھیڑا. سب کے قہقہے گونج رہے تھے. مرزان نے اندر آتے احد کی ہنسی کی آواز سنی تھی. وہ مسکرادیا. اگلے ہی لمحے چہرہ بلکل سنجیدہ ہوا.

چل کوئی نہیں چھوڑ دی.. آجا گلے لگ جا.. معاف کردے مجھے میری فضول کی بد تمیزی پر جو میں نے بلاوجہ تجھ سے کی... اسکی بات پر احد کی مسکراہٹ سمٹ گئی. شامیر نے سختی سے احد کے گرد ہاتھ مضبوط کیئے.

پلیز یار سوری پتا نہیں مجھے کیا ہوتا تھا تجھ سے.. معاف کر دے... شازر نے آسودگی سے کہا. ماحد کی آنکھیں نم ہوئیں. اسکا چھوٹا بھائی تھا وہ سوتیلا ہی صحیح.

مرزان کے اندر داخل ہونے پر اسکی خوشبو ہر سو پھیلی. سب نے چونک کر اسے دیکھا. جو دادا جان سے مل رہا تھا. اب انہیں ہی دیکھ رہا تھا.

مجھے اس رویئے کی عادت تھی شازر اگر تم نے بدتمیزی کی تھی تو میں نے بھی ہمیشہ جواب دیا ہے. اٹس او کے معافی مت مانگو... اس نے نرمی مگر سنجیدگی سے کہا.

شازر نے خود آگے بڑھ کر اسے سینے سے لگایا.

کیسا ہے..!؟ سب ریلکس ہوئے. المان نے مرزان سے پوچھا. وہ بھی آکر ایزل کے پاس بیٹھا. ایک طرف میشا بھی تھی.

ہمیشہ کی طرح ہینڈسم... اس نے مسکرا کر جواب دیا. سب نے ہنس کر سر نفی میں ہلایا. احد شاہ میر سے راز و نیاز میں مگن تھا.

www.novelsclubb.com

معاز اور برہان بھی آ رہیں ہیں کل مہندی میں...!! ایزل نے فون کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا۔ وہاں شاید انکے میسج تھے. فاطمہ اور زینب بیگم کام کی غرض سے کچن میں گئیں.

ہائے.. اتنی دیر میں ہانیہ اندر داخل ہوئی. وہ ابھی مال سے ہو کر آ رہی تھی. دادا جان سے پیار لے کر وہ ڈائننگ ٹیبل کی کرسی پر بیٹھ گئی. ایزل نے فون سے نگاہ اٹھا کر اسکا جائزہ لیا۔ جو فل وائٹ کرتے اور شلوار میں تھی. گلے میں ریڈ ڈوپٹہ لاپرواہی سے ڈالا ہوا تھا. گولڈن بال اونچی پونی ٹیل میں قید تھے.

ہم دونوں نے ایک گفٹ لیا ہے تمہارے لیئے.. آیان کی آواز پر ایزل نے چونک کر سے دیکھا.

www.novelsclubb.com

سچی کیا ہے وہ گفٹ..!؟ وہ آکسائیڈ ہوئی. احد کے لبوں پر اسے دیکھ کر نرم مسکراہٹ آئی.

ابھی تھوڑی نہ بتائیں گے..!! کل مہندی ہے کل دیں گے..!! ریان نے تنگ کیا.

وہ منہ بنا گئی.

بھابھی آپ کیا دیں رہی ہیں اپنی اکلوتی اور چھوٹی بہن کو گفٹ..!؟ رمنا نے شریر لہجے میں پوچھا. علوینہ نے حماد کو دیکھا.

اپنے بھائی سے پوچھوا یزل..!؟ اسنے حماد کی طرف رخ موڑ دیا.

پہلے اپنے شوہر سے کہو سب کو اپنی شادی کی خوشی میں کوئی تحفہ دے..اس نے ڈیل رکھی. سب لڑکے فوراً حماد کی سائڈ پر ہوئے۔ لڑکیاں بھی احد کو امید سے دیکھنے لگی.

شادی میری ہے میں آپ سے چھوٹا ہوں.. تیاری میں نے کی ہے.. دلہن میری ہے.. خوشی میری ہے.. تو تحفہ میں کیوں دوں.. آپ لوگوں کو دینا چاہیے.. احد نے ایک ایک چیز گنوائی. سب کا منہ کھل گیا.

کمینے تو اِدھر ہم سب سے زیادہ امیر ہے.. سب سے زیادہ پیسے اور بینک اکاؤنٹس تیرے بھرے ہیں تو ایک گفٹ نہیں دے سکتا.. الماں نے شرم دلائی. وہ ڈھیٹائی کی حد کرتا سر نفی میں ہلا گیا. سب کے قہقہے گونجے۔

بھول جاؤ ایزل اپنا گفٹ.. !! آیان نے ایزل کا سہارا لیا. ایزل نے معصومیت سے احد کو دیکھا. وہ اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا.

آپ کے گفٹس کی میری بیوی کو ضرورت نہیں ہے.. ایسے ہزاروں تحفے میں اپنی بیگم پر سے وار بھی سکتا ہوں اور دے بھی سکتا ہوں..." وہ سخی دل سے بولا. سب نے اونچی آواز میں ہوٹنگ کی. ایزل نے مسکراہٹ ضبط کرتے اسے گھورا. دادا جان اپنے پوتے کو دیکھ رہے تھے. جس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی.

لیکن احد مجھے ان کے گفٹس کی ضرورت ہے.... وہ آگے بڑھ کر اسکے کان میں آہستہ سے دانت پیس کر بولی. احد نے حیرانی سے اسے دیکھا. یعنی اتنا امیر بندہ دل و جان سے فدا تھا جیسے چاہے کیش کرتی لیکن میڈم کو انکے تحفے چاہیئے تھے.

بتائیں کیا چاہیئے آپ سب کو..!؟اس نے بیوی کی خاطر احسان کرنے والے انداز میں کہا.سب خوشی سے پھولے نہیں سمائے.بیوی کی خاطر ہی صحیح تحفے تو مل رہے تھے۔ایزل نے مسکرا کر سب کو دیکھا.اب اسے بھی گفٹس ملے گیں.

یہ بھی اب ہم بتائیں..توگفٹ دے رہا ہے احسان کر رہا ہے..ارحان نے گھورا.احد نے آنکھیں گھمائی.

چاہیئے یا نہیں...!؟وہ وارنگ دینے لگا.سب نے ایک دوسرے کو دیکھ کر کچھ ڈسکس کیا.پھر اسکی طرف مڑے.احد اپنی بیوی کو دیکھنے میں مگن تھا.شامیر اسکی گود میں بیٹھا اسکے خوبصورت سرخ و سفید ہاتھوں کا اچھے سے جائزہ لے رہا تھا.

ہم سب لڑکوں کو ایک خوبصورت سی واچ چاہیئے ہے وہ بھی برانڈڈ...حماد نے بتایا .سب لڑکوں نے دانت دکھائے.مرزان بھی انہیں ہی دیکھ رہا تھا.اب وہ لڑکیوں کی طرف مڑا.

آپ لوگ رہنے دیں اپ سب کو کل گفٹس مل جائیں گے..اسکی بات پر سب خوشی سے اچھل گئیں..لڑکوں کے منہ بنے.

احد نے فون نکال کر کچھ دو تین مسج لکھے پھر ان سب کی طرف دیکھا.وہ بھوکے ندیدوں کی طرح دیکھ رہے تھے.

کل آجائیں گی..!؟اس کے اعلان پر سب نے اٹھ کر اسے زبردستی گلے سے لگایا. احد نے دیوار کے لیئے شاہ میر کو آگے کر دیا وہ ہنس کر پیچھے ہٹ گئے.

مرزان کو کیا گفٹ ملے گا بھئی آخر آپ کا اکلوتا دوست ہے...شازر نے اسکی طرف متوجہ کیا.مرزان اور احد نے ایک دوسرے کو سنجیدگی سے دیکھا.ہانیہ بھی انہیں ہی دیکھ رہی تھی.ماحد سائڈ میں خاموشی سے بیٹھا ہوا تھا.

مجھے کوئی تحفہ نہیں چاہیئے..وہ بے حد سنجیدگی سے بولا.احد نے کندھے اچکا دیئے جب اسے نہیں چاہیئے میں کیوں دوں.اسکے انداز پر مرزان نے مٹھیاں بھینچ لیں.

سب باتوں میں مگن ہو گئے جب احد اوپر جانے کے لیئے اٹھا.

مہندی نہیں لگوانی میں نے..!؟ایزل نے اسکے اٹھتے ہی کہا.وہ یک دم مڑا.سب انہیں دیکھنے لگے.

لگوائے گی احد یہ..اسکے تو ڈرامے ہیں ایسے ہی..!!علوینہ نے اسکے سنجیدہ چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا.

اوپر آؤ...وہ بنا کسی کی طرف دیکھے حکم دیتا اوپر چلا گیا.سب دھک سے رہ گئے.

جاؤ لڑکی سیاں جی بلا رہے ہیں..حرا نے چھیڑنے والے انداز میں کہا.وہ اسے گھورتی اوپر کی طرف بڑھی.ایزل کچھ لمحے بیٹھ کو پھر اوپر کی طرف بڑھ گئ.اس نے احد کے کمرے کا دروازا کھولا.اندر داخل ہوئی تو سانسیں کیا نظریں اور دھڑکنیں بھی

اٹک گئیں. سامنے ہی احد شرٹ لیس کھڑا تھا. وہ جہاں تھی وہیں کی وہیں رہ گئی. نظریں پھسل کے اسکے چوڑے سینے سے ہوتیں سکس پیک پر گئیں. پہلی بار اسے اس طرح دیکھا تھا نظریں ہٹنے سے انکاری تھیں۔احد نے اسکی نظریں خود پر محسوس کر کے ابرو اچکائی.

وہ.. یہ میرا مطلب ہے کہ وہ... ایزل کے منہ سے بے ربط جملے نکلے. احد نے موبائل رکھا اور آگے ہو کر دروازا بند کر کے اسے بازو سے پکڑ کے قریب کیا.

کیا وہ یہ جانم..!؟ آپ نے مہندی کیوں نہیں لگوائی..!؟ اس نے سوال کیا. لیکن ایزل کی نگاہیں تو اُدھر ہی اٹکی ہوئیں تھی دل کیا کہ چھو کر دیکھے یہ اصلی بھی ہے یا نہیں.

www.novelsclubb.com

اف کیا باڈی ہے اس بندے کی..!؟ ٹھیک ہے میری خواہش تھی کہ میرے شوہر کی باڈی ہو مگر اتنی ہاٹ باڈی.. اللہ جی آپ بہت اچھے ہیں.. کچھ زیادہ ہی کمال کی

باڈی دے دی اس شخص کو... وہ دل میں خود ہی سے باتیں کر رہی تھی. احد نے اسکے خود کو یوں تکنے پر مسکراہٹ ضبط کی.

ایزل.. احد نے اسے جھنجھوڑ دیا.

ہوں ہاں..!! وہ یک دم چونک کر ہوش میں آئی. باڈی موو کرنے سے جسم کے تراشے کٹ واضح ہو رہے تھے. جس سے باڈی اور بھی خوبصورت لگ رہی تھی.

میں پوچھ رہا ہوں مہندی کیوں نہیں لگوا رہیں..!؟ اس نے اپنا سوال دہرایا. وہ نا سمجھی سے اسکا چہرہ دیکھنے لگی. پھر اچانک یاد آیا.

وہ میرا دل نہیں کر رہا اور مجھے الرجی ہے مہندی سے... ایزل نے بتایا اور چور نظروں سے اسکی باڈی دیکھی.

پہلے بھی تو لگوائی ہے..!؟ احد کہتا وائٹ کلر کی شرٹ پہننے لگا. صرف دو تین بٹن بند کیئے تھے.

www.novelsclubb.com

ہاں اور پہلے بھی میرے ہاتھ خراب ہو گئے تھے..اس وقت تو مما نے..وہ یک دم بتاتے بتاتے چپ ہو گئی. دل میں اچانک اداسی سی اتری.احد اسے غور سے دیکھ رہا تھا.جو پیلے اور ہرے رنگ کے فراک میں تھی. بال ڈھیلے ڈھالے سے چٹکی میں قید تھے. تھوڑی کا تل ادسی سے ڈھل گیا.

اٹس اوکے میں بھابھی کو منع کر دوں گا وہ تمہیں مہندی لگوانے پر فورس نہیں کریں گی..اس نے آسانی کر دی.ایزل نے یک دم اسے گھورا.

اوہیلو مجھے تمہاری اجازت کی ضرورت نہیں ہے.. مہندی میں نے ویسے بھی نہی لگوانی تھی. وہ تو بس میں نے مروتا سب کے سامنے تمہیں بتا دیا تھا..وہ زرا اکڑ کر بولی.احد نے ہلکا سا مسکرا کر سر نفی میں ہلایا.

اب جاؤں..!؟ایزل نے اسے موبائل میں مصروف دیکھ کر پوچھا.احد نے سر اثبات میں ہلایا.

www.novelsclubb.com

واٹ دا ہیل میرے ہوتے ہوئے یہ کسے موبائل میں لگا ہوا ہے.. وہ دل میں کڑھنے لگی. اسے غصے سے گھورا پھر ایک نظر کمرے پر ڈالی.

آف ایزل یہ کیا سوچ رہی ہے تو اچھا ہے نہ کہ وہ خود ہی دور ہے.. اب سکون کیوں نہیں ہے.. جھنجھلا کر سوچتی احد کو دیکھ کر پھر جانے کے لیئے مڑی.

رکو.. احد کی آواز پر اسکے چہرے پر مسکراہٹ آئی. اور ایک ادا سے مڑی.

مجھے ایک کپ کافی بنا کر دے جاؤ وہ کافی میری مرضی کی نہیں تھی.. اسکے حکم پر ایزل نے آنکھیں میچی.

یہ کہنے کے لیئے روکا تھا مجھے..!؟ اسکا سوال احد کو سمجھ نہیں آیا. وہ فون سے نگاہ اٹھا کر اسے دیکھنے لگا.

www.novelsclubb.com

ہاں کیوں یہ نہیں کہنا تھا..!؟۔ وہ لاپرواہی سے پوچھنے لگا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نوکر نہیں ہوں میں تمہاری کسی اور سے کہہ دو..ایزل نے غصے اور بد تمیزی سے کہا

.احد اسکا انداز کچھ سمجھا نہیں تھا کہ اچانک اتنا غصہ کیوں.."

لیکن مجھے تو آپنی بیوی کے ہاتھ کی بنی کافی پینی ہے..اس نے اسکا لہجہ نظر انداز کیا.

اور نرمی سے کہا.

تو پھر بیوی سے ہی کہو میں نہیں بنا رہی میرے اور بھی سو بکھیڑے ہیں ان کو بھی دیکھنا ہے..ایزل کہہ کر مڑ گئی. نجانے کیوں غصہ آرہا تھا ہر بات پر..یا احد کی توجہ نہ دینے والی حرکت پر.."احد اسے جاتے دیکھ کر گہرا سانس لے کر رہ گیا اور شاور لینے کی غرض سے باتھ روم کی طرف بڑھا.

پتا نہیں کیا ہوتا جا رہا ہے مجھے..!؟کیوں اتنا عجیب بی ہیو کر رہی ہوں..کمرے کی طرف جاتی وہ دل میں خود سے ہی پوچھ رہی تھی.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہر چیز کی نہ ایک حد ہوتی ہے..اب آگر میں رخصتی کے لیئے مان گئی ہوں تو اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں سب بھول چکی ہوں...اس شخص کو حکم چلانے کے علاوہ کچھ آتا بھی ہے.. سمجھتا ہے میں اس کا ہر حکم مان لوں گی..آپنی چیزوں کو ترتیب سے بیگ میں رکھتی وہ احد کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

ایزل ریلکس یار..اٹس اوکے اپنا وہ ایگریمنٹ یاد رکھو دیکھنا کچھ مہینے پھر یہ شخص خود تنگ آکر تمہیں چھوڑ دے گا..پھر میں آپنے راستے اور وہ اپنے راستے...بیگ کی زپ بند کرتے اس نے کھڑے ہو کر آنکھیں بند کر کے ریلکس کیا. جتنا وہ آسان سب سمجھ رہی تھی کیا یہ سب اتنا ہی آسان تھا..؟!

آپیا کو علیحدگی کی کوئی خاص وجہ دینی ہو گی ورنہ انہیں تو ہمیشہ میں ہی غلط لگتی ہوں ...آگر ڈیورس ہو گئی تو وہ سمجھے گی اس میں بھی میری غلطی ہے..."سامنے دیوار پر لگی آپنی پوری فیملی کی پک دیکھتے وہ خود سے کہنے لگی. یک دم نظر افتخار صاحب پر گئی

.اچانک نظریں پھیر لیں جیسے سامنے حقیقت میں باپ افسوس کی نگاہوں سے دیکھ رہا ہو.

بابا آپ نے جتنے نازوں اور لاڈ سے پالا تھا مجھے اتنا ہی اس دنیا نے روند کر رکھ دیا ہے.. کوئی نہیں سمجھ سکتا انتظار کی تکلیف کو.. بابا عادت بہت بری چیز ہے میں آج مانتی ہوں مجھے اس شخص کی عادت ہو گئی تھی آپ نے تو خود اسے اپنی شہزادی کو سونپا تھا نہ پھر کیسے وہ چھوڑ کے جا سکتا تھا. کس کے سہارے چھوڑ گیا تھا... مما بھی مجھے چھوڑ کے چلی گئیں... دل پر جو ضبط تھا وہ آنکھوں میں آنسوؤں کی سورت میں چمکنے لگا.

وہ بیڈ کے سہارے بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی.

نہیں کر سکتی میں معاف کیسے کر دوں نظر انداز آپنی تکلیف کو... کوئی نہیں سمجھتا میری تکلیف کو, میں راتوں کو ڈرتی تھی, مجھے نیند نہیں آتی تھی, آپ کی مما کی دادا جان کی اور... وہ ہچکی لینے کو رکی۔ نظریں ابھی بھی تصویر پر تھیں... اور احد کی یاد مجھے درد دیتی تھی بابا... کیا کسی کو سینے سے لگا کر آپنی عادت لگا کر روتا بلکتا چھوڑ کے

www.novelsclubb.com

جاتے ہیں..!؟ وہ تو کہتا تھا مجھ سے عشق کرتا ہے ہمیشہ میرے ساتھ رہے گا.. لیکن آپ کی طرح وہ بھی آپنا وعدہ نہیں نبھا پایا..اور اس سب میں تکلیف کسے ہوئی صرف ایزل کو..بد تمیز کون کہلائی صرف ایزل.."اس نے سر گھٹنوں میں دے دیا اور سختی سے خود کے گرد بازو باندھ لیئے.دل کا غبار نکل رہا تھا.دن کی چمکتی دھوپ اچانک ماند پڑنے لگی تھی.

بابا مجھے آپ بہت یاد آرہیں ہیں پلیز آج کہیں سے آجائیں مجھے بہت تکلیف ہورہی ہے... بابا آپکی شہزادی ایک بار پھر ٹوٹ رہی ہے...اسکا جسم ہلکا ہلکا لرز رہا تھا. آنکھیں رونے کی وجہ سے سرخ ہورہیں تھی.

مما میں اب کبھی آپ سے ضد نہیں کروں گی..پلیز مما آجائیں کہیں سے..."آئی مس یو بابا مما..پورے کمرے میں ایزل کی ہچکیوں کی آواز گونج رہی تھی.کیسے ایک لڑکی آپنی زندگی کے اہم دن پر ماں باپ کو یاد نہیں کرتی..!؟ یہ ماں باپ اتنے

www.novelsclubb.com

پیارے کیوں ہوتے ہیں..!؟اتنا پیار دینے کے بعد چھوڑ کے کیوں چلے جاتے ہیں
.."

میں نے کبھی زندگی میں نہیں سوچا تھا آنکھیں کھولتے جس شخص کو دیکھا وہ مجھے دنیا کی بھیڑ میں چھوڑ کے چلا جائے گا.. "وہ جیسے خود کا ہی مزاق بنا رہی تھی۔ کانپتے ہاتھوں سے چہرے کو صاف کیا.

بابا آپکی شہزادی بہت تکلیف میں ہے..!! پلیز میرے پاس آجائیں آئی نیڈ یو...
افتخار صاحب کی تصویر کو وال سے اتار کر اپنے سینے سے لگایا اور اسی تصویر پر لب رکھے. چمکتی دھوپ ماند سے ماند پڑتی جا رہی تھی. اور اندر وہ نازک لڑکی خود سے درد کی جنگ لڑ رہی تھی.

www.novelsclubb.com

میں ہمیشہ آپنی شہزادی کے ارد گرد ہوتا ہوں میری جان آنکھیں بند کرو...اچانک ایک شفیق آواز کانوں میں گونجی ایزل نے لرزتی پلکیں بند کیں. ماں باپ کا مسکراتا چہرہ آنکھوں کے سامنے آیا. ساتھ ہی لان کا ایک دھندلا سا منظر جہاں دو بچیاں

باپ کی گود میں چڑھی لاڈ کر رہیں تھیں۔اور ایک شخص انکے ساتھ اٹھکیلیاں کر رہا تھا. ساتھ بیٹھی ایک خوبصورت خاتون کسی نہ کسی بات پر کھلکھلا کر ہنس رہی تھی. موتی ٹوٹ کر اسکی گود میں گر رہے تھے.

بابا.. ایزل کے لبوں سے سرگوشی نما آواز میں نام ادا ہوا. اس نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں اور فریم کو ایک بار پھر چومتی اسکو اسکی جگہ پر رکھ کر آٹھ کھڑی ہوئی. چہرے کو اچھے سے صاف کیا. اور کچھ دیر کے لیئے آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی.

oooooooooooooo

سب لڑکیاں میشا کے روم میں ڈیرا جمائے بیٹھی تھیں. سارا اور بریرہ بھی تھیں انہیں ایزل نے بلایا تھا. احد کے چکر میں وہ بیچاری بریرہ کو تو بھول ہی چکی تھی. کوئی فیشل کر رہا تھا تو کوئی اپنے بالوں میں کچھ لگا رہا تھا. ایزل اپنے ہاتھوں کا مساج کر رہی

تھی. سب نے نوٹ کیا تھا جیسے جیسے مہندی کا وقت قریب آرہا تھا ایزل چڑچڑی اور خاموش ہوتی جارہی تھی۔

سارا میڈم اب آپ بھی شادی کرلیں.... آپکی دونوں دوستیں شادی شدہ ہو گئیں ہیں...(علوینہ بولی وہ ساتھ ساتھ رمنا کے بالوں میں تیل لگا رہی تھی.

آپیا... میں تو اب تیار ہوں.. لیکن کوئی لڑکا نہیں ملتا..(اس نے سرد آہ بھری.

سب ہنس دیئے.

تمہاری تو منگنی کا سنا تھا میں نے ہو چکی ہے..!؟(رنزا نے پوچھا.وہ اسکی طرف مڑی.

ہاں میری منگنی ہوئی تھی. لیکن وہ لوگ بہو نہیں نوکرانی چاہتے تھے.ان کا کہنا تھا کہ میں آگے نہیں پڑھوں گی. جبکہ مجھے تو ڈاکٹر بننا تھا.میری مما تو یہ شرط مان بھی گئی تھی لیکن میرے بابا نے اسی وقت منع کر دیا.کیونکہ وہ میری خواہش اچھے سے جانتے تھے...(اس نے تفصیل سے بتایا.

لیکن وہ تو پسند کی منگنی تھی نہ سارا۔!؟(بریرہ کو بھی اس سب کے بارے میں معلوم نہیں تھا۔ وہ کچھ سوچ کر بولی۔

میری پسند کی نہیں تھی لڑکے کی طرف سے پسند کی تھی۔ لیکن منگنی کے بعد تو ہر انسان پسند کرنے ہی لگ جاتا ہے"(اس نے لاپرواہی سے بتایا۔

تو تمہیں برا نہیں لگا۔!؟(ہانیہ نیل پالش لگا رہی تھی۔

شروع میں لگا تھا تھوڑا سا کہ جو شخص بات بات پر محبت کے دعوے کرتا تھا وہ میرے لیئے لڑ تک نہیں سکا"(اس کی بات پر سب نے سر اثبات میں ہلایا۔اچانک باہر بجلی کڑکی۔

لو بھئی لڑکی کل تمہاری مہندی ہے اور آج مینا فل کھل کر برس رہا ہے"(حرا نے اٹھ کر کھڑکی کھولی۔ جہاں کالی رات میں بارش کا نظارہ ہی کچھ اور تھا۔ایزل تو بس خاموش تھی اس کے ذہن میں مختلف سوچے ڈیرہ جمائے بیٹھی تھیں۔

مبارک ہو لڑکی تمہارے سسرال والے آگئے.!؟(وہ کھڑکی سے دیکھتی ہوئی میشا کو بتارہی تھی. جو فوراً گلابی ہوئی تھی.

اسلام وعلیکم بھابھی..!!(مرزان کی مما اور فاطمہ بیگم گلے مل رہیں تھی. حمدان اور عمران صاحب شہزاد صاحب(مرزان کے والد) سے مل رہے تھے. جبکہ آنا اعلانہ اوپر کی طرف بڑھ گئیں.

دیر ہوگئی آنے میں.!؟(وہ لوگ لاونج میں ہی بیٹھ گئے تھے. مرزان انہیں رسیو کرنے گیا تھا.

آپ کو تو معلوم ہے سامان پیک کرنے میں تھوڑا ٹائم لگتا ہے اور اوپر سے باہر بارش بھی شروع ہوگئی تھی..اس وجہ سے دیر ہوگئی.(شہزاد صاحب نے مسکرا کر بتایا. ملازمہ انکے آگے چائے اور لوازمات رکھ رہی تھی.

اچھا بارش ہوجائے صبح موسم اچھا ہوگا...(حمدان نے کہا. سب مسکرائے.

کیسی ہیں بھابھی..!(وہ دونوں اندر داخل ہوئی. جہاں سب ان سے باری باری ملے تھے.

میں ٹھیک ہوں آؤ بیٹھو...(انااور اعلانہ اکر بیڈ پر بیٹھی.

جی خان صاحب آگر ہماری لڑکی تاڑلی ہو تو آپ جا سکتے ہیں...(ہالے نے مرزان کے اس طرح دیکھنے پر چوٹ کی. میشا نے مسکراہٹ ضبط کی.

ہاہاہا.. یار میں تو ایزل کو دیکھنے آیا تھا..(وہ صاف مکر گیا.

دیکھ لیا اب فورا دفعہ ہو جاؤ..(ایزل نے آنکھیں چھوٹی کر کے گھورا.

ویسے دیکھ رہا ہوں میں چڑیل جیسے جیسے شادی قریب آرہی ہے تم خود غرض ہوتی جارہی ہو..(وہ مصنوعی دکھ سے بولا.

اچھی بات ہے کچھ دنوں میں, میں تمہیں پہچانو گی بھی نہیں...(اس نے آنکھیں گھمائی. سب نے سر نفی میں ہلایا.

www.novelsclubb.com

دو غلی لڑکی..اچھا یہ بتائیں سب لڑکے کہاں ہے نظر نہیں آرہے..(مرزان ابھی بھی دروازے میں ہی کھڑا تھا.

وہ سب چھت پر ہیں....میرے معصوم دیور کو پکڑ کر رکھا ہے...(علوینہ نے بتایا.

مرزان سر اثبات میں ہلاتا اوپر کی طرف بڑھا.

مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا..کہ احد لالا کی شادی ہے ابھی کچھ دنوں کی بات ہے جب نکاح ہوا تھا...(انا نے اشتیاق سے کہا.

وقت گزرنے کا پتا تھوڑی چلتا ہے..!!(علوینہ بولی اور تیل کی بوتل اٹھا کر رکھی.

ایزل نے سب کی طرف نگاہ دوڑائی.

کسی کا انتظار کیا ہے کبھی...اگر کیا ہے تو پھر معلوم ہو گا کہ وقت جلدی نہیں گزرتا..(وہ تکیئے پر نا محسوس آنداز پر انگلی چلا رہی تھی.سب نے چونک کر پہلے اسے پھر ایک دوسرے کو دیکھا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پتا ہے وقت بہت ظالم ہے..جب ہمیں کسی کا انتظار نہیں ہوتا تو وقت بہت جلدی گزرتا ہے اور جب ہمیں کسی کے آنے کا شدت سے انتظار ہوتا ہے تو ایسے لگتا ہے جیسے...(ایزل نے رک کر گہرا سانس لیا) جیسے وقت گزرنا ہی بھول گیا ہے.."

میں نے کہیں پڑھا تھا انتظار قتل سے زیادہ بے رحم ہے.."(رنزا نے آسودگی سے کہا.وہ نم آنکھوں سمیت مسکرائی.

چلو یار زیادہ سینٹی نہ ہو ورنہ میں نے اِدھر رورو کے سمندر بہا دینے ہیں..(سارا شرارت سے ماحول کا اثر زائل کرنے کے لیئے بولی اور آگے ہو کر ایزل کے گرد بازو باندھے.

بہن تم نا رونا قسم سے جتنی پیاری شکل تمہاری روتے ہوئے ہوتی ہے نہ اچھے بھلے انسان کو ہارٹ اٹیک آجائے...(بریرہ نے دل پر ہاتھ رکھا.

ہاہاہا.... صحیح کہا یار تم نے میری شادی ہے اور مجھے ابھی مرنے کا شوق نہیں ہے...

(ایزل کھلکھلائی لیکن ساتھ ہی آنسو گال پر بہہ نکلا جسے سارا نے انگلی کی پور سے صاف کیا. علوینہ کا دل کیا اپنی گڑیا کو سینے میں بھیچ لے. کہ سارے دکھ درد اسے دور ہو جائیں.

کمینے پن میں تو تم دونوں نے پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے..(وہ کلس کر بولی..

ویسے ایک بات بتاؤ تم اپنی ویڈنگ نائٹ پر کیا کرو گی.!؟(سارا کے سوال پر ایزل نے کندھے اچکا دیے،۔

لو بھلا تم نے کچھ سوچا ہی نہیں...(اسے برا لگا.

بھئی تمام شادی شدہ عورتیں زرا اِدھر توجہ فرمائیں اور اپنا اپنا ویڈنگ نائٹ کا ایکسپرینس بتائیں...(وہ کھڑی ہوئی اور پرفیوم کی بوتل کو مائک کے طور پر لیا.

پہلے آپ بھابھی...(رمنا نے علوینہ کی طرف رخ موڑا.

ہم نے بہت ساری باتیں کی تھیں. حماد نے مجھے گفٹ دیا تھا۔جو ابھی تک میرے پاس ہے..اور بس ہم نے ایک دوسرے سے وعدے کیئے تھے....(وہ سادگی سے بولی.

ماشاءاللہ معصوم کپل ہے یہ ہمارا...(بریرہ نے بلائے لی..

اور آپ نے کیا کیا تھا رمنا بھابھی...؟؟(ہانیہ نے اسکو دیکھ کر پوچھا.اور بھابھی پر کچھ زیادہ زور دیا.رمنا نے ایکٹر کی طرح دوپٹے کا کونا منہ میں لیا.اور اسکو موڑ کر بولی.

دل میرا دھک دھک کرنے لگا...ہو مورا جیارا ڈرنے لگا..(اس نے گانے کی لائن گائی اور ہاتھ موڑ کر ماتھے پر رکھا.

www.novelsclubb.com

سارا نے جلدی سے دوپٹے کو لپیٹ کر سر پر باندھا اور مصنوعی مونچھوں کو تاؤ دیا.

ساتھ ہی رمنا کے دائیں بازو کو پکڑ کر اسے قریب کیا.علوینہ نے منہ پر ہاتھ رکھا.

باقی سب ہنس ہنس کر اِدھر اُدھر گر رہے تھے.

دھک دھک کرنے لگا ہو مورا جیارا اوڈرنے لگا..سائیاں ہیہیں ماں چھوڑنا...(صحیح ایکٹرس کی طرح اپنے ہاتھ کو اسے چھڑانے کی کوشش کی.

ہاہاہا....بس کر دیں...آپ نے تو پورا سین کریٹ کر دیا...(میشا نے ہنسی کے درمیان کہا.رمنا کھلکھلائی.

کیا سچ میں ایسا ہوا تھا..!؟(انا کے معصوم سوال پر ایک بار پھر سب کے قہقہے گونجے تھے..

www.novelsclubb.com

اب رنزا کی باری..!!(علوینہ نے مائک سارا کو پکڑایا. بریرہ نے ایزل کو آنکھ ونک کی اور ویڈنگ نائٹ کی طرف اِشارہ دیا وہ اسے گھوری سے نواز کر انکی طرف متوجہ ہوئی.

المان کبھی سیریس ہو سکتا ہے...میں گھونگھٹ ڈالے اسکے انتظار میں تھی اور صاحب آکر کہہ رہیں ہیں یار رنزا خود ہی پلٹ لو یہ گھونگھٹ اور جلدی سے پیسے لاؤ بیٹھ کر گنتے ہیں...(اسنے ٹھنڈی آہ بھری...سب نے اس کے دکھ پر مصنوعی دکھی تاثرات سجائے.

اب تم رہ گئی بریرہ بتاؤ کیا ہوا تھا اس دن....(ایزل نے اسکے کندھے پر تھپڑ مارا.

رات کا نشہ ابھی آنکھ سے گیا نہیں."

اس کے گانے کی لیرکس پر علوینہ کانوں کی لو تک سرخ ہوئی. باقی سب نے مل کر اسکے ساتھ سر لگایا.

رات کا نشہ ابھی آنکھ سے گیا نہیں."

تیرا نشیلا بدن باہوں نے چھوڑا نہیں"

بریرہ نے کھڑے ہو کر ایزل کو کمر سے پکڑ کر قریب کیا اور انگلی اسکی کن پٹی سے رکھتی تھوڑی تک لائی. ایزل نے اسکے ہاتھ جھٹکے. مگر وہ تو فل تنگ کرنے کے موڈ میں تھی.

"آنکھیں تو کھولی مگر سپنا

www.novelsclubb.com

وہ توڑا نہیں.."

اب سارا نے پکڑ کر اسے اپنی طرف کیا. رمنا اور رنزا سمیت سب ہنسی کے درمیان لیرکس گا رہے تھے. علوینہ کی ڈانٹ کون سن رہا تھا. وہ بیچاری کڑ کر چپ ہو گئی۔

"ہاں وہی وہ وہی سانسوں

پہ رکھا ہوا تیرے ہونٹوں کا سپنا

ابھی ہے یہیں"

کبھی بریرہ تھوڑی سے پکڑتی تو کبھی سارا.ایزل بری طرح جھنجھلا کر پیچھے ہوئی۔پھر ان دونوں نے گانا مکمل کیا.اور جھپک سے ساتھ جڑ کر بیٹھی۔

شرم نام کی کوئی چیز ہے تم لوگوں میں..!(علوینہ نے شرم دلائی.

نہیں آپیا جان سوری وہ نہیں ہے ہمارے پاس...(سارا نے ڈھیٹائی سے دانت دکھائے.

www.novelsclubb.com

آپ تو ایسے سرخ ہو رہی ہے جیسے خدا نخواستہ حماد بھائی اِدھر ہوں اور انہوں نے کوئی بڑی رومانٹک بات کردی ہو...(ہالے نے تنگ کیا.وہ مزید سرخ ہوئی.

ہاہاہا...ارے میرا بچہ بلش کر رہا ہے..(ان سب کی توپوں کا رخ اسکی طرف ہوا۔

جب شرم بانٹی جا رہی تھی تم لوگ کیا کر رہے تھے.!؟(اعلانہ نے میٹھا سا طنز کیا.

ہم بھی وہیں تھے ٹھیک سے یاد کرو...بس فرق یہ تھا کہ ہم نے جس میں شرم لینی تھی وہ بیگ پھٹ گیا...(ایزل نے مصنوعی سنجیدگی سے کہا۔

پھر کیا تھا جیسے ہی ہماری شرم اس بیگ سے گری بھابھی نے اپنا بیگ بھر لیا...اس لیئے تو یہ بات بات پر شرماتی ہیں...(حرا نے بات مکمل کی. سب نے علوینہ کو مزید آگ لگانے کے لیئے بھرپور قہقہے لگائے۔سوائے ایزل کے وہ خاموش تھی. پھر سب انا اعلانہ کی فیملی سے ملنے کے لیئے نیچے کی طرف بڑھے. لیکن علوینہ نے ایزل کو بازو سے پکڑ کر روکا.

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے میری گڑیا کو..!؟اسکے سوال پر ایزل نے آنکھیں جھپکی. آنسوؤں کو اندر اتارا.

کچھ بھی نہیں مجھے کیا ہونا ہے..!؟وہ لاپرواہی سے بولی. آواز اور چہرہ صاف دل کا حال بیان کر رہا تھا.

گڑیا تم روئی ہو..!؟علوینہ نے اداسی سے کہا.

آپیا پتا نہیں کیوں آج اتنے دنوں بعد پھر دل کیا کہ بابا کے سینے سے لپٹ کر سارا غبار نکال دوں.. لیکن یہ خواہش اب کہاں پوری ہو سکتی ہے..!!اس نے آہستہ اور نم لہجے میں کہا.علوینہ نے بنا کچھ کہے اسے سینے سے لگایا.ایزل یک دم سسک پڑی.

بس میرا بچہ میں ہوں نہ اپنی گڑیا کے پاس..علوینہ نے اسکا پورا چہرہ چوما.اسکی خود کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے.

www.novelsclubb.com

یاد ہے بچپن میں کتنا ہنستی تھی میں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر میری ہنسی چھوٹ جاتی تھی. مما ہمیشہ کہتی تھی جو لوگ زیادہ ہنستے ہیں پھر وہی روتے بھی ہیں اس وقت

مجھے یہ باتیں مزاق لگتی تھیں اور میں کھلکھلا کر ہنستی تھی... مما کہتی تھی چیختی تھی ایزل جو لڑکیاں منہ کھول کر ہنستی ہیں بلائیں منہ کھول کر انکے پیچھے پڑ جاتی ہیں.. اور آج دیکھیں نہ آپیا وہ تو چپ کر گئیں اور میں آج چیختی ہوں روتی ہوں.. اپنی دو پل کی خوشی سے خوف آتا ہے کہ کہیں میرا ہسنا مجھے برباد نہ کردے.. وہ کہتے کہتے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی. بار بار سینے میں سانسیں اٹک رہیں تھی جو وہ درمیان میں سانس لے کر خود کو نارمل کر رہی تھی. علوینہ نے اپنے لبوں پر ہاتھ رکھ کر آواز کا گلا گھونٹا.

آپ کی ایزل ہسنے سے ڈرتی ہے آپیا.. بابا کی شہزادی ہسنے سے ڈرتی ہے... اس نے سسک کر کہا. علوینہ کا کلیجہ منہ کو آگیا. اسکی آنکھوں سے آنسو گرے.

www.novelsclubb.com

سب ٹھیک ہو جائے گا ایزل.. ہر مشکل کے بعد آسانی ہے یاد رکھو میری جان...

اسکی تسلی پر ایزل روتے ہوئے مسکرائی اور علوینہ نے اسے دوبارا گلے سے لگایا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسے چپ کروانے کے بعد وہ دونوں نیچے کی طرف بڑھیں. ایزل کا دل مزید بھاری ہو چکا تھا.

"پلکوں کی حد توڑ کے دامن پہ آ گرا.."

اک اشک میرے صبر کی توہین کر گیا!

🧬❤️✨

مرزان اوپر چھت پر آیا تو سب کی باتوں کی آوازیں آ رہی تھیں. سب سے زیادہ شازر اور المان چہک رہے تھے. بارش کا دباؤ بڑھتا جا رہا تھا. مگر وہ لوگ اوٹ میں چھپ کر بیٹھے تھے۔ جسے بارش کے پانی سے محفوظ تھے.

ارے خان صاحب آنکل آنٹی آ گئے..!؟ ماحد کی نظر مرزان پر پڑی تو کہنے لگا.

جی آ گئے میں آپ سب کو ہی بلانے آیا تھا..! مرزان نے بتایا تو وہ لوگ بھی ایک ایک کر کے نیچے آئے.

اسلام و علیکم احد کی آواز پر شہزاد صاحب مسکرا کر اٹھ کھڑے ہوئے. اور باری باری سب سے ملے. دادا جان بھی بھتیجے بات چیت کر رہے تھے. آیان ریان اپنے مما بابا کے ساتھ بیٹھے سب کو مسکرا کر دیکھ رہے تھے. حویلی یک دم بھری بھری لگ رہی تھی.

مبارک ہو بیٹا بہت بہت شادی کی..!! کلثوم بیگم (مرزان کی مما) نے کہا. احد سمیت سب مسکرا دیئے.

بھائی میری بیٹی کب گھر آ رہی ہے..!؟ شہزاد صاحب نے میشا کو دیکھتے ہوئے کہا. وہ جھینپ گئی. مرزان نے شرارتی نظروں سے اسے دیکھا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بس کچھ مہینوں کی بات ہے پھر آپ اپنی امانت لے جانا.. دادا جان نے ہنس کر کہا. میشا گلابی ہوئی.

بیٹا آپ مایو نہیں بیٹھی..!؟ کلثوم بیگم کے سوال پر ایزل کی مسکراہٹ سمٹی.

وہ آنٹی میں ہاسپٹل جاتی ہوں تو نہیں بیٹھ سکتی تھی.. اس نے بتایا.

بیٹا یہ تو بری بات ہے اب شادی کی رسمیں تو نبھانی ہوتی ہیں نہ..!! کلثوم بیگم نے سر نفی میں ہلایا. ایزل کا دل بھاری ہونے لگا. آگر احد سنتا تو ضرور جواب دیتا. اس نے نگاہ اٹھا کر احد کو دیکھا وہ شہزاد صاحب سے کوئی بات کر رہا تھا سب لڑکے سنجیدگی سے سن رہے تھے.

بھابھی ایزل کے اور بھی بہت کام ہوتے ہیں.. ویسے بھی اسے ان رسموں میں کوئی دلچسپی نہیں ہے آگر ہوتی تو مایو بیٹھ بھی جاتی اور پردہ بھی کر لیتی.. فاطمہ بیگم نے

میٹھا ساطنز کیا. علوینہ نے پریشانی سے اپنی بہن کو پھر ساس کو دیکھا. ایزل کی آنکھیں نم ہوئیں.

میری بیوی کو نہیں مجھے دلچسپی نہیں ہے ان رسومات میں, میں ایک دن بھی آپنی بیوی کو دیکھے بغیر نہیں گزار سکتا... اچانک احد کی آواز پر وہ چونک گئی. وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا. لاونج میں خاموشی چھائی. علوینہ تشکر سے مسکرا دی. اور ایزل تو ٹھیک سے مسکرا بھی نہ سکی. آنکھوں سے موتی ٹوٹ کر گرنے سے پہلے ہی وہ بے دردی سے صاف کر گئی. جتنا وہ بے خبر لگ رہا تھا تھا نہیں. کلثوم بیگم نے مرزان کو دیکھ کر گہرا سانس لیا. احد دوبارا بات کی طرف متوجہ ہوا. جیسے کوئی بات ہی نہ ہوئی ہو.

ویسے میں سمجھی تھی آپ بدل گئی ہو گی..!؟ کلثوم بیگم نے کہا. علوینہ نے نا سمجھی سے دیکھا. ایزل کا دھیان احد پر تھا جہاں سب مرد باری باری اٹھ کر مردان خانے میں جا رہے تھے. اب صرف عورتیں ہی رہ گئیں تھی. اس نے آپنی ممانی کو دیکھا. جو اسے آنکھوں سے تسلی دے رہیں تھی.

میں سمجھی نہیں آنٹی آپ کی بات..!؟وہ نرمی سے مسکرا کر بولی.

یعنی اب بھی ویسی ہی ہو ضدی.. نکاح والے دن بھی مجھے یاد ہے آپ نے کتنی ضد دکھائی تھی اور اب بھی آپ کی شکل سے لگ نہیں رہا کہ آپ ہونے والی دلہن ہو ...آج کل کی لڑکیاں تو اپنی شادی کے لیئے کتنا کچھ کرتی ہیں آپ نہ کوئی رسم میں حصہ لیتی ہو اور نہ ہی کسی کی بات مانتی ہو...ان کی تفصیلاً بات پر ایزل نے سختی سے لب بھیچے.انہیں کہتی کہ آج کل کی لڑکیوں کے ماں باپ انکے پاس ہوتے ہونگے ..انکے حالات میرے جیسے نہیں ہونگے یا پھر اگر وہ ضد کرتی ہے تو آپ سے نہیں کرتی اپنے شوہر یا بہن سے کرتی ہے..یا پھر یہ کہہ دیتی اچانک اتنی چھوٹی عمر میں اس جیسی لڑکی کا یہی ریکشن ہونا تھا.کم از کم جس طرح اسکے بابا نے اسکی پرورش کی تھی.وہ ہر طرح کی بات اپنے بابا سے کرتی تھی. کبھی کسی کو بلاوجہ تو کچھ نہیں کہا. ہمیشہ فاطمہ یا زینب بیگم نے خود ہی بدتمیزی کرنے پر مجبور کیا تھا.جب وہ کچھ کہتی

نہیں تھی تو وہ کیوں طنزیہ باتیں کرتی تھی. مگر اس نے کچھ نہیں کہا. وہ خاموش ہی رہی.

رہنے دیں بھابھی کچھ مت کہیں اسکے شوہر نے سن لیا تو کسی کا لحاظ نہیں کرے گا... زینب بیگم کو واحد کا ڈر لگا اس لیئے بولیں. مرزان جو اندر کسی کام کی وجہ سے آیا تھا ماں کے لفظوں پر قدم وہیں رک گئے. اسے یقین نہیں آیا اسکی مما یہ کہہ سکتی ہیں. انا اعلانہ پریشانی سے ایزل کا سرخ چہرہ دیکھ رہیں تھیں.

آ گر ضد کرتی ہے تو اپنی بہن یا شوہر سے ہی کرتی ہے آنٹی.. جب اسکے شوہر نے کہہ دیا کہ اس نے ہی ان رسموں سے منع کیا ہے تو پھر آپ یا میں کون ہوتے ہیں کچھ بھی کہنے والے.. علوینہ نے مسکرا کر نرمی سے جواب دیا. سب حیرانی سے علوینہ کو دیکھنے لگے. وہ تو کبھی بولتی ہی نہیں تھی. فاطمہ بیگم نے اسے غصے سے گھورا. وہ نظریں جھکا گئی. ایزل نے آپنے آنسو صاف کیئے. آج پہلی بار بہن بولی تھی وہ بھی

حیران ہوئی. کلثوم بیگم نے پہلے علوینہ پھر فاطمہ بیگم کو دیکھا.علوینہ کی ممانی دلکشی سے مسکرادیں.

آجائیں بھابھی میں ہم اندر چل کر باتیں کرتے ہیں... فاطمہ اور زینب بیگم کلثوم بیگم کو لے کر اندر چلیں گئی.

آپ بھی آجائیں بھابھی... زینب بیگم نے جاتے جاتے عرفان ملک کی بیوی کو کہا. وہ سر اثبات میں ہلاتی پیچھے گئیں.

میشا میری بات سنو آکر... مرزان نے اندر آکر سیدھا اسے مخاطب کیا. وہ اسے شرم دلانے کے لیئے گھورنے لگی.

خانم دور دور سے گھورومت.. قریب آؤ پھر بتاتا ہوں.. اسکی بے باکی پر وہ گھور بھی نہ سکی. سب ہنس دیئے.

جاؤیار... "حرا نے ہنس کر کہا. وہ سرخ ہوتی اسکے ساتھ گئی.

ہائے کاش میرے منکوح کو بھی تھوڑا رومانس آجائے.. بلکل ہی روکھا پھیکا ہے ماحد ... حرا نے ٹھنڈی آہ بھری. ایزل اٹھ کر اُوپر چلی گئی. علوینہ نے اسے جاتے دیکھ کر ازیت سے اسکے بارے میں سوچا.

شادی قریب آنے دو جب مایو بیٹھو گی نہ پھر دیکھنا کیسے ملنے کے لیئے تڑپے گا ماحد ابھی تو آنکھوں کے سامنے ہو نہ اس لیئے وہ ریلکس ہے.. رنزا نے ہنس کر کہا. سب مسکرا رہے تھے. ہانیہ بیٹھی چاٹ کھا رہی تھی.

ہر کسی کو نہ ایزل جیسا ہونا چاہیئے.. (وہ بولی) کیوں کیا ہے ایزل... کیا کہہ دیا ہے اس نے سب کو.. میری بہن کے پیچھے ہی پڑ گئے ہیں سب.. علوینہ نے غصے سے کہا. سب کی مسکراہٹ سمٹی.

www.novelsclubb.com

بھابھی میرا وہ مطلب نہیں تھا.. حرا نے صفائی دینا چاہی.

ایزل جیسا ہونے سے کیا مطلب ہے تمہارا ہاں... ائندہ ایزل کے بارے میں اس طرح بات نہ کرنا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا حرا... علوینہ نے غصے سے کہا اور اٹھ کر کچن میں گئی. تاکہ کھانے کو دیکھ سکے.

لاونج میں خاموشی چھا گئی. حرا رونے لگی. رنزا سمیت سب اسے چپ کروانے لگی.

ویسے ایزل کیا شروع سے ہی اتنی لکی ہے یعنی میرا مطلب ہے کہ شوہر بھی اسکے بارے میں کوئی بات برداشت نہیں کرتا اور بہن بھی.. ہانیہ نے لاپرواہی سے سوال کیا. سب کے سنجیدہ چہرے دیکھ کر وہ کندھے اچکا گئی.

جس کے لیئے لڑائی ہوئی ہے اسکے فرشتوں کو بھی نہیں معلوم.. ہاہاہا... اس نے کہہ کر قہقہہ لگایا. رمنا نے ناگواری سے اسے دیکھا. وہاں اتنا ٹینس ماحول تھا اور وہ ہنسے جا رہی تھی.

حرا یار چپ کر جاؤ بھابھی آنٹی کی وجہ سے پریشان تھیں.. رمنا نے اسے چپ کروانے کی کوشش کی.

میرا مطلب وہ نہیں تھا جو بھابھی سمجھی تھیں.. وہ روتے ہوئے بولی.

خان آپ کو شرم نہیں آتی سب کے سامنے ایسے دھڑلے سے کہہ رہے تھے میشا اِدھر آؤ بات کرنی ہے.. وہ اوپر ٹیرس میں آکر بولی. آخر میں مرزان کی نقل بھی اتار دی. وہ ہنس دیا.

نہیں خانم یہ شرمانے والا کام آپ کر دیتی ہیں نہ یہی کافی ہے... اس نے آگے ہو کر اسکے گال چومے. وہ بلش کر گئی. بارش کی وجہ سے ٹھنڈی ہوا جسم سے ٹکرا رہی تھی. ریلنگ بھی گیلی ہو رہی تھی.

خان میں آپکو کیسی لگتی ہوں.. ایک ہاتھ گال پر رکھ کر اس نے نہایت ہی معصومیت سے پوچھا. مرزان کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ آئی.

خان کی زندگی کی رونک لگتی ہو..ایک جھٹکے سے خود کے قریب کرتے اس نے بہت ہی دل فریب آنداز میں کہا. میشا کے دل کی دھڑکنیں تیز ہوئیں.

آپ نے مجھے یہاں کیوں بلایا ہے..!؟ وہ ٹیرس کی طرف اشارہ کرتی بولی. اور اسکی گردن کے گرد بازو رکھے.

اس دن جو رومانس ادھورا رہ گیا تھا اسے مکمل کرنے کے لیئے. وہ شرارت سے آنکھ ونک کرتا بولا.

بری بات خان... سب مہمان ہماری غیر موجودگی میں کیا سوچیں گے..اس نے آنکھیں چھوٹی کیں.

وہ مہمان یہی سوچیں گے کہ انکا بیٹا بہو کو رخصتی کے لیئے پٹا رہا ہے... وہ اسکا ماتھا چوم کر پیار سے بولا.

چلیں پھر منائیں..اس نے اسکی کالی گہری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا.

آ گر منالیا تو ابھی اٹھا کر لے جاؤں گا.. پھر انتظار نہیں کروں گا کسی کی ہاں یا نہ کا...

وہ وارن کرتا ہوا بولا.

میشا کھلکھلادی.

ہاہاہا.. مرزان خان آپ ہی کی بیوی ہوں تھوڑے نکھرے تو دکھاؤں گی.. میشا نے مغرور انداز میں کہا. اور اسکی مغرور ناک سے آپنی ناک مس کی.

ہائے ظالم تو دکھاؤ نہ نکھرے بس ایک بار رخصتی کے لیئے مان جاؤ پھر پکا سارے نکھرے اٹھاؤں گا.. وہ لالچ دینے لگا. میشا ہنس کر اسکا گال ہلکا سا چوم گئ. مقابل نے اسکی تھوڑی کو شدت سے چوما. وہ گھبرا گئ.

خان مجھے نیچے جانا ہے.. اسے پٹڑی سے اترتے دیکھ کر میشا نے گھبرا کر کہا.

کیوں ابھی تو میں نے رخصتی کے لیئے نہیں منایا.. وہ ڈھیٹ بن کر بولا.

کوئی آجائے گا... !! میشا نے ادھر اُدھر دیکھتے ڈرانا چاہا.

www.novelsclubb.com

آجانے دو.. وہ سرگوشی نما آواز میں بولا اور لبوں کو ہلکا سا چھو گیا.

اس خادم کے ساتھ ڈنر پہ چلو گی..!؟ مرزان نے افر کی.

آگر مما اور بابا نے اجازت دے دی تو ضرور... وہ مسکرا کر بولی.

ٹھیک ہے پھر تیار ہو جاؤ میں ان سے اجازت لیتا ہوں.."مرزان نے اسکے ماتھے پر بوسا دیا.

مردان خانے میں سب بیٹھے بات چیت کر رہے تھے. داداجان کی نگاہیں بار بار احد پر آٹھ رہیں تھی جو شہزاد صاحب سے سنجیدگی سے کوئی بات کر رہا تھا۔ کبھی چہرے پر مسکراہٹ آتی تو کبھی خاموشی سے ان کی بات سننے لگتا.

آج انہیں لگ رہا تھا واقعی وہ بچہ اب جوان ہو گیا ہے. خود مختار ہے اب کسی کی شاید ہی اسے ضرورت ہو. جب انہوں نے بھی تو اس پر توجہ نہیں دی جب اسے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ضرورت تھی. آ گر سوتیلا تھا تو ہمیشہ سوتیلے کی طرح ہی رکھا. کبھی اسکے حق میں نہیں بولے انسانیت کی ناطے بھی نہیں۔

دادا جان.. کہاں کھو گئے آپ..!؟ الماں نے انکے کندھے پر ہاتھ رکھا. وہ چونک کر سوچوں سے باہر آئے اور اسے دیکھ کر سر نفی میں ہلایا پھر سب کی طرف متوجہ ہوئے۔

تو پھر آپ نے سکوٹ لینڈ میں کس طرح بزنس شروع کیا..!؟ شہزاد صاحب کی بات پر احد نے دونوں ہاتھوں کو باہم جوڑا. ملازم ہلکا پھلکا کھانے کا سامان طریقے سے ٹیبل پر رکھ رہا تھا. انکی بات پر سب خاموشی سے احد کو دیکھنے لگے۔

پہلے میرے فرینڈ کے فادر تھے انکی کمپنی میں ایک ورکر کے طور پہ جاب کی تھی. لیکن ڈیڑھ سال کے بعد انکی مدد سے اور اپنی قابلیت کی بناپر خود کا بزنس سٹارٹ کیا .."احد نے سنجیدگی سے بتایا. سب بغور اسے سن رہے تھے.

شروع میں مشکلات آئی ہونگی..!؟حماد نے سوال کیا.احد نے نگاہ اسکی طرف اٹھائی۔

اللہ کا شکر ہے میری مارک انکل نے بہت مدد کی تھی..انکا بیٹا میرا بہت اچھا دوست تھا تو ہر قدم پر اسنے بہت گائڈ کیا تھا.. مرزان بھی آکر خاموشی سے بیٹھ گیا.اور احد کی بات سنے لگا.اسکے آخری الفاظ وہ سن چکا تھا۔

رہتے کہاں تھے..!؟ارحان نے ٹیبل سے بسکٹ کی پلیٹ اٹھاتے ہوئے پوچھا.احد نے داداجان کو دیکھا اور سائڈ مسکراہٹ پاس کی.سب نے غور نہیں کیا. مگر مرزان نے ٹھٹھک کر داداجان اور اسے دیکھا تھا ایک کے چہرے پہ افسوس تھا تو دوسرے کے چہرے پہ ڈر و خوف.."

www.novelsclubb.com

اپنی خالہ کے پاس...!!احد کی بات پر کمرے میں سکوت کا عالم چھا گیا.سب نا سمجھی اور حیرانی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے.

احد کی خالہ کہاں سے آئیں اور آگر تھی تو کبھی ملنے کیوں نہیں آئی.. یا پھر کبھی اپنے پاس کیوں نہیں بلایا.. سب کے ذہنوں میں سوال ابھرے. مرزان خود الجھ چکا تھا اور اوپر سے احد کی یہ مسکراہٹ بڑا کچھ سوچنے پر مجبور کر رہی تھی۔

بھائی تیری خالہ کہاں سے آگئیں.. تیری تو کوئی فیملی ہی نہیں..."ماحد یک دم کہتے کہتے خاموش ہو گیا. احد کی سپاٹ نظریں اسے دیکھ رہیں تھی. حماد نے دانت پیس کر اسے دیکھا جو ہمیشہ غلط وقت پر بولتا تھا۔

وہ دادا جان مجھے کچھ کہنا تھا..!؟ تھوڑی دیر بعد مرزان کی آواز گونجی. سب پریشانی سے اسے دیکھنے لگے. اب اس نے کیا کہنا تھا ابھی تک احد کی بات پر ہی یقین نہیں آ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

بولو بیٹا..! دادا جان نے خود کو ریلکس کر کے اسے کہا۔

میں خانم کو میرا مطلب ہے کہ میشی کو لے کر ڈنر پہ جانا چاہتا ہوں...!!اسکی معصومیت سے کہی گئی بات پر شہزاد صاحب نے اسے گھورا. سب ہکا بکا اسے دیکھنے لگے جو اتنے سنجیدہ وقت پر بے تکی بات کر رہا تھا۔ دادا جان ہنس پڑے.

جاؤ.. مجھ سے اجازت کیوں لے رہے ہو.. برخودار..!!انہوں نے نرمی سے کہا.

احد نے سر نفی میں ہلایا اسکا کچھ نہیں ہو سکتا۔"

اس طرح آپکی پوتی نہیں مانتی.."وہ مسکرا کر کہتا گاڑی کی چابی لے کر باہر بھاگا۔

سب اسکی سپیڈ دیکھ کر ہنس دیئے۔

جاؤ تم لڑکے بھی کچھ شغل میلہ لگاؤ.."شہزاد صاحب نے دادا جان کے اشارے پر سب کو باہر بھیج دیا. سب سے پہلے احد ہی اٹھا تھا. اسکے دروازے تک پہنچنے پر المان اسکے کندھے پر لٹک گیا. تاکہ معلومات لے سکے۔

چل بھئی شروع ہو جا بتا سب الف سے یہ تک..!! حماد بھی اسکے سامنے کھڑا ہوا.

جبکہ آیان ریان لان سے اب اندر آئے تھے. ریکٹ کھیلتے کھیلتے بھوک لگ چکی تھی نواب زادوں کو.."

آبھی موڈ نہیں ہے میرا..!! احد لاپرواہی سے کہتا لاؤنج میں نظریں گھما گیا جہاں سب لڑکیاں تھیں سوائے آپنی دشمن جاں کے.."

اعلانہ زرا ایک گلاس پانی دینا..!! ریان نے صوفے پر نیم دراز ہوتے سیدھا اعلانہ کو مخاطب کیا. مرزان جو اوپر سے میشا کو باہر آنے کا کہہ کر نیچے آرہا تھا بے ساختہ نگاہ اٹھا کر ریان کو دیکھا۔ ریان بھی اسے دیکھ چکا تھا فوراً سیدھا ہو کر بیٹھا۔ جبکہ آیان موبائل پر گیم آن کر چکا تھا۔ سب لڑکیاں ریان کو دیکھ کر اسکے تعاون میں مرزان کو دیکھنے لگی۔ جو وائٹ ٹی شرٹ اور گرے جینز میں تھا کسرتی مسل نمایاں ہو رہے تھے ہالف سلیو سے.. "تراشی ہوئی مونچھے بڑی پیاری لگ رہی تھیں۔

میرا تھون ریس کر کے آرہا ہے..!! اسکا طنز سب اچھے سے سمجھ گئے تھے. اعلانہ بھائی کو دیکھ کر اٹھی ہی نہیں تھی. ویسے تو مرزان انہیں ہمیشہ سے دوست کی طرح ٹریٹ کرتا تھا مگر پھر بھی نجانے کیوں انہیں اسے ڈر لگتا تھا. احد سمیت سب لڑکے انکی طرف متوجہ ہوئے.

نہیں بھائی بیٹ مٹن کھیل رہے تھے ہم..! آیان نے بنا صورتحال کو سمجھے موبائل کی طرف دیکھے ہی جواب دیا. ریان کا دل کیا آپنی جیسی شکل کا سر پھاڑ دے.

مورے تاسو دوارہ غروی..!! (مما تم دونوں کو بلا رہیں ہیں)

اسکے حکم پر وہ دونوں سر اثبات میں ہلا کر اوپر کی طرف بڑھی. جبکہ لہجے میں ہمیشہ کی طرح نرمی ہی تھی. سب اسکے پٹھانی لہجے پر حیران ہوئے. کبھی اسے یوں بولتے نہیں دیکھا تھا ساتھ ہی کچھ سمجھ بھی نہیں آیا سوائے احد کے.."

یہ کیا بولا ہے..!؟ہانیہ نے دلچسپی سے پوچھا. احد آکر صوفے پر بیٹھ گیا سب۔
لڑکے بھی کہیں نہ کہیں بیٹھ گئے.

پشتو..!ایک لفظی جواب دے کر اس نے ایک نگاہ اوپر ڈالی ابھی تک میشا نہیں آئی
تھی.

آئی مین کہ جملہ کیا تھا..!؟وہ بڑے اشتیاق سے بولی. سب بھی جاننا چاہتے تھے۔

مما تم دونوں کو بلا رہیں ہیں.. ترجمہ احد نے کیا.. ہانیہ نے نظریں گھما کر اسے دیکھا
پھر یک دم اسکے پاس جا کر بیٹھی. سب نے سر اثبات میں ہلایا

آئی وانٹ ٹو ٹیل یو سم تھنگ..!!اب پشتو کو بھول کر وہ پوری طرح احد سے
مخاطب تھی. مرزان کو اپنی مما کہ باتیں یاد آئیں کہیں یہ وہ تو نہیں بتانے لگی تھی.

بابا علویر تنگ کر رہا ہے..!!اتنی دیر میں مناہل غصے سے لان سے اندر آئی اور
ارحان کی گود میں چڑھی. پیچھے باری باری سب بچے آئے۔

www.novelsclubb.com

کیا کہا ہے بھائی میری ڈول کو..!؟ وہ پیار سے اسکے گال چوم کر بولا. سب مسکرا کر باپ بیٹی کو دیکھ رہے تھے.

چاچو یہ چیٹنگ کر رہی ہے.. جب میں نے کہا تو یہ آپ کو بتانے آگئ..... علویر نے بتایا. سب بچوں نے ہاں میں ہاں ملائی۔

بابا آپ کو معلوم ہے نہ آپکی من چیٹنگ نہیں کرتی.. یہ جھوٹ بول رہا ہے..!! وہ معصومیت سے باپ کے چہرے کو اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں میں لے کر بولی.

حماد نے ہنس کر بیٹے کو دیکھا جو اسے گھور رہا تھا۔

بری بات من وہ آپ سے بڑا ہے بھائی کہا کرو.. رمنا نے تنبیہ کی.

اتنا گندا میرا بھائی نہیں ہو سکتا.. میں اکیلی ہی ٹھیک ہوں.. اس نے غصے سے چھوٹی سی ناک چڑھائی. ارحان نے چٹاچٹ اسکا گال چوما۔

www.novelsclubb.com

آپ دونوں کہاں جارہے ہیں چاچو..!! شامیر نے مرزان اور میشا کو تیار دیکھ کر پوچھا۔

ڈنر پر..!! مرزان نے مسکرا کر جواب دیا. میشا نے گلابی رنگ کی فراک پہنی تھی. سارا بریرہ کب کی آٹھ کر آپنی دوست کے پاس جاچکیں تھی۔

میں بھی جاؤں گی... مناہل ارحان کی گود سے اتر کر مرزان کی طرف بھاگی.

نہیں من... ہم کل جائیں گے بابا کے ساتھ اِدھر آؤ..!! رمنا نے اسے پیار سے منع کیا ساتھ ہی آفر بھی دے ڈالی. مناہل نے زور و شور سے سر نفی میں ہلایا۔

میں بھی جاؤں گا پھر..!! شامیر نے بھی مرزان کا ہاتھ پکڑا. میشا نے ہنسی ضبط کی سب بچے اس بیچارے کی ڈیٹ خراب کرنے کے چکروں میں تھے.

شامیر چپ کر کے ادھر آجاؤ.. کوئی نہیں جانا..."ہالے نے سختی سے کہا. وہ بھی چاچو چاچو کہتا مرزان کے ساتھ چپک گیا. مرزان نے معصوم شکل بنا کر میشا کو دیکھا ۔جو ہنسی ضبط کرنے کے چکروں میں لال ہو رہی تھی.

آپ نے مجھے چاکلیٹ نہیں دی تھی نہ یہ اسکی سزا ہے..!! عروہ نے اپنا چشمہ ٹھیک کرتے اسکے گناہ کو یاد دلایا. سب کے قہقہے گونجے.

بریرہ کے بچے بھی ان سب میں گھل مل گئے تھے. ابھی بھی ٹکر ٹکر سب کو دیکھ رہے تھے. کہ کیا فیصلہ ہو گا یہ جائیں گے یا نہیں.."

بری بات ہے بیٹا.. آپ لوگ کل چلے جانا ابھی چاچو اور پھوپھو کو جانے دو..!!! حرا نے بھی سمجھایا. مگر وہ رونے کے لیئے تیار بیٹھے تھے. مرزان نے گہرا سانس لیا۔

آجاؤسب.. مزے کا ڈنر کریں گے..!اس نے ہنس کر کہا.سب بچوں کی چیخیں گونجی.اوراسے پہلے باہر گاڑی کی طرف بھاگے.ہائم اور ہانیہ (بریرہ کے بچے) بھی ان کے پیچھے گئے.

مرزان رہنے دو یار تم جاؤ بچے تو رو دھو کے چپ کر جائیں گے..!!حماد نے منع کرنا چاہا اسے برا لگ رہا تھا.

اٹس اوکے بھائی جانے دے انکا دل کر رہا ہے.!!وہ مسکرا کر کہتا میشا کو لے کر باہر چلا گیا.

بھابھی ایزل کہاں ہے..!؟علوینہ کے کچن سے باہر نکلنے پر احد نے پوچھا.علوینہ نے اسے دیکھ کر باری باری سب کی طرف نگاہ اٹھائی۔سب لڑکیاں خاموش اور خفگی سے اسے دیکھ رہیں تھی.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے کیا پتا..ہر وقت میرے سے لگ کے نہیں بیٹھی رہتی وہ...!!علوینہ نے بے رخی اور بد تمیزی سے جواب دیا.احد کے چہرے پر فوراً سپاٹ تاثرات آئے.

کسی دوسرے کا غصہ کسی اور پر نہیں اتارنا چاہیئے..!!وہ سرد لہجے میں بولا.سب نے چونک کر احد کو دیکھا.اس وقت لہجے میں بلکل نرمی نہیں تھی.علوینہ شرمندہ ہو گئی.احد کی کیا غلطی تھی جو وہ اسے اس طرح بول گئی تھی"حماد علوینہ کو غور سے دیکھ رہا تھا جو پریشان سی لگ رہی تھی۔

سوری میں گڑیا کی طرف سے پریشان تھی.وہ فرسٹریشن تم پر آتار دی..!!اس نے فوراً معزرت کی.احد کے تنے عصاب ڈھلے.

پہلے کی بات اور تھی اب کسی کا یہ لہجہ برداشت نہیں کروں گا میں.!!!وہ خالی لہجے میں کہتا اٹھ کر باہر لان میں چلا گیا.سب کو دکھ ہوا.بچپن میں ہر کوئی جب جیسے چاہے اسے بات کرتا تھا.وہ کس طرف اشارہ کر کے گیا تھا سب کو اچھی طرح معلوم تھا.علوینہ کو اندازہ ہوا اسے اسکا انداز زیادہ ہرٹ کر گیا ہے.."

احد لسن یار..!!ہانیہ تو کندھے اچکا کر احد کے پاس چلی گئی.سب نے منہ کے زاویے بنائے یہ رات ہی منحوس تھی.آج کچھ نہ کچھ ہوئے جارہا تھا۔

یار تم کیا کمرے میں بند ہو کر بیٹھ گئی ہو..!؟سارا کب سے اسے نیچے چلنے کے لیئے منا رہی تھی.وہ ضد پر اڑ گئی تھی کہ بس جب تک مہندی کا فنکشن شروع نہیں ہوتا وہ باہر نہیں جائے گی.

بس کردو کب سے دماغ کھا رہی ہو..!وہ اکتا کر بولی اور ساتھ بیڈ پر بیٹھی بریرہ کے کندھے پر سر رکھ دیا۔باہر بڑی پیاری ہوا چل رہی تھی.کھڑکی کے ساتھ لگے پردے لہرا کر اندر آرہے تھے۔

تم خوش ہو نہ..!؟بریرہ نے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا..سارا بھی اسے ہی دیکھ رہی تھی.

مجھے کوئی جزبہ محسوس نہیں ہو رہا..!! وہ سادگی اور صاف گوئی سے بولی. بریرہ اور سارا نے ایک دوسرے کو دیکھا.

اتنے پیار کرنے والے شوہر..! صرف پیار میٹر نہیں کرتا..!! سارا کی بات وہ درمیان میں ہی کاٹ گئی. وہ خاموش ہو گئی.

کھڑکی بند کر دو مجھے سونا ہے..!! کچھ لمحے بعد اس نے بریرہ کو کہا. وہ بنا کچھ کہے کھڑکی بند کرنے آٹھ گئی. یک دم کھڑکی بند کرتے نظر نیچے لان میں بیٹھے احد اور ہانیہ پر پڑی.

تمہیں نہیں لگتا ایزل کہ ہانیہ کی نظروں کا مرکز ہر وقت احد رہتا ہے..!! بریرہ کی نظریں ان دونوں پر ہی ٹکی ہوئیں تھی.

میری بلا سے..!! میرے لیئے ہی آسانی ہو گی.. بہن کو جواز بھی تو کوئی دینا ہے.." اس نے لاپرواہی سے کہا. سارا اور بریرہ پریشان ہوئیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم بہت ظالم ہو..!! سارا بس خفگی سے یہی بولی تھی.

احد اور ہانیہ لان میں بیٹھے ہیں... بریرہ کے بتانے پر ایزل یک دم آٹھ کر کھڑکی میں آئی. سارا نے اسکے انداز پر مسکراہٹ ضبط کی. ابھی کیا کہہ رہی تھی اور اب.."

نیچے دیکھا تو ہانیہ احد کے ہاتھ کو آپنے ہاتھ سے ملاتی شاید سایز چیک کر رہی تھی. اور کسی بات پر قہقہہ لگا رہی تھی. جبکہ احد اسے گھور رہا تھا.

یہ احد سے محبت کرتی ہے شرط لگالو..! سارا نے جان کر کہا۔ وہ ایزل کے تاثرات دیکھ رہی تھی جو بگڑتے جا رہے تھے.

ہاں مجھے بھی لگتا ہے...! بریرہ نے بھی ساتھ دیا.

کل مہندی ہے اور آج یہ یہاں بیٹھا گپے مار رہا ہے اسکے ساتھ.." وہ دانت پیس کر بولی. اور جتنا ہو سکا ہانیہ کو گھورا۔

www.novelsclubb.com

آ گر تم چھوڑ دو احد کو تو ہانیہ اسے سنبھال لے گی.. وہ شاید نہیں یقیناً اسکی ایک نظر کی منتظر ہے.. "جزبات میں آکر کوئی فیصلہ مت کرنا.." پلیز ایزل ہمیں تم بہت عزیز ہو یار.. "بریرہ نے سنجیدگی اور نرمی سے سمجھایا. وہ کچھ نہیں بولی صرف خاموشی سے نیچے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

تم جانتے ہو میں بہت اداس ہوں.. ہانیہ نے اداسی سے کہا. احد نے سنجیدگی سے اسے دیکھا. ابھی تو وہ کھلکھلا رہی تھی۔

تم شادی شدہ ہو جاؤ گے کل سے.. "اس نے اپنے ہاتھ کی پشت پر انگلی پھیری۔

میں تم سے کتنی محبت کرتی ہوں یہ بتانے کی بھی ضرورت نہیں ہے.. "ہانیہ نے نم آنکھوں سے سر جھکا لیا۔

www.novelsclubb.com

مت دہراؤ یہ باتیں.. "میں اپنی زندگی میں مزید مشکلات نہیں چاہتا.. "احد نے اسے باور کروایا. وہ آنسوؤں کو اندر اتارنے لگی.

کبھی میری ضرورت پڑے تو ضرور یاد کرنا مجھے.."ایک گہرا سانس لے کر خود کو کمپوز کرنے کی کوشش کی مگر نہیں کر سکی.ایک موتی ٹوٹ کر گال پر لڑھک گیا احد نے نظریں دوسری جانب کرلیں۔ہانیہ نے بے دردی سے آنسو صاف کیا.

اور آگر نہ پڑے تو..!؟وہ ابرو اچکا کر بولا..ہانیہ نے اسکے کندھے پر تھپڑ رسید کیا۔

بد تمیزی نہیں کرو..آگر یاد نہ بھی آئے تو مہمانوں کی طرح صرف دعوت پر بلا لینا ..!!اس نے خفگی سے کہا.گال سرخ ہونے لگے تھے ضبط سے.احد اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لیئے ہنس دیا۔

زبردستی کی مہمان..!اسکی بات پر ہانیہ نے اسے گھورا.احد کو کیا معلوم تھا یہ دن شاید ہانیہ کے ساتھ آخری تھے اسکے بعد کبھی ملاقات ہونی تھی یا نہیں یہ تو وقت نے بتانا تھا۔

ویسے ایزل بہت زیادہ موڈی ہے..!!اس نے کچھ دیر بعد لاپرواہی سے کہا.احد نے سرد نظروں سے دیکھا۔

یہاں بیٹھ کے تم مجھے میری بیوی کے خلاف بھر رہی ہو..!!وہ دانت پیس کر بولا.

ہاہاہا..جوک آف دادے..!جیسے میں کچھ کہوں گی اور تم یقین کر لوگے ہے نہ.." اتنے تم میری سنتے ہو نہ جیسے ہر بات میں.."ہانیہ نے تین چار تھپڑ رسید کرتے ہوئے مصنوعی غصے سے کہا.احد ہنس دیا..

چھوڑو ایزل کو میں ہوں نہ..!!دل کو ایسی تسلی دوں گی زندگی بھر یاد رکھو گے..!! ہانیہ نے فل دل فریب آنداز میں اسکی تھوڈی پر انگلی رکھی اور آنکھیں پٹ پٹائیں۔

لگتا ہے تمہیں آپنی زندگی عزیز نہیں ہے.."احد نے اسکا ہاتھ ہٹایا.وہ خفگی سے منہ بنا گئی۔

میری زندگی تم ہو اور بہت عزیز ہو..."اس نے پھر صاف گوئی سے کام لیا. احد نے گہرا سانس لے کر موبائل آن کیا. اس لڑکی میں کوئی شک نہیں تھا یہ ڈھیٹ لڑکی کبھی نہیں سنے گی۔

تمہاری بیوی اوپر بالکونی میں کھڑی ہے..."ہانیہ نے اسکی طرف جھک کر آہستہ سے کہا. احد نے فوراً سر اٹھایا کہ ہانیہ کے سر سے ٹکرایا وہ جو اپنے دھیان میں اوپر دیکھ رہی تھی کراہ کے رہ گئی۔

اف سر ہے یا پتھر.."درد کو مسلتے وہ دانت پیس کر بولی. احد نے بھی سر پہ ہاتھ رکھا .اوپر ایزل نے ٹھاہ کی آواز سے کھڑکی بند کی تھی. جس کی آواز نیچے لان تک آئی۔

لڑکی تھوڑے فاصلے پر نہیں بیٹھ سکتی..!!احد نے مصنوعی غصے سے کہا. ہانیہ نے بچوں کی طرح منہ پر ہاتھ رکھا ہوا تھا۔ جیسے خون نکل رہا ہو.

میں اندر جا رہا ہوں..اب پیچھے نہ آنا..!!احد نے کہہ کر آندر قدم بڑھائے۔

یہ کھو بیوی کے پاس جا رہا ہوں.." ہانیہ نے غصے سے کہا.

بلکل..!! زچ کر دینے والی مسکراہٹ سے کہتا وہ اندر بڑھ گیا. اسکے جانے کے بعد ہانیہ نے نگاہ اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا. اور نم آنکھوں سے مسکرا دی۔

کاش نصیب کو بدلنا ہمارے اختیار میں ہوتا تو کوئی بھی شخص تکلیف میں نہ رہتا ہم جسے محبت کرتے اسے حاصل کر لیتے."

احد اندر داخل ہوا تو تمام لڑکیاں پھولوں سے حویلی کا لاونج سجا رہیں تھی. پہلے جو چیزوں بکھری ہوئی تھی اب ہر چیز چم چم کر رہی تھی.

تمھیں بابا بلا رہیں ہیں..!! آیان نے کمرے سے نکلتے کہا. اسکی مما نے اسے گھورا.

تمیز سے بات کرو بہنوئی ہے تمہارا..! انکی ڈانٹ پر آیان نے منہ کے زاویے بنائے .احد بنا کچھ کہے اندر کمرے میں چلا گیا.

www.novelsclubb.com

انکل آپ نے بلایا..!! احد نے بیٹھتے ہوئے نرمی سے عرفان صاحب کو کہا. وہ اسے دیکھ کر مسکرا دیئے.

میری ایک خواہش ہے احد.. میں دادا جان سے کہہ سکتا تھا لیکن میں چاہتا ہوں اس میں آپکی مرضی ہو... آیان ریان بھی خاموشی سے سن رہے تھے.

آپ بتائیں آگر میرے بس میں ہوا تو میں ضرور پوری کروں گا آپ کی خواہش ..!! وہ بہت عزت اور احترام سے بات کر رہا تھا. عرفان صاحب کو افتخار صاحب کے فیصلے پر فخر ہوا.

میں چاہتا ہوں ایزل کی مہندی اور مایوں میرے گھر سے ہو یعنی ملک ولا سے..!! وہ میری بیٹیاں ہیں.. باپ بن کے رخصت کرنا چاہتا ہوں..." انکی خواہش پر احد نے چند لمحے انہیں دیکھا. پھر ہلکا سا مسکرا دیا۔

آپکی یہ خواہش ضرور پوری ہو گی.. کل مایوں کا فنکشن آپ کے گھر ہی ہو گا..!!

اسکی بات پر عمران صاحب نے آٹھ کر اسے سینے سے لگایا. آیان ریان نے ایک دوسرے کو وکٹری کا نشان دیا.

اور جو یہ حویلی سجا رہیں ہیں اسکا کیا..!؟ ریان نے سجاوٹ کی طرف اشارہ دیا.

شاہ حویلی کے چھوٹے سپوت کی شادی ہے پورے گاؤں کو پتا چلنا چاہیئے... عرفان صاحب ہنس کر بولے. احد نے انکی بات پر سر جھٹکا. جیسے وہ سب کو جانتا نہیں تھا. تھوڑی دیر بعد آیان ریان نے سب کو خبر کر دی تھی کہ فنکشن ملک ولا ہو گا سب بہت پر جوش تھے. دادا جان کے حکم پر دو دن کے فنکشن کی پیکنگ کرنے گئے تا کہ شہر نکل سکے.

www.novelsclubb.com

یہ پیکنگ کیوں کر رہیں ہیں آپ..!؟علوینہ اپنی پیکنگ کر کے ایزل کے روم میں آئی اور اسکے کپڑے رکھنے لگی. دونوں دن کے فنکشن کی تمام تیاریاں عرفان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

صاحب کی طرف سے تھیں تو ایزل کے سوٹ بھی انہوں نے ہی کرنے تھے. احد کو وہ بلکل منع کر چکے تھے. وہ انکی خوشی سمجھ کر خاموش ہو گیا.

ہم لوگ صبح ہوتے ہی ماموں کے گھر نکل رہیں ہیں تمہاری مہندی اور مایوں وہیں ہو گی... علوینہ چیزیں رکھتی مصروف سے انداز میں بولی.

آپکے دیور کو سکون ہے یا نہیں.. جب مرضی کوئی بھی آڈر جاری کر دیتا ہے..!!

ایزل کو ویسے ہی ہانیہ اور احد پر غصہ تھا. ابھی تک لان کا منظر آنکھوں میں گھوم رہا تھا. وہ غصے سے منہ پھولا کر بولی.

یہ میرے دیور نے نہیں ہمارے ماموں نے آڈر دیا ہے.. علوینہ نے اسے گھورا. وہ منہ کے زاویئے بنانے لگی. سارا بیٹھی نیل کلین کر رہی تھی جبکہ بریرہ اپنے شوہر سے فون پر بات کر رہی تھی۔

رب ہنستا ہوا رکھے تم کو..!!

تم تو ہسنے کی عادی ہو..!

اس گھر میں آندھی آئے..!!

جس گھر میں تمہاری شادی ہو."

کچھ دیر میں آیان ریان گانے کے ہاتھ پیر توڑتے گاتے نہیں بلکہ چیختے آندر آئے.

انکے لیر کس پر ایزل نے انہیں کشن اٹھا کر مارا وہ دھپ سے اسکے ساتھ جڑ کے دائیں بائیں بیٹھے.

ہائے میری بنو.. شرما گئی.."آیان نے اسی کے ڈوپٹے کے پلو کو منہ میں دباتے صحیح عورتوں کے انداز میں کہا.علوینہ اور سارا کا قہقہہ گونجا تھا اسکے انداز پر."

میرے جیجاجی بڑے خوش لگ رہیں ہیں.."ریان نے مسکراتے ہوئے ایزل کو خاص کر بتایا..ایزل نے آنسوؤں کو اندر آتار اوہ سب کا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔

بھائی مہندی میں تو میں آپنے دیور کی طرف سے آؤں گی.."علوینہ نے بیگ کی زپ بند کرتے اکڑ کے کہا۔ایزل نے حیرانی سے اسے دیکھا۔

لیکن آپ تو میری بہن ہیں..!اسے سمجھ نہ آئی۔

ہاں لیکن اسکی بہن بھی تو ہوں اسے میرے تین تین رشتے ہیں..بھابھی پلس بہن پلس سالی کے.."وہ مسکرا کر بولی یک دم اداس ہو گئی۔

وہ مجھ سے ناراض ہو گیا ہے.."علوینہ نے اداسی سے بتایا۔

کوئی نہیں ہوا وہ ناراض..!!اس نے بھی تو جواب دے دیا تھا نہ..!!آیان نے تسلی دی وہ سنجیدہ تھا۔

کیوں کیا ہوا ہے..!؟ایزل نے پوچھا.ریان نے اسے سب بتایا.

آپ نے اسے اس طرح بات کیوں کی...!؟وہ بلکل آہستہ سے بولی نجانے کیوں بہت برا لگا تھا.

پتا نہیں کیا ہو گیا تھا مجھے..!!بہت برائی ہیو کیا میں نے.."علوینہ بھی آکر بیڈ پر بیٹھ گئی.

ایک تو مجھے احد کی سمجھ نہیں آتی.. کبھی لگتا ہے جسے نرمی سے بات کرتا ہے اسے آسمانوں پر بٹھادے گا اور زرا سا سامنے والے کے رویئے میں سرد پن دیکھتا ہے تو ایسے اجنبی بن جاتا ہے جیسے جانتا ہی نہ ہو...!!ریان نے الجھ کر کہا.سب اس بات سے متفق تھے۔

www.novelsclubb.com

ایزل کو تو کچھ نہیں کہتا..یہ تو پتا نہیں کیا کیا کہتی ہے اسے.."سارا نے خفگی سے یاد دلایا.ایزل کے گال گلابی ہو گئے.سب نے ہوٹنگ کی.

ویسے نہ تمہارا شوہر بہت امیر ہو گیا ہے ایزل..!! آیان نے آگے ہو کر جیسے بہت راز کی بات بتائی سب اسکی طرف جھک کر تجسس سے سنے لگے.

ایسا کیوں کہہ رہے ہو تم..!؟علوینہ نے ابرو اچکا کر مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔

وہ صبح اسکے موبائل پر بینک کی طرف سے میسج آیا تھا تو میں نے ریڈ کر لیا..!! وہ بتیسی دکھاتا اپنا کارنامہ بتا رہا تھا علوینہ نے اسکے کندھے پر تھپڑ رسید کیا. وہ ہنسنے لگا.

اسکا موبائل تمہارے پاس کیا کر رہا تھا..!؟سارا نے ہنستے ہوئے پوچھا.

وہ تو چارج پر لگا ہوا تھا میں وہاں سے گزر رہا تھا کہ کال کی آواز سن کر رک گیا. کسی کیٹی کی کال آ رہی تھی..میرے اٹھانے سے پہلے ہی بند ہو گئی تو جب دیکھا تھا میسج .."آیان نے سوچتے ہوئے سب بتایا. ایزل ٹھٹھک گئی. اس دن بھی یہی نمبر تھا لیکن احد نے کال اٹینڈ نہیں کی تھی. کون ہے یہ کیٹی..! وہ الجھ گئی

ویسے کتنے پیسے تھے..!؟ سارا نے آنکھیں بڑی کر کے لاپرواہ انداز میں پوچھا.

اسی لاکھ..!! ہاتھوں کی آٹھ انگلیاں اٹھا کر بتایا. سب بہت متاثر ہوئے.

تمہارا حق مہر بھی تو اتنا ہے نہ ایزل..!؟ ریان نے یک دم یاد دلایا.

مجھے تو نکاح کے وقت کچھ ہوش ہی نہیں تھا..!! ایزل نے کندھے اچکا دیئے۔

ہاں ایزل کا اسی لاکھ ہے..! علوینہ نے سر اثبات میں ہلایا.

تو پھر شادی کی پہلی رات ہی اسے حق مہر کے لینا تا کہ بعد میں بھاگنے میں آسانی ہو ... آیان نے مزاحیہ انداز میں مشورہ دیا. علوینہ نے رکھ کر کمر میں شدت سے تھپڑ رسید کیا. وہ بلبلا کر رہ گیا. سب کے قہقہے گونجے جبکہ بریرہ کھڑکی میں کھڑی بات چیت میں مگن تھی۔

www.novelsclubb.com

ہاں کہہ دوا سے وہ پہلے ہی بھاگنے کو تیار ہے..!!علوینہ نے غصے سے گھورا وہ بیچارہ اپنی کمر کے درد پہ تڑپ کے رہ گیا.ایزل نے آنکھیں گھمائی. جیسے وہ بھاگے گی اور وہ صاحب تو آسانی سے جانے دیں گے.

رات کے تین بج رہے تھے اور حویلی میں ہر کوئی جاگ رہا تھا گروپ کی صورت میں کوئی کہیں بیٹھا تھا تو کوئی کہیں."

میشا اور مرزان بھی ابھی آئے تھے وہ دونوں تھک کر لاونج میں بیٹھے جبکہ بچے شور مچاتے اوپر کمرے میں آگئے۔

مما نیچے آجائیں ہم آگئے ہیں..!!علویر دروازے سے ہی حکم دیتا بچوں کی ٹیم کے کر نیچے بھاگ گیا وہ لوگ بھی نیچے کی طرف بڑھے.

کیسا رہا ڈنر..!؟علوینہ نے مسکرا کر پوچھا.

تنگ نہیں کیا بچوں نے..!!سب بہت شریف ہیں..!!مرزان نے ہنس کر طنزیہ کہا.سب لڑکے لڑکیوں کے قہقہے گونجے.بچے دانت دکھاتے ماں باپ کے پاس چلے گئے.ہائم ہانیہ اپنی

مما کے پاس اوپر کمرے میں سونے چلے گئے وہ بہت تھک چکے تھے.

احد کی نگاہیں ایزل پر اٹھیں جس کی نیند کی وجہ سے آنکھیں ہلکی پھلکی سرخ ہو رہیں تھی.اسی وقت ایزل نے نگاہ اٹھائی نظروں کا بڑا تصادم ہوا.احد نے آنکھ ونک کی. وہ کڑ کر رہ گئی اور نظریں فوراً پھیر لیں.احد نے مسکراہٹ ضبط کی۔

یار آج سب لاؤنج میں بیٹھے ہیں جانے سے پہلے کچھ شغل میلہ لگاتے ہیں..!!الماں نے کشن کو گود میں رکھا.سب صوفے سے اٹھ کر نیچے گول دائرے کی صورت میں بیٹھ گئے. جبکہ احد صوفے پر ہی تھا.ہانیہ بھی نیچے ہی بیٹھ گئی تھی.ایزل بلکل احد کے کچھ فاصلے پر تھی. رمنا نے مرزان اور میشا کو بھی ملک ولا جانے کا بتا دیا تھا. پوری حویلی جگ مگ کر رہی تھی. ہر جگہ پھولوں کی خوشبو نے بسیرا کیا ہوا تھا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حویلی آج اتنے عرصے بعد دوبارا آباد ہوئی تھی. سب بڑے دادا جان کے کمرے میں ہنسی مذاق کر رہے تھے.

اوکے پھر شروع احد سے کرتے ہیں چلو دلہا بھائی گانا سنادو..!! حماد نے احد کو مخاطب کیا. اسنے منع کیا. لیکن آخر سب کی ضد پر مان گیا. من نے فوراً گٹار لا کر دیا اور اسکے ساتھ ہی جڑ کر بیٹھ گئی۔ احد نے اسکے گال چومے پھر گٹار پر دھن بجائی سب کی طرف دیکھا۔

بتائیں کون سا گاؤں..!؟ اس نے سب کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

بہت عرصے بعد تیری خوبرو آواز سنے گیں کچھ کمال کا گا دے..! شازر نے مسکرا کر مشورہ دیا سب بہت خوش دکھائی دے رہے تھے.

چاچو نے پہلے بھی گایا ہے..!!؟ علویر نے حیرانی اور دلچسپی سے پوچھا۔

جی آپکے بابا کی شادی میں لیکن اس وقت چاچو بہت چھوٹے تھے..!!ماحد نے اسے پیار کرتے بتایا۔سب کو گزرے پل یاد آئے تو مسکرا دیئے.ایزل تو خود کو لاپرواہ ظاہر کرنے کی بھرپور کوشش میں تھی.اب بچوں کو بھی اسکی آواز سنے میں دلچسپی تھی۔

آنا کی نظروں یک دم آیان پر اٹھیں جو ایزل سے کچھ بات کرتے ہوئے ہنس رہا تھا. نجانے اتنے سالوں بعد بھی وہ اسے بھولی نہیں تھی.دل و دماغ میں کچھ ایسا نقش ہوا تھا کہ مٹ کے ہی نہیں دے رہا تھا.ہاں انا شہزاد خان آیان ملک جیسے شرارتی اور خوبرو لڑکے سے محبت کر بیٹھی تھی.اور یہ حادثہ کب ہوا تھا یہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی۔اور ایک وہ ستم گر تھا کی اب ایک نظر بھی نہیں ڈالتا تھا.وہ جانتی تھی ان دونوں کا بیک گراؤنڈ ایک دوسرے سے بہت مختلف ہے مگر اسے اپنی دعاؤں اور اللہ پر پورا یقین تھا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آنامت دیکھو اتنا اسے لالا نے دیکھ لیا تو برا لگے گا..!! اعلانہ نے جھک کر آہستہ سے کہا وہ ساتھ ہی بیٹھی تھی. آنا نے نم آنکھوں سے نظریں جھکا لیں. وہ دونوں بہنیں ایک دوسرے سے ہر بات شیئر کرتی تھیں. اعلانہ کو معلوم تھا آنا آیان سے محبت کرتی ہے۔ مرزان میشا کو کسی نہ کسی بات پر چھیڑ رہا تھا اور وہ گلابی سے گلابی ہوئی جا رہی تھی۔

چل بھئی گا بھی دے گانا..!! ریان نے سب کو خاموش کروا کے احد سے کہا. اس نے گہرا سانس لے کر گانا شروع کیا. اور ہر بار کی طرح نظروں اور دل کا مفہوم سامنے بیٹھی وہ لڑکی تھی. جو پوری طرح سے اسکے دل و دماغ پر حکومت کرتی تھی.

www.novelsclubb.com

میں اسیر محبت ہو گیا.!

میں فقیر محبت ہو گیا.."

احد نے ابھی صرف دو لائینز گائیں تھی. سب پوری طرح سے آواز کے سحر میں کھو گئے. اور اسکی نظریں ابھی بھی دشمن جاں پر ٹکی ہوئیں تھی. ایزل نے ناچاہتے ہوئے بھی آپنی ہلکی بھوری آنکھیں اٹھا کر اس شخص کو دیکھا جو پوری طرح سے اسکی طرف متوجہ تھا. گٹار پہ انگلیاں کسی پروفیشنل کی طرح رقص کر رہیں تھی. بچے بڑی نرم مسکراہٹ سے احد کو دیکھ رہے تھے. سب سے زیادہ مناہل پر جوش تھی۔

احساس محبت جو تو نے دیا..!

میں اس پل اس پل اسی پل جیا.."

اس کشمکش میں ہے مبتلا..!

کیا تیرے بھی ہیں یا نہیں ہیں پیا.."

ایزل صاف دیکھ سکتی تھی اسکی آنکھوں میں نمی, اداسی, خالی پن, تنہائی, شکوہ, غرور ٹوٹنے کی کرچیاں, دوستی کے مان سے بھروسہ اٹھنے, رشتوں سے بے رخی کی جھالر چمک رہی تھی. گانا گاتے ہوئے ایک بار بھی اس نے ایزل سے نگاہیں نہیں ہٹائیں تھی اور باقی سب اسکی دلکش اواز کے ساتھ گانا انجوائے کر رہے تھے. ہانیہ آج دل بھر کے اسکا ایک ایک نقش دل میں حفظ کر رہی تھی پھر نجانے یہ موقع ملے یا نہیں.."

www.novelsclubb.com

او پیارے..او پیارے..!

جہاں تیری نظروں کا پہرہ ہوا.."

اوپیارے..!!اوپیارے.."

دل وہیں پہ ٹھہرا ہوا.!!

ایک لمحے کے لیئے گاتے ہوئے احدرکا.وہ جیسے گانے کے بولوں سے اپنے دل کے جزبات اس تک پہنچا رہا تھا.ایزل کی آنکھیں سے موتی ٹوٹ کر دامن میں گرا.کیا تھا اگر یہ شخص چھوڑ کے نہ جاتا.یا اگر کبھی اسے نکاح ہی نہ ہوا ہوتا,یا پھر اسے مجھ سے اتنی محبت ہی نہ ہوتی..!دل بوجھل ہوا.اسے رکنے پر سب لڑکوں نے الماں کے اشارے پر گانا کے اگلے لیرکس بولے.

www.novelsclubb.com

میں اسیر محبت ہو گیا.!

میں فقیر محبت ہو گیا.."

اوپیارے..!اوپیارے.."

جہاں تیری نظروں کا پہرہ ہوا.."

اوپیارے..!اوپیارے.."

دل وہیں پہ ٹھہرا ہوا..!

لڑکوں نے لیر کس گائے جبکہ احد گٹار پہ دھن بجا رہا تھا.انکی یک جا آواز بھی بہت خوب لگ رہی تھی.بچوں کو یہ نظارہ بہت اچھا لگ رہا تھا ا ہنی فیملی آج مکمل لگ رہی تھی.مگر دلوں میں کے راز کون جانتا ہے رب کے سوا.کسی کے دل میں کشمکش تھی تو کسی کے دل میں عشق اور توجہ حاصل کر لینے کی تڑپ کوئی اپنی یک طرفہ محبت کے نقصان پر ضبط کے پہرے بٹھا رہا تھا تو کوئی دوستی کے اتنے قریب ہوتے ہوئے

فاصلے کو نم آنکھوں سے دیکھ رہا تھا. جسے چاہتے ہوئے بھی وہ خود عبور نہیں کرنا چاہتا تھا.

گھومتی ہے نظر ڈھونڈتی ہے کیا..!؟

محبت تیری اور تھوڑی سی وفا..!!

کیا کروں ہاں کروں نا کروں تو بتا..!

میں دل لگی میں, تشنگی میں..!

خود سے ہی ہوئی جدا.."

www.novelsclubb.com

ہانیہ نے یک دم لیرکس گائے. سب نے ہوٹنگ کی. مگر وہ کیا کہہ رہی تھی احد اور ایزل اچھے سے سمجھ گئے تھے. ہانیہ کی آنکھیں بھرنے لگیں تھی۔ان آنکھوں میں

ہمیشہ سے ایک ہی عکس دیکھا تھا اس نے۔ وہ چاہ کے بھی اپنی محبت حاصل نہیں کر سکتی تھی.

دل بر او دل بر یہ کیسا اثر ہے..!

چاہت میری ہر کیوں بے اثر ہے..."

عشق تو رتبہ اونچا کرے ہیں.."

ہم کو لگی ہے کسی کی نظر.."

www.novelsclubb.com

احد نے جیسے آپنے دل کی بات کہی تھی. سب ایزل کو معنی خیز نظروں سے دیکھنے لگے. مگر وہ تو مقابل کی ہیزل آنکھوں کی قید میں جکڑ چکی تھی۔ گانے کے درمیان کون کون کس کس کی نظروں کا مرکز تھا یہ تو سب کے دل ہی جانتے تھے.

او پیارے او پیارے..!!

کس راہ چلوں میں چلوں کس

گلی میں.."

او پیارے او پیارے.."

ایسی محبت سے نفرت بھلی.."

ہانیہ نے ساتھ سر لگایا تھا.احد کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں.اس کی آخری لائن پہ ایزل کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں تھی.وہ بھری نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی.

www.novelsclubb.com

میں اسیر محبت ہو گیا..!

میں فقیر محبت ہو گیا..!!

آخری الفاظ گاتے اس نے دھن کو آہستہ کر دیا. وہ خاموش ہوا تو لاونج میں ایک لمحے کے لیئے خاموش چھا گئی پھر سب کی چیخیں اور تالیاں گونجی بچے بھی سب کے ساتھ چیخ رہے تھے. احد نے نم آنکھیں بند کر کے کھولیں پھر سب کی طرف متوجہ ہوا۔ مسکرانے کی کوشش کی تھی مگر فل حال یہ کام مشکل تھا. ایزل نے فوراً چہرہ صاف کر کے گہرا سانس لیا. اور احد کے صوفے کی ڈھو سے ٹیک لگالی.

زبردست پہلے سے بھی زیادہ پیاری ہو گئی ہے آواز..!!! ہالے نے مسکرا کر تعریف کی. سب مسکرا دیئے. ریان نا محسوس انداز میں اعلانہ کی طرف کھسکا.

اعلانہ مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے..!! وہ سامنے دیکھ کر آہستہ آواز میں بولا. ساتھ بیٹھی اعلانہ یک دم چونک گئی. اور ڈر کے سامنے بیٹھے مرزان کو دیکھا جو ادھر

متوجہ نہیں تھا. پھر ریان کو دیکھا عین اسی لمحے ریان نے بھی نظریں گھما کر اسے دیکھا.

کیا کہنا ہے اِدھر ہی بتا دو تم...!! اس نے آہستہ آواز میں دانت پیس کر کہا. ریان نے اسے گھورا۔

بعد میں بتاؤں گا ابھی تمہارا بھائی اِدھر ہی ہے اور مجھے اپنی زندگی بہت پیاری ہے.!! ریان کی آواز بہت آہستہ تھی. رمنا اور رنزا کچن سے کچھ ہلکا پھلکا کھانے کے لیئے لینے گئیں.

ایسی کیا بات کرنا ہے تم نے..!؟ وہ ابرو اچکا کر بولی.

تمہارے دل کی بات کرنی ہے مجھے ہر وقت اتنا نہ گھورا کرو...!! ریان کے بات پر اعلانہ کی دھڑکنیں تیز گئیں. اسے کیسے معلوم ہوا کہ وہ جب بھی سامنے ہوتا تھا وہ

چور نظروں سے اسے دیکھتی رہتی تھی. کیا وہ دل کی بات جان گیا تھا کیا دل کے راز عیاں ہونے لگے تھے اسے یک دم ڈر لگا.

تم..!! تم پاگل ہو گئی ہے..!! یہ کیا بول رہی ہو..!؟ وہ چاہ کر بھی اپنا لہجہ سخت نہیں کر پائی. ریان نے ایک نظر مسکرا کر اسے دیکھا پھر آٹھ کر ایزل کے پاس چلا گیا. اور یہاں اعلانہ اسکی آنکھوں میں پختگی دیکھ کر اپنی دھڑکنیں نہیں سنبھال پا رہی تھی.

بھائی اب مرزان تو کچھ سنا دے..!! ماحد نے گٹار اسے دیا.

میں کیا گاؤں گا مجھے نہیں آتا..!! مرزان نے منع کیا. سب اسکے نام کی ہوٹنگ کرنے لگے.

www.novelsclubb.com

سالے گادے نہ..!! ریان نے جان کر یہ لفظ استعمال کیا اور بلکل چور نظروں سے اعلانہ کو دیکھا. اسکی بات کا مفہوم سمجھ کر ہی وہ باؤلی ہو گئی تھی اور دھڑکنیں تو پہلے ہی بغاوت کر چکی تھیں.

چاچو گادے نہ..!! مناہل نے معصومیت سے منہ بنا کر کہا. وہ ہنس دیا.

اچھا لیکن میں تھوڑا سا ہی گاؤں گا..!! لیکن خانم میرے ساتھ گانا ہو گا..!! مرزان نے ہار مان لی اور آپنا ارادہ بھی بتا دیا. سب نے ہامی بھر دی. جبکہ میشا منع بھی نہ کر سکی. احد نے ایزل کو اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ دیا. ایزل نے گھور کر منع کیا. احد نے اسے وارن کردہ نگاہوں سے دیکھا. وہ نظریں دوسری طرف کر گئی مگر احد کی نظروں کی تپش خود پر محسوس کر رہی تھی. میشا بھی بڑی پر جوش تھی اسکی آواز سنے کے لیئے. "

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بے تحاشا دل نے تجھ کو ہی چاہا ہے..!!

ہر دعا میں, میں نے تجھ کو ہی مانگا ہے.."

تیرا جانا جیسے کوئی بد عا..!!

تیرا جانا جیسے کوئی بد عا.."

آج پہلی بار سب نے اسکی آواز سنی تھی. بڑی زبردست لگی تھی سب کو ہی. اسکی شرارتی نظریں میشا کے گرد تھیں. سب کی ہوٹنگ اور اسکی نظروں کے مفہوم میشا کو گلابی کر رہے تھے. احد کو حلبھی اچھی لگی تھی اسکی آواز کبھی گایا نہیں تھا مرزان نے اسے مستیوں سے کہاں فرصت تھی.

www.novelsclubb.com

دور جاؤ گے جو تم مر

جائیں گے ہم..!!

صنم تیری قسم..!ہو."

صنم تیری قسم..!ہو."

صنم تیری قسم..."

گٹار اسنے احد کو دیکھ کر ہی سیکھا تھا.اسکے لیرکس پر اور محبت کی شدت پہ آنکھیں نم ہوئیں دل اللہ کے حضور سجدہ ریز ہوا تھا۔ پچھلے سال کی مشکلیں سوچ کر دھڑکنیں بڑھ گئیں تھی.آنا اعلانہ بھی آپنے لالا کی آواز بہت انجوائے کر رہیں تھی.

www.novelsclubb.com

تمھیں دیکھتے ہی آنکھیں ہو جاتی نم..!!

صنم تیری قسم..!ہو."

صنم تیری قسم..!ہو."

صنم تیری قسم..."

میشا کے گانے پر سب بہت پر جوش ہوئے تھے. وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے. مرزان کے چہرے پر دل فریب مسکراہٹ آئی.

ہوا یہ کیا حشر میرا..!!

جدا ہوا صبر میرا..!!

میں تیرے بن ایک لمحہ..!

کیوں کبھی نہ جیا..!!

www.novelsclubb.com

گزرے پل کی اذیت سوچ کر دونوں کی انکھیں نم ہو گئیں تھی. سب بہت زیادہ متاثر ہوئے تھے اسکی آواز سے.. "مرزان نے آگے ہو کر اسکا ایک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا. جبکہ میشا کے بھائی اسکی بے باکی پر اسے گھور رہے تھے اسکی صحت پر کونسا اثر ہونا تھا جبکہ ایزل نے سیٹی ماری تو احد ہنس دیا.

رات بھر اشکوں نے..!

تجھ کو پکارا ہے.."

ہر دعا میں, میں نے..!

تجھ کو ہی پکارا ہے..!

تیرا جانا جیسے کوئی بد عا..!!

تیرا جانا جیسے کوئی بد عا.."

www.novelsclubb.com

میشا آپنا ہاتھ آزاد کروانے کی کوشش میں تھی. مگر وہ اسے تنگ کرتا کبھی گاتا ہنس رہا تھا تو کبھی آنکھ ونک کر رہا تھا. سب کی ہوٹنگ اتنی تھی کہ میشا کو اپنے کان کے پردے پھاڑتے محسوس ہوئے تھے.

نشہ تیرا دل کو لگا..!

دینا نہیں مجھ کو دغا.!!

میں تیری عادت کا مارا..

ہے کیا میری خطا..!؟

www.novelsclubb.com

وہ سب کے سامنے اسکا ہاتھ کی پشت پر بوسا دے گیا تھا. میشا تو اسکی بے باکی پر ہی سن ہو گئی تھی. آیان اور ایزل نے ساتھ ایک بار پھر سیٹی ماری. احد نے اپنے اس دوست کی حرکت پہ قہقہہ ضبط کیا تھا. اسکے بھائی بیچارے اپنے اس بہنوئی کو گھور گھور کے تھک گئے تھے مگر وہ ٹھہرا اسد اکا ڈھیٹ.. "

تیرے بن ناممکن۔!

آپنا گزارا ہے. !!

ہر دعا میں, میں نے.

تجھ کو ہی مانگا ہے !!

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گانے کی لیرکس ختم ہوتے ہی سب کی ہوٹنگ اور سیٹیاں شروع ہو گئیں تھی. جبکہ مرزان آداب آداب کہتا داد وصول کر رہا تھا. میشا اسے گھور کر سائڈ پر ہو کر بیٹھ گئی اس شخص کی حرکتیں اس کے معصوم دل کی برداشت سے باہر تھیں.

یار کمال کر دیا مرزان تو نے...!!! شازر نے ہنس کر کہا. مرزان بھی فروٹس کھاتا ہنس دیا.

بیٹا جی فجر کی اذان ہونے والی ہے سب نماز پڑھ کے تھوڑا تھوڑا آرام کر لیں کیونکہ صبح آٹھ بجے نکلنا ہے..!! علوینہ نے چیزیں ٹیبل پر رکھتے سب کو آگاہ کیا. ازان ہونے میں تھوڑا ہی وقت تھا.

تو کہاں جا رہا ہے...!؟ احد کے اٹھنے پر ارحان نے سوال کیا. احد نے کلائی میں پہنی گھڑی میں ٹائم دیکھا.

اذان ہونے والی ہے نہ تو مسجد نہیں جانا..!! وہ کہتا کف لنکس کے بٹن کھول کر کہنیوں تک فولڈ کر گیا.

تو روز جاتا ہے..!؟ آیان نے حیرانی سے کہا.

آئی تھنک مرد مسجد میں ہی نماز پڑھتے اچھے لگتے ہیں.!! وہ سنجیدگی سے کہہ کر باہر چلا گیا. دور مسجدوں سے اذانوں کی آوازیں آنا شروع ہو گئیں تھی. باری باری سب وضو کرنے آٹھ گئے.

احد کی مما نان مسلم تھی نہ..!؟ ماحد نے کچھ سوچتے ہوئے بتایا بچپن سے یہی سنا تھا

.

وہ بعد میں مسلم ہو گئیں تھی. ماحد کسی کو جانے بغیر کوئی کمنٹ پاس نہیں کرتے

..!! اور خاص طور پر سنی سنائی باتوں پر یقین نہیں کرنا چاہیئے.." ایزل نے بڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سنجیدگی سے دوٹوک بات کہی. وہ لب بھیچ گیا. جبکہ باقی سب ایزل کی بات سے متفق تھے.

بڑی لگ رہی ہے آپنی ساسوماں کی..!! آیان نے چھیڑا. وہ اسے ہنس کر گھورنے لگی. آیان کے پاس رکھی ٹیبل سے آنا نے فروٹ باسکٹ اٹھائی کہ یک دم ڈوپٹے کا کونا ٹیبل کی نوک پر پھنس گیا. وہ یونہی بیٹھ گئی.

یہ نکل نہیں رہا..!! اس نے جھنجھلا کر کہا. آیان نے بات کرتے ہوئے یک دم چونک کر دیکھا.

چٹی پٹھانی آرام سے.. پھٹ جائے گا ڈوپٹہ..!! وہ ہنستے ہوئے اسکے قریب آیا. آنا تو اپنا سانس ہی روک گئی تھی اسکے قریب آنے پر.."کلون کی خوشبو بڑی پیاری لگی تھی اسکو.."

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لو نکل گیا.. !آیان نے طریقے سے ڈوپٹہ نکالا. وہ ہلکے سے تبسم سے اسے دیکھتی چلی گئی. آیان نے آپنی شیو پر ہاتھ پھیرا. وہ فرنچ کٹ میں بڑا خوبصورت لگ رہا تھا. وائٹ جینز اور گرے ٹی شرٹ میں اسکی پر سنیلیٹی بڑی نمایاں تھی۔

سب لڑکیوں نے باری باری نماز پڑھی اور لڑکے مسجد چلے گئے تھے. میشا نے آپنی پیکنگ بھی کر لی تھی. سب بڑے نماز پڑھ کے کچھ دیر سونے کے لیئے لیٹ گئے تھے. بچے تو نیند میں جھولتے ایک ہی جگہ ڈھیر ہو گئے تھے.

پوری حویلی اندھیرے میں ڈوب چکی تھی لیکن میشا کے کمرے کی لائٹس آن تھی. جس میں صرف علوینہ میشا اور ایزل تھے باقی سب کمروں میں آرام کی غرض سے جا چکے تھے.

www.novelsclubb.com

بس دو دن اور پھر میری گڑیا اپنے گھر کی ہو جائے گی.. ! !علوینہ نے اداسی سے ایزل کے بالوں میں ہاتھ پھیرا وہ اسکی گود میں سر رکھے لیٹی ہوئی تھی. میشا نے بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائی ہوئی تھی. وہ بھی آسودگی سے مسکرا دی۔

آپ کو پتا ہے احد بھائی نے اِدھر کبھی نہیں آنا وہ تو دن گن رہیں ہیں بس یہاں سے جانے کے..!! میشا نے گہرا سانس لے کر بتایا علوینہ نے ہوں کہنے پر اکتفا کیا.

میشی کیا زینب اور فاطمہ آنٹی واقعی احد سے برا بی ہیو کرتی تھیں..!! ایزل نے گردن موڑ کر اسے پوچھا فون یوز کرتے ہی بند کر دیا تھا.

جی بلکہ جب تک بھائی یہاں سے گئے نہیں تھے مما اور چاچی ان پر ہاتھ بھی اٹھاتی تھیں اور کبھی کبھی تو..!! وہ یک دم تک گئی.

کبھی کبھی کیا..!؟ ایزل نے جملہ ادھورا چھوڑنے پر بولنے پر مجبور کیا.

کبھی کبھی تو چاچی انہیں پوری پوری رات سٹور میں بھی بند کر دیتی تھیں جب دادا جان کام کے سلسلے میں دوسرے گاؤں جاتے تھے.. بھائی کو میں نے ہمیشہ خاموش ہی دیکھا ہے.. وہ بچپن سے ہی کم گو تھے...!! میشا نے آپنی بات مکمل کی تو علوینہ کو افسوس ہوا. جبکہ ایزل خاموش ہی تھی۔

آپ یقین نہیں کریں گی لیکن میں نے پہلی بار بھائی کو جب ہنستے دیکھا تھا جب آپ پہلی بار آپنے داداجان کے ساتھ حویلی آئیں تھی آخری بار..!! اسکے بات بھائی پہلے سے بھی زیادہ چپ رہنے لگے تھے.. مسکراہٹ سے بتاتے بتاتے آخر میں اداس ہو گئی. ایزل کے دل میں گدگدی سی ہوئی۔

آپ نے بھائی کو دھکا دیا تھا کبھی غور کیا ہے انکے ماتھے پر کٹ کا نشان ہے..!! وہ کھلکھلا کر ہنسی تھی. ایزل حیرانی سے اٹھ کر بیٹھی۔

میں نے..!! خود کی طرف انگلی سے اشارہ کیا اسے واقعی کچھ یاد نہیں تھا. میشا نے سر اثبات میں ہلایا۔

میں نے غور نہیں کیا اب دیکھوں کی ضرور..!! ایزل نے ارادہ باندھا پھر دوبارا گود میں سر رکھ دیا۔ اور موبائل آن کیا۔

واہ جی واہ ان کی پکچر لگائی ہوئی ہے وال پیپر پر..!!!علوینہ نے چھیڑا وہ جھینپ گئی.

ایزل نے آپنی اور احد کے نکاح والی پک لگائی ہوئی تھی. جس میں وہ اسکا ماتھا چوم رہا تھا۔

لگتا ہے لڑکے آ گئے..!!باہر پورشن سے بات چیت کی آواز آ رہی تھی۔سب گڈ نائٹ کہتے کمرے میں چلے گئے.

بیگم کب تک یہاں بیٹھنے کا ارادہ ہے..!!حماد نے دروازے پر دستک دی اور اندر داخل ہو کر شرارت سے کہا۔

کیوں میری آپیا کے بغیر آپ کو نیند نہیں آئے گی..!!ایزل نے چھیڑا.علوینہ سرخ ہو گئی میشا کھلکھلا کر ہنسی۔

www.novelsclubb.com

ارے نہیں ہم تو انکے بغیر ایک لمحہ بھی نہیں رہ سکتے..!!وہ آنکھ ونک کرتا بولا اب ایزل اور میشا کے قہقہے گونجے.علوینہ انہیں گھورتی کمرے سے چلی گئی.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آجائیں..!!آدھے گھنٹے بعد پھر دستک ہوئی. میشا اور ایزل اپنا آپنا موبائل استعمال کر رہے تھے. دستک کی آواز سن کر اجازت دی. اور اٹھ کر بیٹھی جبکہ ایزل لیٹی ہوئی تھی۔

میشی یہ کبرڈ کی چابیاں رکھو میں زرا کسی کام سے جا رہا ہوں اور یہ روم کی چابیاں بھی دادا جان کو دے دینا. !!!احد نے جلدی جلدی چابیاں پکڑائی اور بولتے ہوئے یک دم ایزل پر نگاہ پڑی وہ ٹھٹھک کر رک گیا.

کہاں جا رہے ہو..!؟وہ آٹھ کر بیٹھی اور ایک نظر ٹائم کو دیکھا.

تو آپ یہاں چھپ کے بیٹھی ہیں..!!اسکی بات نظرانداز کر کے احد نے اپنی ہیزل آنکھوں چھوٹی کر کے اسے دیکھا.

www.novelsclubb.com

اس وقت کہاں جارہے ہو..!؟وہ ابرو اچکا کر بولی.اور اسکی تیاری کا جائزہ لیا جو پرپل کلر کی کالر شرٹ اور بلیک جینز میں تھا.اوپر بلیک ہی جیکٹ پہنی ہوئی تھی. بال بھی ماتھے پر سیٹ تھے.اور خوشبو میں رچا بسا فل نک سک تیار تھا.

چلو میرے ساتھ کسی سے ملوانا ہے..!!احد نے اسکے آگے اپنا ہاتھ کیا وہ میشا کو دیکھ کر پھر کچھ سوچ کر قریب آئی۔

تم اتنے تیار ہو اور میں اس حلیے میں جاؤں..!اس نے آپنی بکھری شرٹ اور ٹراؤزر کی طرف اشارہ دیا۔

اچھا جاؤ جلدی سے فریش ہو کر آؤ..!احد کہہ کر بیٹھ گیا ایزل جلدی سے کپڑے لے کر باتھ روم گئ.

www.novelsclubb.com

بھائی کیا آپ مجھ سے بھی ناراض ہیں..!؟ایزل کے جانے کے بعد میشا نے سوال کیا.احد نے بے ساختہ اسے دیکھا.

میں کسی سے ناراض نہیں ہوں یہاں تک کہ اس کمینے سے بھی نہیں..!!احد نے ہنس کر مرزان کا سوچ کر دانت پیسے وہ مسکرادی اور اسکے کندھے پر سر رکھا.

احد نے اسکے بالوں پر پیار دیا۔

یہ مرزان اتنا کھڑوس کیوں ہو گیا ہے..!؟احد نے منہ بنا کر پوچھا میشا ہنس دی۔

آپ منا نہیں رہے نہ تو اسکی جھنجھلاہٹ ہے..!!اس نے نرمی سے بتایا.

بس دو دن بعد آپ اپنے گھر چلے جائیں گے..!!وہ اداسی سے بولی.احد نے بنا کچھ کہے سر اثبات میں ہلا دیا۔

ایک نہ ایک دن سب بدل جاتے ہیں یہ میری زندگی کا سب سے بڑا سبق ہے...!! کوئی آپنا نہیں رہتا چاہے کسی وقت میں وہ اپکو کتنا ہی عزیز کیوں نہ ہو...!مرزان نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ وہ ہمیشہ میرے ساتھ رہے گا مگر وقت پڑنے پر وہ بھی باقی سب کی طرح پیچھے ہٹ گیا..!!کسی نے مجھ سے تو کبھی نہیں پوچھا کہ میں کیا

فیل کرتا ہوں یا مجھے بھی درد محسوس ہوتا ہے یا پھر مجھے بھی باقی سب کی طرح محبت اور توجہ چاہیئے تھی..." وہ میشا کی بنا توجہ دیئے بات سن رہا تھا مگر ذہن بری طرح سوچوں میں الجھا ہوا تھا.

تھوڑی دیر بعد ایزل فریش سی نیلی شلوار قمیض میں ملبوس باہر آئی بالوں کو اونچا کر کے پونی ٹیل میں قید کیا ہوا تھا. صرف ہونٹوں پر گلوز لگا ہوا تھا. احد نے اسکا ہاتھ پکڑا اور باہر کی طرف بڑھا. میشا انہیں جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی. پھر کچھ سوچ کر آنکھیں موند گئی.

باہر لا کر اسے گود میں اٹھا لیا.

یہ.. یہ کیا ہو گیا ہے اتارو مجھے میں خود چل سکتی ہوں..!! ایزل نے ایک دن گھبرا کر کہا. احد بنا کچھ سنے باہر گاڑی کی طرف بڑھ رہا تھا. لا کر بڑی نرمی سے اسے سیٹ پر بٹھایا. اور آگے ہو کر سیٹ بیلٹ باندھی.

آئی لو یو...!! وہ اسکے گال پر شدت سے بوسہ دیتا دل کشی سے دوبارا اظہار کر گیا.

سٹل آئی ہیٹ یو..!! وہ ناک چڑھا کر بولی. احد نے ہنس کر اسکے لبوں کو چھوا پھر آ کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی. وہ اپنی جگہ ساکت ہو گئی تھی. پھر گہرا سانس لے کر خود کو کمپوز کیا.

سوری میں تھوڑا لیٹ ہو گئی... ہانیہ جلدی جلدی بھاگتی آئی اور آگے کا دروازا کھولا.

ایزل کو دیکھ کر اسکی مسکراہٹ سمٹی۔ ایزل کا بھی کچھ یہی حال تھا۔

ایزل بھی ہمارے ساتھ جائے گی..!! احد کے کہنے پر ہانیہ نے لٹھے مار انداز میں دروازا بند کیا کہ ایزل کی کہنی پر ہینڈل لگا.

آہ..!! درد کی شدت سے ایزل کے لبوں سے ہلکی سی چیخ بر آمد ہوئی.

کنڑول یور سیلف ہانیہ..!! احد نے سرد لہجے میں اسے وارن کیا اور ایزل کی کہنی کو رب کیا. ہانیہ نے نم آنکھوں شیشے سے باہر دھیان دیا.

آریاوکے روح من...!!احد بہت فکر مند ہو کر پوچھ رہا تھا.ایزل کو اچانک آپنے نکاح کا دن یاد آیا اس دن بھی احد نے یہی لفظ بولا تھا۔وہ اسکے سحر میں ہی تھی کہ احد نے اسکی آنکھوں کو عقیدت سے چوما. پھر ڈرائیونگ سٹارٹ کی. گاڑی میں بلکل خاموشی چھائی ہوئی تھی. جبکہ وقفے وقفے سے احد کی نگاہیں ساتھ بیٹھی متاعِ جاں پر آٹھ رہیں تھی.

آدھے گھنٹے کا سفر تہہ کر کے وہ لوگ ایر پورٹ پہنچے تھے. پہنچتے ہی ہانیہ فورآ گاڑی سے نکل کر ایر پورٹ کی طرف بڑھ گئ.

ہم ایر پورٹ کیوں آئے ہیں...!!ایزل نے الجھ کر ایر پورٹ کو دیکھتے سوال کیا.

احد مسکرا کر اسکی طرف جھکا.

www.novelsclubb.com

میں واپس جارہاہوں..اسکی بات پر ایزل نے جھٹکے سے گردن موڑ کر اسے دیکھا دھڑکنیں وہیں ساکت ہو گئیں تھی. رنگت یک دم سفید ہوئی. وہ پھٹی پھٹی نظروں سے احد کو دیکھ رہی تھی.

ریلکس.. میں صرف مزاق کر رہا تھا.. "وہ یک دم اسکی رنگت دیکھ کر پریشان ہو گیا

.ایزل نے گہرا سانس لیا پھر سخت تاثرات سے رخ موڑ لیا.

سوری یار.. میں نے صرف مزاق کیا تھا.. "تھوڑی سے پکڑ کر رخ آپنی طرف کیا.

تھوڑی کے بھنور میں چمکتے تل پہ لب رکھے.

میری بلا سے چلے جاؤ... "غصے سے منہ پھولا کر لٹھے مار انداز میں کہا مگر آنکھیں اور گاڑی میں گونجتی دھڑکنیں بلکل ساتھ نہیں دے رہیں تھی. لبوں سے نکلنے والے الفاظوں پر دھڑکنیں خفگی سے خاموش ہو گئیں.

سچی چلا جاؤں.. "وہ اسے تنگ کر رہا تھا اور وہ ہو بھی رہی تھی.

فضول باتیں نہیں کرو جانا ہے تو جاؤ... "اس نے کہہ کر گاڑی کا دروازا کھولنے کی کوشش کی.تاکہ جا سکے۔اسکی حرکت پر احد نے اپنا قہقہہ ضبط کیا وہ منہ میں کچھ بڑبڑا رہی تھی.

ہم مر گئے تو کون ستائے گا تمہیں...!!

ہائے کس کی سنو گے یہ بے تکی سی باتیں.."

احد کے شعر پڑھنے پر ایزل کے دروازے کھولتے ہاتھ رکے۔اور مڑ کر شکوہ کن نگاہوں سے اسے دیکھا.احد نے قریب ہو کر اسکے گالوں پر لب رکھے.اور چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لیا.

ابھی میں تمہیں جس ہستی سے ملوانے لگا ہوں وہ مجھے بہت عزیز ہیں..!!اتنی کہ تم تصور نہیں کر سکتی..!!مجھے بہت محبت ہے ان سے.."اور مجھے یقین ہے تم بھی انکی عزت کرو گی.."پہلی بار ایزل آپنے علاوہ اسکے لبوں سے کسی اور کے لیئے اظہار محبت یا اہمیت سن رہی تھی.دل میں جلن کا احساس شدت سے ہوا.مگر اس نے بنا کچھ سوچے سر اثبات میں ہلا دیا.احد نے اسکے ماتھے پر محبت کی مہر ثبت کی.پھر وہ دونوں اندر کی طرف بڑھے احد نے ایزل کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کب تک ہے لینڈ نگ..!؟ہانیہ نے اسکے بیٹھنے پر سوال کیا.احد نے وقت دیکھا۔ اب تو صبح ہو چکی تھی. صبح کے ساڑھے پانچ ہو رہے تھے.

بس آنے والی ہیں وہ...!!احد کے انداز میں بہت احترام تھا.ایزل بیٹھی ہر چیز کا جائزہ لے رہی تھی.وہ احد کے ساتھ ہی چپکی بیٹھی تھی. جبکہ ہانیہ تھوڑے فاصلے پر تھی.

پندرہ منٹ بعد وہ تینوں اٹھے.ایزل نے انکے اٹھنے پر نظریں دوڑائیں.کون تھیں یہ عزیز ہستی جس کا احد کو بے صبری سے انتظار تھا.اچانک سامنے سے مہرون برقے میں ایک درمیانی عمر کی عورت دکھائی دیں.وہ انہیں دیکھ کر اپنی جگہ رک گئی تھی. احد کی شکل اس عورت سے ہو بہو ملتی تھی.انکی بھی ہیزل آنکھوں, مغرور ناک اور کٹاؤدار لب تھے.وہ عورت جو کوئی بھی تھی بڑی حسین تھی.

اسلام و علیکم..!!احد نے آگے بڑھ کے انہیں سینے سے لگایا.وہ عورت بہت پیار سے احد کا چہرہ چوم رہیں تھی.ایزل کے اوپر ایک اور انکشاف ہوا انکے احد کی طرح

www.novelsclubb.com

ڈمپل پر بھی پڑتے تھے. وہ الجھ گئی ضرور اس عورت کا احد سے بہت قریبی رشتہ تھا. وہ بلکل احد کی طرح حسین و جمیل تھیں. اب ہانیہ ان سے مل رہی تھی. یعنی ہانیہ بھی انہیں جانتی تھی.

میرا بچہ.. ! میں نے بہت مس کیا.. ! ! انکے لہجے میں نمی تھی. اور آنکھیں بھی آنسوؤں سے تر تھیں. احد نے ہنس کر ان کی آنکھیں چوم لیں. لیکن وہ انگلش ہی بول رہیں تھی.

یہ ایزل ہے میری بیوی.. !

یہ ایزل ہے میری بیوی.. ! اب احد نے ایزل کا تعارف کروایا اور اسے حصار میں لیا . ایزل مسکرا دی. آج پہلی بار کسی کی نظروں سے نروس ہو رہی تھی وہ بلکل پوری طرح اسکا جائزہ لے رہیں تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایزل یہ میری خالہ ہیں سگی خالہ..!!احد نے بھوری آنکھوں میں دیکھ کر اسکی الجھن دور کی. وہ حیرانگی سے انہیں دیکھنے لگی. پھر آگے ہو کر گلے سے لگی. وہ عورت مسکرادیں.

لیکن میں تم سے ناراض ہوں...اس لیئے مجھ سے بات نہ کرنا..!!لیزا(احد کی خالہ)نے بے رخی سے کہا.ایزل کی یک دم مسکراہٹ سمٹی.وہ اب ہانیہ کے ساتھ گاڑی کی طرف بڑھ رہی تھی۔

تم نے میری برائی کی ہے انکے آگے.!!ایزل نے احد کو کہا.وہ خود حیران اور پریشان کھڑا تھا.

میں نے پہلے کبھی یہ حرکت کی ہے جواب کروں گا..!!اس نے ابرو اچکائی.

وہ ابھی آئیں ہیں اور تمہارا میرے ساتھ رؤیہ دیکھو...!!ایزل نے نم آنکھوں سے اسے دیکھ کر احساس دلایا.وہ مزید ہکا بکا رہ گیا.

سیر سلی آپ دونوں بھی باقیوں کے جیسے ساس بہو کی طرح لڑو گی.. "احد نے ماتھے پر ہاتھ رکھا. اور ہنس دیا. ایزل نے ہچکی لی اور اسکے سینے پر تھپڑ مارا.

سوری میری جان..!! وہ اسے سینے سے لگا گیا. آتے جاتے لوگ انہیں مسکرا کر دیکھ رہے تھے.

تم نے میرے ساتھ برے طریقے سے بات کی..!؟ ایزل کو ان کا رؤیہ بلکل اچھا نہیں لگا تھا. اس کو تو بچپن سے احد کی ماں سے ملنے کا شوق تھا. ماں نہیں لیکن ماں جیسی خالہ ہی صحیح.. "

تم صحیح کہہ رہی ہو.. مجھے بلکل اس طرح بات نہیں کرنی چاہیئے تھی... "اس نے اپنی ناکردہ گناہ کی معافی مانگی. ایزل نے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا. احد کا دل کیا اسے مزید اپنے سینے میں چھپالے. بڑی بڑی بھوری آنکھوں پر آنسو کے قطرے اسے خود لبوں سے چننے کی دعوت دے رہے تھے.

اب وہ مجھ سے صحیح طریقے سے بات نہیں کریں گی نہ...!؟ایزل نے معصومیت سے سوال کیا.احد اسے لے کر باہر کی طرف بڑھا.

وہ بس ناراض ہیں اور تم منالینا..!!اس نے مسکرا کر مشورہ دیا.ایزل نے چہرہ صاف کیا اسے تھوڑی تسلی ہوئی.

گاڑی کے قریب آئے تو ایزل رک گئی کیونکہ آگے احد کی خالہ بیٹھیں تھی.اس نے نگاہ اٹھا کر احد کو دیکھا.وہ بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا.

ایزل نے مسکرا کر اپنا ہاتھ آزاد کیا اور رہانیہ کے ساتھ پیچھے بیٹھ گئی.اسکے مسکرانے سے احد کو تسلی ہوئی تھی.اب گاڑی منزل کی طرف روانہ تھی۔

آپ کیا کرتی ہو ایزل..!؟لیزا نے سوال کیا.ایزل انکی طرف متوجہ ہوئی.

میں ڈاکٹر ہوں موم..!!اس نے تعارف کروایا. موم لفظ پر گاڑی میں بیٹھے تینوں نفوس چونکے تھے. پھر احد کو بچپن کا ایک لمحہ یاد آیا وہ مسکرا کر گاڑی کی طرف متوجہ ہوا.

لیزا بیگم کو بھی اچھا لگا تھا.

کس چیز کی ڈاکٹر...!؟وہ ایک ایک کر کے سوال کر رہیں تھی. ایزل کو صحیح معنوں میں یقین آیا کہ اب اسکی بھی ساس ہیں.

گائنی کالوجسٹ..."ایزل نے یک لفظی جواب دیا.ہانیہ کو بھی ابھی معلوم ہوا تھا.

کتنے کیسس کر چکی ہو..!؟اگلا سوال بھی ایزل کی سوچ کے مطابق تھا.اب احد بھی متوجہ ہوا.

www.novelsclubb.com

فورٹی سیون..!!میں سینئر ڈاکٹر ہوں تو صرف ایمر جنسی میں ہی جاتی ہوں..!!وہ احد کو شیشے میں سے دیکھ رہی تھی..احد نے انکی نظروں سے بچ کر فلائنگ کس پاس کی.وہ مسکراہٹ ضبط کرتی نظریں پھیر گئی.

آپ اکیلی ہو..!؟یعنی کوئی بہن بھائی نہیں ہے..!؟

ایک بہن ہے..!!جواب احد نے دیا.

میری جان میں آپنی بہو سے بات کر رہی ہوں..!!لیزا بیگم نے احد کو مصنوعی گھورا.وہ انکا ہاتھ پکڑ کر چوم گیا.ایزل کی نگاہوں نے یہ منظر بڑے غور سے دیکھا. یہ اس شخص کا ایک الگ ہی روپ تھا.جب سے نکاح ہوا تھا ایزل نے پہلی بار احد کو آپنے علاوہ کسی کے لیئے اتنا پیار اور نرم دیکھا تھا.حویلی والوں سے بات کرتے ہوئے لہجے میں ایک اجنبی پن ہوتا تھا.مگر یہاں وہ ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل رہا تھا.

یہ حویلی کا راستہ تو نہیں ہے احد..!! تھوڑی دیر بعد دوسرے راستے کو دیکھ کر ایزل بولی. وہ روڈ حویلی کی طرف نہیں جاتا تھا.

ہم حویلی نہیں جا رہے ایزل..!"احد نے نرمی سے بتایا۔اور گاڑی کی سپیڈ تیز کی.

تو پھر کہاں جا رہیں ہیں..!؟

احد کے اپارٹمنٹ.."ہانیہ نے جواب دیا. وہ خاموش ہو گئی۔

تھوڑی دیر میں وہ لوگ اپارٹمنٹ پہنچنے والے تھے. جبکہ ایزل کی آنکھ لگ گئی تھی. لیزا بیگم نے مڑ کر ایزل کو دیکھا تو اسے سوتا ہوا دیکھ کر مسکرا دی.

یور وائف از سو انوسنٹ..!!انہوں نے نرمی سے مسکرا کر بتایا.احد نے شیشے سے نگاہیں اٹھا کر آپنی بیوی کو دیکھا. جو سوتے ہوئے اور کیوٹ لگ رہی تھی. صبح اب پوری طرح چمک رہی تھی.

www.novelsclubb.com

مجھ سے پوچھیں میں بتاتی ہوں کتنی انوسنٹ ہے..!!ہانیہ دل میں طنزیہ سوچتی رخ پھیر گئی.

وہ لوگ اپارٹمنٹ پہنچ چکے تھے.احد انہیں لے کر اندر آیا.ملازمہ سے کہہ کر وہ پہلے ہی کھلوا کر صاف کروا چکا تھا.

آپ آرام کریں..میں شام میں اپکو خود لینے آؤں گا.."انہیں روم دکھا کر وہ تاکید کرنے لگا.ہانیہ بھی انہی کے ساتھ رک گئی تھی.

ڈرائیور کو بھیجنا.."وہ آنکھ ونک کرتی بولی.احد ہنس دیا ان کا اشارہ وہ اچھے سے سمجھا تھا.

ہارٹ اٹیک دینے کا ارادہ ہے آپکا..!!احد ہنس کر کہتا.انکا ماتھا چوم گیا.

میری بہو گاڑی میں اکیلی ہے اسکے پاس جاؤ...!!انکے کہنے پر انکو اپارٹمنٹ کی چابی دیتا گاڑی کی طرف بڑھا. یہ اپارٹمنٹ نئے طرز پر بنا ہوا تھا. بہت ہی خوبصورت لگا تھا انہیں."

احد باہر آیا تو ایزل کی طرف کا دروازا کھولا۔وہ گہری نیند میں تھی.

بچے..اٹھ جاؤ.."اسے پیار سے پکارا..وہ ویسے ہی سوتی رہی.

ایزل میری جان...!!احد نے اسکے گال پر ہاتھ رکھا.وہ نیند سے بھری آنکھیں کھول گئی.

آگے آکر بیٹھ جاؤ...!!اسکے کہنے پر ایزل نے ایک توبہ شکن انگڑائی لی.احد نے با مشکل نظریں سنبھالی..وہ آکر آگے بیٹھ گئی.

www.novelsclubb.com

وہ مجھ سے ناراض کیوں ہیں...!؟ایزل نے تھوڑی دیر بعد سوال کیا.

یہ تو مجھے نہیں معلوم...!! لیکن فکر نہیں کرو سب ٹھیک ہو جائے گا.. "احد نے لا علمی کا اظہار کیا.

اب ایک گھنٹہ لگے گا واپس حویلی پہنچنے میں..!! تم تھکے نہیں ڈرائیو کر کر کے..." اس نے اکتا کر کہا. بیٹھ بیٹھ کر کمر آکڑ چکی تھی.

اٹھ بج رہیں ہیں اور ہم نے ملک ولا جانا تھا.. "ٹائم کو دیکھتے ہوئے بتایا۔

ہم سیدھا وہیں جا رہیں ہیں... بھابھی کو میسج کر چکا ہوں میں وہ لوگ بھی نکل چکے ہیں..." احد نے بتایا ایزل نے کوفت سے راستے کو دیکھا.

وہ بہت خوبصورت ہیں... انکی آنکھیں بلکل تمہاری طرح ہیں.. "وہ مسکرا کر بولی. احد مسکرا دیا. ڈمپل بڑے اب وتاب سے چمکے.

لیکن تمہاری آنکھیں زیادہ پیاری ہیں..!! اسکی یک دم تعریف پر احد نے متاثر کن نگاہوں سے اسے دیکھا. وہ اسکی ہیزل آنکھوں میں ہی دیکھ رہی تھی.

www.novelsclubb.com

کیونکہ تم جو رہتی ہوان میں..!! دلکشی سے اظہار کیا.اسکی بات پر ایزل نے شرارتی مسکراہٹ سے ہینڈل پر کہنی رکھ کے تھوڑی پر ہاتھ ٹکایا.احد نے اچانک گاڑی سائڈ میں روکی.اور بٹن پریس کر کے شیشے بند کیئے.اور اسے کمر سے پکڑ کر قریب کیا.

میری موم کو انکی بہو بہت پیاری لگی ہے..!! احد نے اسکی کچھ آوارہ لٹوں کو کان کے پیچھے کیا.ایزل اسکی سانسوں کی تپش پر گھبرا گئی.

ہاں کیونکہ میں پیاری ہی ہوں..ایزل نے جتانا ضروری سمجھا.احد نے جھک کر میٹھی سی گستاخی کی.کچھ لمحے معنی خیز خاموشی کی نظر ہوئے.دونوں ایک دوسرے کے ماتھے سے ماتھا ٹکائے گہرے سانس بھر رہے تھے.ایزل کو اپنی سانسوں میں اسکی خوشبو محسوس ہو رہی تھی.

www.novelsclubb.com

میں تمہارا قتل کر دوں گی بد تمیز انسان..." وہ چیخ کر بولی۔احد قہقہہ لگاتا گاڑی سٹارٹ کر گیا.ایزل دل ہی دل میں خود کو کوس رہی تھی۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

o

1. جاری ہے۔۔۔!

www.novelsclubb.com